انموذج منظری

شرح

مقاماتِ حریری

شاد نعمانی

میں اپنی ناچیز مساعی کے اس سبک مایہ نتیجہ کو نہایت خلوص
و ارادت کے ساتھ فاضلِ اجل عالمِ اکمل عالیجناب صاحبزادہ
سید محمد محمود علی خاں صاحب بہادر پرائیوٹ سکریٹری ریاست رامپور کے
نامِ نامی و اسمِ گرامی سے معنون کرکے عزّت و افتخار اور
طمانیت و مباہات کا سرمایہ بہم پہنچاتا ہوں ۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

خاکسار

شاد نعمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک

انموذج بینظیر

شرح

مقامات حریری

منمولۂ امتحان

ایم۔اے عربک وفاضل ادب الہ آباد یونیورسٹی ودرس نظامیہ وغیرہ

رشحاتِ قلم

مولوی حافظ نبی احمد خاں شاد نعمانی رامپوری شارح الکافی وغیرہ ۱۹۲۹ء

(مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دھلی)

نمبر	۵ و
نمبر	

استلفات ناظر

ناظرین! اس شرح میں بجائے لغات کے اعراب بتانے کے رموز اختیار کئے گئے ہیں جس سے مقصود ایجاز و اختصار، اور ساتھ ہی اس کے ہر لفظ کا صحیح اعراب و تلفظ معلوم ہو جاتا ہے۔ لہذا قارئین کرام پر لازم ہے کہ وہ اولاً ان چند سطور کو ملاحظہ فرمالیں۔ اولاً یہ سمجھ لیجئے کہ ض سے ضمہ، ف سے فتحہ، ک سے کسرہ ت سے تشدید، س سے سکون، ج سے جمع، اور م سے مفرد مراد لیا گیا ہے۔

پھر یہ حروف جس ترتیب سے مذکور ہیں وہی اس لفظ کی ترتیب اعرابی ہے۔ مثلاً کسی لفظ کے بعد ضفک لکھا ہے تو وہ لفظ بضمہ اول، وفتحہ ثانی، وکسرۂ ثالث مستعمل ہے۔ علیٰ ہذا القیاس جس لغت کے بعد فتض تحریر ہے تو وہ لغت بفتحہ اول وتشدید ثانی وضمۂ ثالث مراد ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھو نقشہ مندرجہ ذیل:۔

رموز	مراد بہ	رموز	مراد بہ
ضف	بضمہ اول وفتحہ ثانی	فتک	بفتحہ اول وتشدید ثانی وکسرۂ ثالث
فک	بفتحہ اول وکسرۂ ثانی	ضفک	بضمہ اول وفتحہ ثانی وکسرۂ ثالث
کف	بکسرۂ اول وفتحہ ثانی	کسف	بکسرۂ اول وسکون ثانی وفتحہ ثالث وغیرہ وغیرہ
فت	بفتحہ اول وتشدید ثانی		
ضس	بضمہ اول وسکون ثانی		

خاک نشین
شاد نعمانی

ترجمۃ المصنّف

ولادت ۴۴۶ھ   وفات ۵۱۵ھ یا ۵۱۶ھ

ابو محمد قاسم ابن علی ابن محمد ابن عثمان الحریری شہر بصرہ کے قریب قصبہ مشان کے رہنے والے تھے۔ نہایت ذکی، ہوشیار، نازک خیال، اعجوبۂ روزگار شخص تھے۔ علم الادب، لغۃ، امثال، نحو، معانی، بیان، بدیع میں بڑے پلّے کے شخص گذرے ہیں۔ مقامات کا طرز اگرچہ علامہ بدیع کا ایجاد کردہ ہے۔ اور حریری اس فنِ لطیف میں اُن کے تبع کہے جاتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ علامہ حریری نے اس میں جس تہذیب و تکمیل سے کام لیا ہے وہ ہر علم دوست کو داد دینے پر مجبور کرتی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مقامات بدیع کا مرتبہ علاوہ سبقت زمانے کے بھی مقامات حریری سے بہت بلند ہے۔ اور اُس کو فصاحت، سلاست، روانی، روزمرّہ میں جو فخر حاصل ہے وہ اس کو ہرگز نہیں ہو سکتا۔ حتّٰے کہ ایک شخص سے پوچھا گیا کہ علامہ بدیع اور حریری دونوں میں کون شخص فضیلت و سبقت رکھتا ہے؟ جواب دیا۔ کہ بھائی! بدیعی تو **بدیع الزمان** تھا اور حریری غریب کو **بدیع الیوم** بننا بھی نصیب نہ ہوا۔ چہ جائیکہ بدیع الزمان۔ حریری نے خود بھی اپنے مقامات کے صدر میں بدیع کو سبّاق الغایات وضلیع (قوی سمیں) اور اپنے آپ کو ضالع (لنگڑا ٹٹو) قرار دیا ہے۔ اسکو کہتے ہیں منکسر المزاجی۔ مگر باینہمہ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ ان لوگوں نے انصاف سے کام نہیں لیا۔ اگر ذرا بھی انصاف پرستی اور عدل پروری کو کام میں لاتے تو اُن کو تسلیم کرنا پڑتا کہ حریری بدیعی سے کہیں زیادہ بلند مرتبہ ہے۔ اگر بدیع صرف فصیح تھا تو حریری بلیغ کے زریں لقب سے ملقب ہونے کا سزاوار ہے۔ اگر بدیع کے کلام میں محض سلاست و روانی پائی جاتی ہے۔ تو حریری کا کلام مضمون آفرینی اور زورِ کلام کو بھی اپنے پہلو میں لیے نظر آتا ہے۔ خیر الامثال

محاورات، صنائع، بدائع میں تو بدیع کو اس سے کوئی نسبت ہی نہیں۔ شوکتِ الفاظ، تخیل، تشبیہات، استعارات، چستی مضامین، جدت طرازی اس کی خصوصیات سے ہیں۔ نیز یہ علاوہ تبحر علمیتہ کے نہایت ظریف الطبع اور خوش مزاج واقع ہوا تھا۔ چنانچہ اکثر تبہ کا واقعہ ہے کہ ایک شخص اس کی شہرت سُن کر اس سے ملنے آیا۔ چونکہ حریری بدقسمتی سے نہایت کریہ المنظر اور بدصورت شخص تھا اس لیئے وہ بیچارہ پہچان نہ سکا۔ خود اسی سے حریری کو دریافت کیا۔ اس نے یہ قطعہ فی البدیہہ پڑھا ؎

ما انت اول سار غرہ القمر	ورائد اعجبتہ خضرۃ الدمن
فاختر لنفسک غیری انی رجل	مثل المعیدی فاسمع بی ولا ترنی

وہ غریب یہ سُن کر نہایت شرمندہ ہوا۔

مگر باوجود اس کے کہ حریری بلا ریب و شک ایک مسلم اور بہترین ادیب تھا آج نو سو برس سے کچھ زیادہ زمانہ گذر چکا مگر دُنیاءِ علم و ادب اُس جیسا ادیب پیش نہ کر سکی۔ اور کسی شخص کو یہ جُرأت نہوئی کہ اس صنف پر اُس کے مقابلہ میں قلم اُٹھا سکے۔ مگر چونکہ بشر تھا۔ اور بشریت کو خطا و نسیان لازم ہے اس لیئے حریری بھی اغلاط و خطایا سے بری نہ رہ سکا۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم فن تنقید کے دوسرے پہلو یعنی حریری کے اغلاط و سرقات پر بھی روشنی ڈال کر ناظرین کرام کے سامنے تصویر کے ہر دو رُخ پیش کر دیں۔

ص۲ "نعوذبک من شرۃ اللسن وفضول الھذر کما نعوذ بک من معرۃ اللکن وفضوح الحصر" یہ عبارت بعینہ البیان والتبیین (للجاحظ) کی عبارت ہے۔

ص۵ مجلس (۱) "احاطۃ الھالۃ بالقمر والاکمام بالثمر" معلوم ہوتا ہے حریری نے رسائل ابو العلاء المعری کا یہ رقعہ حفظ کر لیا تھا کیونکہ جا بجا اُسی کی عبارت نقل کرتا ہے۔ شلاً فانصرفت من حیث اتیت وفضیت العجب مما رأیت بھی اُسی رقعہ کی آخری عبارت ہے اب آپ کو اختیار ہے اسے سرقہ کہیئے یا توارد۔

ص۳۰ مقامہ (۲) "واستنعت بقاطبۃ الکُتّاب" لفظ قاطبہ پر حرف جر داخل کرنا علم نحو سے ناواقفیت کی ایک بین دلیل ہے کیونکہ عرب قاطبۃ اور کافۃ وغیرہ کو ہمیشہ علی الحالیہ منصوب لاتے ہیں۔

جیسا کلام مجید میں آیا ہے وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ + پارہ ۲۲۔ رکوع ۸۔ اور یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً الآیۃ پارہ ۲۔ رکوع ۹ +

ص۱۳۵ م (۲۱) "وعرفت الحی من اللی" یہ ایک محاورہ ہے جس کو حریری نے بوجہ کوتاہی نظر غلط استعمال کیا ہے اصل محاورہ یہ ہے لا یعرف الحی من اللی + حریری نے بجائے منفی مثبت استعمال کیا ہے +

ص۱۳۹ م (۲۱) "دیہہ قُلّب" یہ کی صفت قلب آجتک نظر سے نہیں گذری قلب جلیہ جو مکار کیلئے مستعمل ہے +

ص۲۴۵ م (۳۵) "قد کاد یناهز العمرین" لفظ کاد کا استعمال نہایت غیر موزوں اور بے محل ہے مناہزت کے معنے خود مقاربت کے ہیں یقال ناہز فلان خمسین سنۃ اے قارب پھر کاد کے کیا معنے ؟

ص۲۶۳ م (۳۶) "فسقط الفتی فی یدہٖ" ۔ اس جملہ میں بھی حریری نے بڑی فاحش غلطی کی ہے عرب اسطرح بولتے ہیں۔ سقط فی یدہ فلان نہ کہ اسطرح "سقط الفتی فی یدہ" کما قال اللہ تعالیٰ فَلَمَّا سُقِطَ فِیۡۤ اَیۡدِیۡهِمۡ وما قال سقطوا فی ایدیھم

ص۲۶۵ م (۳۸) "اثرا ولا عثیرا" ۔ عثیر (بتقدیم الثاء) کے معنی غبار کے ہیں اور وہ یہاں مناسب نہیں ہاں اگر عیثر (بتقدیم الیاء) بمعنی نشان خفی کہتا تو زیادہ مناسب ہوتا یقال ما رأیت لھم اثرا ولا عیثرا +

ــــــ "ثم انداختن خلاصۃ النص" خلاصہ کے معنے سمجھنے میں بھی حریری کو دھوکہ ہوا خلاصہ کے معنے خالص شے کے نہیں آتے بلکہ نچوڑ کے آتے ہیں جیسے نخالۃ وغیرہ +

ص۳۳۶ م (۴۷) "ان مثل الوعود کغرس العود ھو بین ان یدرکہ العطب او یبیہ لہ منہ الرطب"

لیکن باوجود ان فروگذاشتوں کے پھر بھی حریری وہ شخص ہے جس پر ادب عربی جس قدر ناز کرے بجا ۔ او رکم ہے اور یہی وجہ ہے کہ حریری کے بعد بھی کاملین فن نے اس فن میں خامہ فرسائی کی ۔ مگر آج تک آفتاب کے سامنے ذرہ کے مصداق ہی رہے + مثلاً علامہ زمخشری ۔ قاضی حمید الدین وغیرہما +

علی السعی فی طلب المعالی ــ ولیس علی ادراک النجاح

ما کل من طلب المعالی نافذا ــ فیھا ولا کل الرجال فحولا

نبی احمد خاں شاد نعمانی
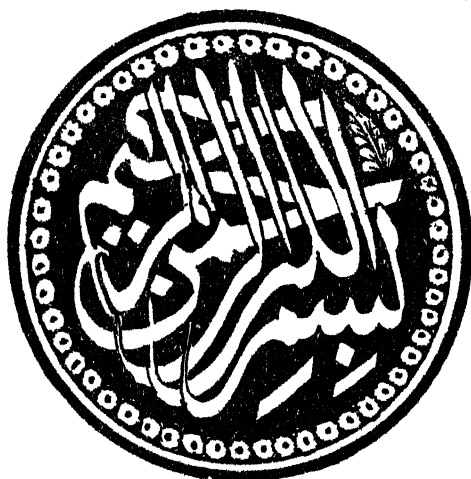
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَحْمَدُکَ عَلٰی مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَیَانِ وَ اَلْھَمْتَ مِنَ التِّبْیَانِ +
کَمَا نَحْمَدُکَ عَلٰی مَا اَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَآءِ + وَ اَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ +
(اے ارخیت ۱۲)
وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شِرَّۃِ اللَّسَنِ + وَفُضُوْلِ الْھَذَرِ + کَمَا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَعَرَّۃِ
اللَّکَنِ + وَفُضُوْحِ الْحَصَرِ + وَنَسْتَکْفِیْ بِکَ الْاِفْتِتَانَ بِاِطْرَاءِ الْمَادِحِ + وَ
(فضیحت ۱۲)
اِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ + کَمَا نَسْتَکْفِیْ بِکَ الْاِنْتِصَابَ لِاِزْرَاءِ الْقَادِحِ + وَ
(چشم پند نمودن ۱۲)
ھَتْکِ الْفَاضِحِ + وَنَسْتَغْفِرُکَ مِنْ سَوْقِ الشَّھَوَاتِ + اِلٰی سُوْقِ الشُّبُھَاتِ
کَمَا نَسْتَغْفِرُکَ مِنْ نَقْلِ الْخُطُوَاتِ اِلٰی خُطَطِ الْخَطِیْئَاتِ + وَنَسْتَوْھِبُ
مِنْکَ تَوْفِیْقًا قَائِدًا اِلَی الرُّشْدِ + وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الْحَقِّ + وَلِسَانًا مُتَحَلِّیًا
بِالصِّدْقِ + وَنُطْقًا مُؤَیَّدًا بِالْحُجَّۃِ + وَاِصَابَۃً ذَائِدَۃً عَنِ الزَّیْغِ +
وَعَزِیْمَۃً قَاھِرَۃً عَنْ ھَوَی النَّفْسِ + وَبَصِیْرَۃً نُدْرِکُ بِھَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ +
(ارادہ ۱۲)
وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْھِدَایَۃِ + اِلَی الدِّرَایَۃِ + وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَۃِ عَلَی الْاِبَانَۃِ +

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسبغت۔ الاسباغ۔ کسی شخص پر نعمت کو تمام کرنا + غطاء۔ لٹ بستر۔ پردہ + شرۃ الخ۔ کت الشرۃ۔ حدت۔ وَاللّسن۔ زبان آوری + ھذر۔ فف بیہودہ گوئی + معرۃ الخ۔ ففت۔ امر قبیح مراد عیب ہے + حصر۔ فف زبان بندی۔ بات نہ بن پڑنا + اطراء لٹ۔ انتہائی تعریف کرنا + ازراء لٹ عیب لگانا + قادح۔ القدح طعنہ مارنا۔ عیب جوئی کرنا + ھتك۔ فس پردہ دری کرنا + فاضح۔ الفضیحۃ والفضوح رُسوائی + سوق۔ اول بالفتح بمعنی راندن وثانی بالضم بمعنی بازار + خطوات۔ ضف ج خطوۃ درمیان قدمہا + خطط کف۔ ج خِطۃ حد بستہ زمین + خطیات۔ فکت۔ ج۔ خطیۃ۔ گناہ۔ جُرم + رشد۔ ضس۔ ہدایت + قائد ساربان کشندہ + متحلی۔ صف متصف۔ مزین + ذائدۃ۔ الذود۔ دفع کرنا۔ روکنا + زیغ۔ ف۔ حق سے پھر جانا + ھوٰی۔ ف خواہش نفس + درایۃ۔ لٹ علم ودانش + ابانیۃ۔ لٹ مشکل کشائی کرنا۔ سہارا دینا +

خداوندا! ہم تیری اس بات پر کہ تو نے ہم کو فصاحتِ کلام سکھائی! اور ہمارے دلوں میں اظہارِ سخن کی کیفیت کا القاء کیا۔ اسی طرح تعریف کرتے ہیں جس طرح اس بات پر کہ تو نے ہم پر بخشش کی تکمیل کی۔ اور (ہمارے) عیوب پر پردہ ڈال دیا + اور تجھ سے گفتگو کی تیزی اور ناقابلِ التفات کلام کی زیادتی سے (ایسے ہی) پناہ مانگتے ہیں۔ جیسے لکنت کے عیب اور بے محل گفتگو میں زبان بند ہوجانے کی رسوائی سے۔ ہم تجھ سے (اُس) فتنہ میں پڑنے سے جو بسبب تعریف کرنے والے کے مبالغہ، اور چشم پوشی کرنیوالے کے نظر بچی کرنے سے (پیدا ہوا ہے) ایسے ہی کفایت چاہتے ہیں، جیسے عیب گیر کی عیب گیری۔ اور طالبِ فضیحت کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے + اور تجھ سے (اپنی) خواہشات نفسانی کے شبہات کے بازار کی طرف لیجانے سے (ایسے ہی) معافی چاہتے ہیں۔ جیسے کہ گناہوں کی زمین میں قدم بڑھانے سے + اور تجھ سے یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں راہ ہدایت کی طرف لیجانے والی توفیق، اور حق کے ساتھ (طرف) پھر جانے والا دل، سچائی سے آراستہ زبان، دلیلوں سے مضبوط گفتگو، کجروی سے بچانیوالی صحابت (لئے) خواہشات نفسانی پر غالب آجانیوالا ارادہ، اور ایسی بصیرت عطا فرما جسکے ذریعے سے ہم اپنے مرتبہ کی معرفت حاصل کرسکیں + (اور یہ بھی چاہتے ہیں) کہ علم ودانش کی طرف لیجانے سے ہماری امداد، اور مشکلات دُور کرنے میں سہارا دینے سے ہماری اعانت فرما +

وتعصمنا من الغواية في الرواية، وتصرفنا عن السفاهة في الفكاهة
حتى نأمن حصائد الألسنة، ونكفى غوائل الزخرفة، فلا نرد مورد
مأثمة، ولا نقف موقف مندمة، ولا نرهق بتبعة ولا معتبة، ولا نلجأ
إلى معذرة عن بادرة، اللهم فحقق لنا هذه المنية، وأنلنا هذه البغية
ولا تضحنا من ظلك السابغ، ولا تجعلنا مضغة للماضغ، فقد مددنا
إليك يد المسألة، وبخعنا بالاستكانة لك والمسكنة، واستنزلنا
كرمك الجم، وفضلك الذي عم، بضراعة الطلب وبضاعة الأمل
ثم بالتوسل بمحمد سيد البشر، والشفيع المشفع في المحشر الذي ختمت
به النبيين، وأعليت درجته في عليين، ووصفته في كتابك المبين
فقلت وأنت أصدق القائلين، وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين،
اللهم فصل عليه وعلى آله الهادين، وأصحابه الذين شادوا الدين،
واجعلنا لهديه وهديهم متبعين وانفعنا بمحبته ومحبتهم أجمعين
إنك على كل شيء قدير، وبالإجابة جدير، وبعد فإنه قد جرى ببعض
أندية الأدب الذي ركدت في هذا العصر ريحه، وخبت مصابيحه،
ذكر المقامات التي ابتدعها بديع الزمان، وعلامة همذان رحمه الله
تعالى وعزا إلى أبي الفتح الإسكندري نشأتها وإلى عيسى بن هشام
روايتها، وكلاهما مجهول لا يعرف ونكرة لا تتعرف، فأشار من إشارته حكم

غوایۃ۔ ف گمراہی + سفاھۃ۔ ف جہل بیوقوفی + حصائد۔ ف ج حصیدہ تراشیدہ + غوائل۔ ف ج غائلہ خصلت مُہلک + زخرفۃ۔ فسف تزئین باطل۔ ملمع کاری + ماثمۃ۔ گناہ۔ اثم + تبعۃ۔ فکف گناہ انجام معتبۃ۔ فسف عتاب خشم + بادرۃ۔ فسک بے اختیارانہ کلام + منیۃ۔ ضسف اُمید آرزو خواہش بغیۃ۔ ضسف حاجت مقصود + سابغ۔ کامل۔ پورا + مضغۃ۔ ضسف پارۂ گوشت۔ بوٹی + ماضغ۔ مراد عیب جو۔ حاسد + بخعنا۔ البخوع اقرار کرنا خضوع + استکانت۔ لث خضوع۔ تذلل۔ فروتنی + مسکنۃ ف۔ فقر محتاجگی + بضاعۃ سرمایہ۔ پونجی + علیّین۔ کت جنت اعلیٰ + شادوا۔ المشید دیوار پر پلاستر کرنا مضبوط کرنا۔ بلند کرنا + اندیۃ۔ ف ج۔ ندی مجلس۔ انجمن + خبت۔ الخبو۔ آگ بجھ جانا + مصابیح۔ ف ج مصباح چراغ۔ شمع + بدیع الزمان ابو الفضل احمد ابن حسین ہمدانی مفتی مفتخرین ہمدان میں سے تھا۔ نہایت فصیح بلیغ ذکی متبحر عالم تھا پچاس پچاس شعر کے قصیدے ایکبار سُنکر یاد کرلینا اس کے لیئے معمولی کام تھا۔ مقامات کا موجد بھی ہی۔ "مقامات بدیع" اسی کی تصنیف ہی ۳۹۸ھ میں وفات پائی +

ہمیں روایت (پچھلی باتیں دُھرانے) میں گمراہ ہوجانیسے بچا، اور مزاج میں جہالت پر اُتر آنے سے پھیر تاکہ ہم زبان کی تراشی ہوئی (بیہودہ گوئی) اور چکنی چپڑی باتوں سے محفوظ رکھے جائیں + پس نہ تو ہم گناہ کی جگہ اُتریں! اور نہ پشیمانی کی جگہ کھڑے ہوں نہ ہم بدانجامی و عتاب کے ساتھ ماخوذ ہوں، اور نہ ہم کو بے سوچے سمجھے کوئی بات کہکر اُس کی معذرت کی ضرورت پڑے + خداوندا! تو ہماری یہ آرزو برلا، اور ہمارا یہ مطلب پورا کر + اپنے ہر شے پر چھائے ہوئے سائے سے ہمیں باہر (جدا) نہ کر، اور چبانے والے (حاسد) کیواسطے ہمکو مضغہ گوشت (باعث حسد) نہ بنا۔ ہم تیری طرف دست سوال دراز کرچکے ہیں، اور تیرے (روبرو) اپنی فروتنی، واحتیاج کا اقرار کرچکے ہیں + ہم تیری کثیر بخشش، اور عام فضل کے نزول کے (پہلے تو) اپنی زاری طلب۔ اور پُرمایہ اُمید کے ذریعہ سے پھر اُن محمدؐ کے وسیلہ سے خواہاں رہ چکے ہیں۔ جو آدمیوں کے سردار، اور میدان حشر میں ایسے شفاعت کرنیوالے ہیں کہ جن کی شفاعت مقبول ہوچکی ہی، وہی محمدؐ جن سے تو انبیا کی آمد بند کرچکا ہی، اور علیین میں اُن کا درجہ بلند کرچکا ہی جنکی تو نے اپنی کتاب مبین میں تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہی + (درانحالیکہ تو بہت زیادہ سچا کہنے والا ہے) "کہ اے محمدؐ میں نے تم کو سارے عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے + خداوندا! پس اُن پر، اور اُن کی رہنما آل و اُن اصحاب پر، جنہوں نے دین کو محکم اور مضبوط فرمایا ہی رحمت نازل فرما! اور ہم کو اُن کی، اور اُن کی آل و اصحاب کے طریقہ کے اتباع کی توفیق دے + اور ہم کو اُن کی اور اُن کی تمام آل و اصحاب کی محبت سے نفع بخش + بے شک تو ہر شے پر قادر، اور قبول کرنیکے سزاوار ہے بعدازیں (گذارش ہے) کہ بعض ادبی مجلسوں میں (وہ ادب جس کی ہوا آجکل ٹھہری ہوئی ہے، اور جس کی شمعیں گل ہوچکی ہیں) اُن مقامات کا ذکر چھڑا جنکو سب سے پہلے" علامہ بدیع الزماں ہمدانی نے ایجاد کیا ہے + اور ابو الفتح اسکندری کی طرف اُن کے ظہور کی نسبت کرتے ہوئے عیسےٰ ابن ہشام کو (جو دونوں ایک نامعلوم اور غیر مشہور ہستیاں ہیں، اور ایسا نکرہ جو معرفہ کیا ہی نہیں جاتا) راوی بنایا ہے۔ اسپر مجھے ایک ایسے شخص نے اشارہ کیا، جس کا اشارہ حکم +

وَطَاعَتَهٗ غُنْمٌ + اِلٰٓی اَنْ اُنْشِئَ مَقَامَاتٍ اَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ وَاِنْ
لَمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِيْعِ + فَذَاكَرْتُهٗ بِمَا قِيْلَ فِيْمَنْ اَلَّفَ
بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ + وَنَظَمَ بَيْتًا اَوْ بَيْتَيْنِ + وَاسْتَقْلَلْتُ مِنْ هٰذَا
الْمَقَامِ الَّذِيْ فِيْهِ يَحَارُ الْفَهْمُ + وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ + وَيُسْبَرُ غَوْرُ الْعَقْلِ +
وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِي الْفَضْلِ + وَيَضْطَرُّ صَاحِبُهٗ اِلٰٓی اَنْ يَّكُوْنَ كَحَاطِبِ
لَيْلٍ + اَوْ جَالِبِ رَجْلٍ وَخَيْلٍ + وَقَلَّمَا سَلِمَ مِكْثَارٌ + اَوْ اُقِيْلَ لَهٗ عِثَارٌ +
فَلَمَّا لَمْ يُسْعِفْ بِالْاِقَالَةِ + وَلَا اَعْفٰی مِنَ الْمَقَالَةِ + لَبَّيْتُ دَعْوَتَهٗ
تَلْبِيَةَ الْمُطِيْعِ + وَبَذَلْتُ فِيْ مُطَاوَعَتِهٖ جُهْدَ الْمُسْتَطِيْعِ + وَاَنْشَأْتُ
عَلٰی مَا اُعَانِيْهِ مِنْ قَرِيْحَةٍ جَامِدَةٍ + وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ + وَرَوِيَّةٍ
نَاضِبَةٍ + وَهُمُوْمٍ نَاصِبَةٍ خَمْسِيْنَ مَقَامَةً تَحْتَوِيْ عَلٰی جِدِّ الْقَوْلِ
وَهَزْلِهٖ + وَرَقِيْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهٖ + وَغُرَرِ الْبَيَانِ وَدُرَرِهٖ + وَمُلَحِ
الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهٖ + اِلٰی مَا وَشَّحْتُهَا بِهٖ مِنَ الْاٰيَاتِ + وَمَحَاسِنِ
الْكِنَايَاتِ + وَرَصَّعْتُهٗ فِيْهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِيَّةِ + وَاللَّطَا
ئِفِ الْاَدَبِيَّةِ وَالْاَحَاجِي النَّحْوِيَّةِ + وَالْفَتَاوَى اللُّغَوِيَّةِ + وَالرَّسَائِلِ
الْمُبْتَكَرَةِ + وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ + وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْكِيَةِ + وَالْاَضَاحِيْكِ
الْمُلْهِيَةِ + مِمَّا اَمْلَيْتُ جَمِيْعَهٗ عَلٰی لِسَانِ اَبِيْ زَيْدِ السَّرُوْجِيِّ +
وَاَسْنَدْتُ رِوَايَتَهٗ اِلَی الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامِ الْبَصْرِيِّ + وَمَا قَصَدْتُ

غنم (ض) غنیمت + ظالِع لنگڑا ٹٹو + شاؤ تگ و پو۔ دوڑ + ضلیع (ف) صحیح و قوی و تیز رفتار گھوڑا + یسبُرُ الخ
السبر۔ زخم میں سلائی ڈالنا۔ امتحان کرنا + حاطِب۔ لکڑ ہیڑا۔ لکڑیاں جمع کرنیوالا۔ حاطب اللیل سے اس لیئے
تشبیہ دی کہ جس طرح اُس کو اندھیرے میں سانپ وغیرہ کاٹ لینے کا خوف ہوتا ہے نیز اُس کو خشک و تر میں
امتیاز نہیں ہوتا۔ اسی طرح مصنف اپنی تصنیف میں اچھا بُرا سب کچھ لکھ دیتا ہے۔ اور ملامت کا خوف ہوتا ہے +
جالِب الخ کھینچنے والا۔ جمع کرنے والا + رجل و خیل۔ یعنی ضعیف و توانا + مکثار (ث) بسیار گو۔ باتونی + کی
عثار (ث) بررو اُفتادن یعنی لغزش + قریحتہ الخ (ف) طبیعت لستہ۔ قریحہ اصل میں کنوئیں کے پہلے پانی کو
کہتے ہیں + ناضبۃ (النضوب) پانی کا زمین میں گھس جانا + ناصبۃ (النصبُ) رنج پہنچانا۔ وَشَّحتُ۔
التوشیح) گردن میں ہار ڈالنا۔ مراد زینت ہے + رصّعتُ (الترصیع) مرصع کرنا۔ جواہر نگار کرنا + احاجی
(ف ج۔ اُحجیۃ) پہیلی + مبتکرۃ (ض) جدید۔ باکرہ۔ دوشیزہ + حارث الخ۔ حارث ابن ہمام کو حریری نے
اپنے مقامات کا راوی بنایا ہے اور یہ نبی علیہ السلام کے قول مبارک "کلکم حارث وکلکم ہمام" سے ماخوذ ہے +

اور جس کی اطاعت غنیمت ہے۔ کہ میں بھی بدیع کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے چند مقامے لکھوں۔ اگرچہ (یہ ظاہر ہے) کہ
لنگڑا ٹٹو تیز رو گھوڑے کی دوڑ (چال) کو نہیں پہنچ سکتا۔ چنانچہ میں نے اُس کو وہ مقولہ یاد دلایا جو دو کلموں کو جوڑنے والے
اور ایک یا دو بیت نظم کرنے والوں کے بارے میں کہا گیا ہے (من صنّف فقد استہدف الخ) اور اُس مقام سے درگذر کرنا چاہا
جہاں عقل حیران رہجاتی ہے۔ اور وہم بیش قدمی کرتا ہے۔ انسان کی عقل کی انتہا معلوم ہوجاتی ہے۔ جس میں مرد کی فضیلت کی
قیمت ظاہر ہوجاتی ہے۔ اور اُس (کام) کا کرنے والا (مصنف) ایسا پریشان ہوتا ہے جیسے رات میں لکڑیاں بیننے والا۔ یا پیادوں
وسواروں کا کھینچنے والا۔ اور بکی شخص غلطیوں سے بہت کم سلامت رہتا ہے۔ اور اُس کی لغزشوں سے بہت ہی کم اعراض کیا جاتا ہے۔
مگر جب مجھ کو معافی نہ دی گئی۔ اور اُس سے درگذر نہ کی گئی تو میں فرمانبرداری کی طرح لبیک کہہ کر ایک حسب استطاعت کی طرح (اپنی کوشش) کو اُس کی
خدمت میں صرف کرنے لگا۔ اور اپنی لستہ طبیعت بجھی ہوئی ذکاوت، فرو رفتہ فکر، اور ملول کنندہ غموں کے باوجود بھی جنہیں میں برداشت
کررہا ہوں پچاس مقامے لکھدیئے۔ جن میں عمدہ اور پوچ (مبتذل) باتیں، شیریں اور فصیح الفاظ، فصاحت بیان، اور اُسکے گوہر نایاب
ادبی لطیفے، اور اُن کے نوادر سب کچھ موجود ہے۔ حتےٰ کہ آیاتِ قرآنیہ اور کنایات نفیسہ سے میں نے اُس کو مزین
کیا ہے۔ اور عربی امثالوں، ادبی لطیفوں، نحوی چیستانوں، لغوی مسئلوں، جدید رسالوں، مزین خطبوں
رُلانے والے وعظوں اور لہو و لعب میں ڈالنے والی ہنسی کی باتوں سے اُس کو مرصع کیا ہے۔ اور
اور یہ تمام و کمال ابوزید سروجی کی زبان سے لکھا ہے۔ اور اُس کی روایت حارث ابن ہمام بصیری کی طرف منسوب کی ہے

بالإحماض فيه ، إلا تنشيط قارئيه ، وتكثير سواد طالبيه ،
ولم أودعه من الأشعار الأجنبية إلا بيتين فذّين ، أسّست
عليهما بنية المقامة الحلوانية ، وآخرين توأمين ، ضمّنتهما
خواتم المقامة الكرجية ، وما عدا ذلك فخاطري أبو عذره ،
ومقتضب حلوه ومرّه ، هذا مع اعترافي بأن البديع رحمه الله
سبّاق غايات ، وصاحب آيات ، وأنّ المتصدّي بعده لإنشاء
مقامة ، ولو أوتي بلاغة قدامة ، لا يغترف إلا من فضالته ،
ولا يسري ذلك المسرى إلا بدلالته ، ولله درّ القائل ؏ فلو قبل
مبكاها بكيت صبابة ، بسعدى شفيت النفس قبل التندّم
ولكن بكت قبلي فهيّج لي البكا ، بكاها فقلت الفضل للمتقدّم
وأرجو أن لا أكون في هذا الهذر الذي أوردته ، والمورد الذي
تورّدته ، كالباحث عن حتفه بظلفه ، والجادع مارن أنفه بكفّه ،
فألحق بالأخسرين أعمالا الذين ضلّ سعيهم في الحيوة الدنيا
وهم يحسبون أنّهم يحسنون صنعا ، على أنّي وإن أغمض
لي الفطن المتغابي ، ونضح عنّي المحبّ المحابي ، لا أكاد أخلص من
غمر جاهل ، أو ذي غمر متجاهل ، يضع منّي لهذا الوضع ويندّد بأنّه
من مناهي الشرع ومن نقد الأشياء بعين المعقول ، وأنعم النظر في مباني الأصول

احیاص (ك) ایک شے سے دوسری شے کی طرف منتقل ہونا + سواد (ف) اشخاص + فرزین (فت) متفرق منفردین + ابوعذرۃ - پہلا صانع - موجد یقال للمرأۃ فلان ابوعذرہا اے اول زوج تزوجہا + مقتضب (الاقتضاب) ارتجال فی البدیہہ کلام کرنا + قدامۃ (ض) ابوالولید بن جعفر - یہ نہایت فصیح بلیغ شخص تھا صنعت کتابت میں خاص مہارت رکھتا تھا اس کی ایک تصنیف موسومہ بسبر البلاغت مشہور کتاب ہے + یغترف (الاغتراف) پانی چلو میں لینا فضالہ بچی کھچی خوردہ صبابتہ (ف) عشق محبت شوق + حتف (ض) مرگ موت + ظلف (کس) گائے کا کھر - یہاں مطلقاً پاؤں مراد ہیں - یہ ضرب المثل ہے اس کی وجہ یہ مشہور ہے کہ ایک آدمی کو رستے میں ایک گوسفند ملی اس نے اس کو ذبح کرنا چاہا مگر چھری نہ ملی - بکری نے اپنے سم سے زمین کھودی اور ایک چھری نکل آئی جس سے اسکو ذبح کرلیا اور کہا "بحثت عن حتفها بظلفها" جادع (الجدع) گوشت - یا ناک کاٹنا - مارن - نرمہ بینی - یہ بھی ضرب المثل ہے اس کا قصہ بوجہ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے اس کے مقابلہ میں اردو میں "اپنے پیر میں خود کلہاڑی مارنا" مستعمل ہے + متغابی (ض التغابی) بتکلف غبی بننا غبابی (ض) محب - مسالمت کنندہ + غمر (اول بضمہ) ناتجربہ کاری - وثانی بالکسر کینہ + متجاهل (التجاهل) بتکلف یعنی زبردستی جاہل بننا + یندد (التندید) ظاہر کرنا - کسی کا عیب کھولنا +

الشرح اور اس میں (تحقیق سے بیہودگی کی طرف) انتقال محض پڑھنے والوں کے خوش کرنے اور اس کے طالبوں کی جماعت میں اضافہ کرنے کے لئے کیا ہے - اور میں نے اس میں کسی دوسرے شخص کا (ایک) شعر بھی تحریر نہیں کیا ہے بجز اُن دو مفرد شعروں کے جنپر مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی ہے اور اُن دو متصل شعروں (قطعہ) کے جنکو مقامہ کرجیہ کے ختم پر لایا ہوں علاوہ ازیں باقی اور اشعار کا موجد میرا ذہن اور اُسکے رطب یابس (کھٹے میٹھے) کی بدیہہ گو (خود میری زبان) ہے + یہ سب کچھ اس بات کا اقرار کرتے ہوئے ہے - کہ بدیع (علمی گھوڑدوڑ کی مقرر کردہ) انتہا پر سب سے پہلے پہنچنے والا - اور تمغہ یافتہ ہے - اور میں اس کا بھی معترف ہوں کہ بدیع کے بعد مقامات لکھنے کے درپے ہونیوالا، خواہ وہ قدامہ کی سی بلاغت ہی کیوں نہ رکھتا ہو - اُسی کے جھوٹے پانی سے چلو بھر لینگا اور اُسی کی رہبری سے رہرو بن سکے گا - کسی نے کیا اچھا کہا ہے "اگر میں حمامہ سے پہلے سعدی کے عشق میں روتا - تو قبل ازندامت اپنے نفس کو شفا بخشتا - لیکن چونکہ وہ مجھ سے پہلے روئے اور اُس کے رونے نے میری گریہ کو برانگیختہ کیا - اس لئے مجھے کہنا پڑا کہ فضیلت سابق ہی کے لئے ہے + میں اُمید کرتا ہوں کہ اس بیہودہ گوئی میں جس میں میں پڑ چکا ہوں - اور اس جگہ جہاں میں آچکا ہوں + اُس شخص کیطرح ہونگا جو خود اپنے پیر میں کلہاڑی مارتا ہے - اور اپنی ناک اپنے ہاتھ سے کاٹتا ہے کہ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل کرنیکی ضرورت پڑے جو اپنے افعال و اعمال کے لحاظ سے نقصان والے ہیں - اور جنکی دنیوی زندگی میں کوشش رائگاں جا چکی ہے مگر اُن کا گمان ہے کہ وہ اچھے کام کرتے ہیں - علاوہ ازیں اگرچہ بتکلف اپنے کو غبی ظاہر کرنے والا ذکی میری خاطر (عیوب سے) نظر بچا بھی لے، یا میرا شریف دوست میری طرف (حملہ دشمن) کو دفع بھی کردے - تاہم ناتجربہ کار جاہل اور بتکلف نادان بن جانے والے کینہ ور سے میں (کسی طرح) چھٹکارہ نہیں پا سکتا + وہ تو ان مقامات کی وجہ سے میرا مرتبہ گھٹانے گا - اور پکار پکار کر کہے گا کہ یہ منہیات شرعیہ (جھوٹ) سے ہے مگر جو شخص اشیا کو عقل کی آنکھ سے دیکھتا ہے - اور اصل کلام میں دقتِ نظر سے کام لیتا ہے -

نَظَمَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ، فِيْ سِلْكِ الْإِفَادَاتِ، وَسَلَكَهَا مَسْلَكَ الْمَوْضُوْعَاتِ، عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَلَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَا سَمْعُهُ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ، اَوْ اَثَّمَ رُوَاتَهَا فِيْ وَقْتٍ مِّنَ الْاَوْقَاتِ، ثُمَّ اِذَا كَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَبِهَا انْعِقَادُ الْعُقُوْدِ الدِّيْنِيَّاتِ، فَاَيُّ حَرَجٍ عَلٰى مَنْ اَنْشَاَ مُلَحًا لِلتَّنْبِيْهِ، لَا لِلتَّمْوِيْهِ، وَنَحَا بِهَا مَنْحَى التَّهْذِيْبِ، لَا الْاَكَاذِيْبِ، وَهَلْ هُوَ فِيْ ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنِ انْتَدَبَ لِتَعْلِيْمٍ

بعجلت جواب دادن ۱۲

اَوْ هَدٰى اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، شعر عَلٰى اَنِّيْ رَاضٍ بِاَنْ اَحْمِلَ الْهَوٰى، وَاَخْلُصَ مِنْهُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَا وَبِاللّٰهِ اَعْتَضِدُ، فِيْمَا اَعْتَمِدُ، وَاَعْتَصِمُ مِمَّا يَصِمُ، وَاَسْتَرْشِدُ اِلٰى مَا يُرْشِدُ، فَمَا الْمَفْزَعُ اِلَّا اِلَيْهِ، وَلَا الْاِسْتِعَانَةُ اِلَّا بِهٖ، وَلَا التَّوْفِيْقُ اِلَّا مِنْهُ، وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ، وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ، وَهُوَ نِعْمَ الْمُعِيْنُ،

المقامة الاولى الصنعانية

حَدَّثَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغْتِرَابِ، وَاَنْاَتْنِي الْمَتْرَبَةُ عَنِ الْاَتْرَابِ، طَوَّحَتْ بِيْ طَوَائِحُ الزَّمَنِ، اِلٰى صَنْعَاءِ الْيَمَنِ،

دور کرد ۱۲ ــ میت دو انداخت ۱۲

فَدَخَلْتُهَا خَاوِيَ الْوِفَاضِ، بَادِيَ الْاِنْفَاضِ، لَا اَمْلِكُ بُلْغَةً وَلَا اَجِدُ فِيْ جِرَابِيْ مُضْغَةً، فَطَفِقْتُ اَجُوْبُ طُرُقَاتِهَا مِثْلَ الْهَائِمِ،

طے نمودن قطع کردن ۱۲

(لغات) سلک (کس) رشتہ۔ ڈورا + عجماوات (فف) ج عجماء۔ بہائم + اثم التاثیم۔ گنہگار کرنا + رواۃ (ض ج۔) راوی۔ ناقل + حرج (فف) ضیق تنگی۔ گناہ + ملحاء (ض) نمکین + تمویہ۔ (ف) تزئینِ ظاہری۔ ملمع کاری + منحو (ف) النحو قصد کرنا + اکاذیب (ف ج) اکذوبہ مثل اعجوبہ۔ دروغ جھوٹ یصم۔ الوصم۔ عیب ناک کرنا + مفزع۔ (فسف) ملجا، جائے پناہ + موئل (فسک) ماوی۔ جائے پناہ + اُنیبُ الانابۃ۔ خدا کی طرف رجوع ہونا۔ توبہ کرنا + حارث ابن ھمام ایک فرضی نام ہے جس کو مصنف نے اپنے قصہ کا ہیرو قرار دیا ہے + اِقتعدتُ اتخذت قعدۃً او قعوداً وہما اسمان للبعیر + غاربٌ (فسک) کوہان و گردن کے درمیان کا حصہ + اِغتراب (لث) سفر کرنا۔ شہر در شہر پھرنا + متربۃ (فسف) درویشی، فقر اتراب (فسف) ج ترب۔ ہم عمر + طوائح (ف) ج طائحۃ۔ مصائب + خاوی۔ از خواء۔ خالی ہونا + وفاض (ث) ج وفضۃ۔ چمڑے کا تیر دان۔ توشہ دان + بادی۔ از بدوٌ۔ پیدا ہونا + انفاض (لث) زاد و راہ کا ختم ہو جانا + بلغۃ (خسف) زادِ قلیل ما بہ الکفاف + جراب (لث) چمڑے کا توشہ دان + ھائم (فسک) از ہیم۔ سرگشتہ ہونا +

شرح) وہ ضرور ان مقامات کو رشتۂ فوائد میں پروئے گا۔ اور اُن حکایات میں شمار کرے گا جو چارپایوں اور جمادات کی زبان میں لکھی گئی ہیں۔ (مثل کلیلہ و دمنہ وغیرہ) اور ایسا کوئی شخص سننے میں نہیں آیا جس کی سماعت نے اُن سے بیزاری (ظاہر) کی ہو۔ یا اُن کے راویوں کو کسی وقت میں بھی گنہگار ٹھیرایا ہو۔ پھر جبکہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ اور نیت ہی سے عقود دینیہ منعقد ہوا کرتے ہیں۔ تو پھر اُس شخص پر کیا الزام ہے؟ جو ظرافت آمیز کلام کو ملمع کاری کیلئے نہیں بلکہ (لوگوں کو) متنبہ کرنے کے لئے تحریر کرے + اور اُس سے جھوٹی باتیں ہی نہیں بلکہ تہذیب اخلاق منظور رہو +

۵ وہ انشاپرداز تو اس طریقہ میں اُس شخص کا ہم مرتبہ ہے جو علم سکھائے یا راہِ مستقیم پر پہنچائے

"علاوہ ازیں میں اس بات پر راضی ہوں کہ خواہشات نفسانی کو برداشت کروں اور اُس کے شر سے اس طرح چھوٹ جاؤں کہ مجھے نہ تو کوئی فائدہ پہنچے، اور نہ نقصان"

میں اپنے مقصود میں خدا ہی سے مدد چاہتا ہوں، اور ہر اُس شئے سے جو عیب دار بنانے والی ہو خدا ہی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور اُس (حاکم) کے ارشاد کی تعمیل میں ہدایت کا خواستگار ہوں + کیونکہ اُسی کی طرف پناہ کی جاء ہے اور اُسی سے استعانت کی اُمید، اُسی کی طرف سے توفیق ہے، اور وہی ملجا و ماوی ہے۔ اور اُسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں۔ اور اُسی کی طرف لوٹتا ہوں۔ ہم سب اُسی سے طالب امداد ہیں اور (حق تو یہ ہے کہ) وہ ہی بہترین معاون ہے +

پہلی مجلس (جو صنعانیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابنِ ہمام نے بیان کیا کہ میں جب سفر کے وحشت کی گردن پر سوار ہوا۔ اور غربت نے مجھ کو میرے ہم عمروں سے جدا کیا۔ تو حوادثات زمانہ مجھے صنعاء یمن کی طرف لے گئے۔ جب میں اُس میں داخل ہوا ہوں تو میرا زادِ راہ ختم ہو چکا تھا۔ اور میرا توشہ دان خالی ہو گیا تھا۔ (حتے کہ) میرے پاس ما بہ الکفاف تک نہ تھا۔ اور میں اپنی جھولی میں ایک نوالہ (تو کجا) بھی نہ پاتا تھا + لہذا میں نے سرگردان عاشق کی طرح اُس کے رستوں کو طے کرنا اور پیاسے جانور کی طرح اُسکے میدانوں میں گشت کرنا شروع کر دیا +

واجول في حوماتها جولان الحائم وارود في مسارح لمحاتي + و
ومسايح غدواتي وروحاتي + كريما اخلق له ديباجتي + وابوح
اليه بحاجتي + او اديبا تفرج رؤيته غمتي + وتروي روايته
غلتي + حتى ادتني خاتمة المطاف + وهدتني فاتحة الالطاف +
الى ناد رحيب + محتو على زحام ونحيب + فولجت غابة الجمع + لاسبر
مجلبة الدمع فرايت في بهرة الحلقة + شخصا شخت الخلقة + عليه
اهبة السياحة + وله رنة النياحة + وهو يطبع الاسجاع بجواهر لفظه + ويقرع الاسماع
بزواجر وعظه + وقد احاطت به اخلاط الزمر + احاطة الهالة
بالقمر + والاكمام بالثمر + فدلفت اليه لاقتبس من فوائده +
والتقط بعض فرائده + فسمعته يقول حين خب في مجاله + و
هدرت شقاشق ارتجاله + ايها السادر في غلوائه + السادل
ثوب خيلائه + الجامح في جهالاته + الجانح الى خزعبلاته + الام
تستمر على غيك + وتستمرئ مرعى بغيك + وحتام تتناهى في
زهوك + ولا تنتهي عن لهوك + تبارز بمعصيتك + مالك ناصيتك
وتجترئ بقبح سيرتك + على عالم سريرتك + وتتوارى عن قريبك
وانت بمرأى رقيبك + وتستخفي من مملوكك وما تخفى خافية + على
مليكك + اتظن ان ستنفعك حالك + اذا آن ارتحالك + او ينقذك مالك +

لغات) حائم۔ از حوم پیاسے جانور کا پانی پر منڈلانا + حومات (فسف) ج حوم۔ طرف جہت + مسارح (ث) ج مسرح چراگاہ۔ مرعیٰ + مسایح (ث) ج مسیح رستہ پانی بہنے کی جگہ + غدوات۔ (ففف) ج غدوۃ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کا وقت + روحات (فسف) ج روحۃ۔ غروب آفتاب کا وقت شام + دیباج (کسف) معرب دیبا۔ مراد جلد چہرہ و آبروہے + تفریج التفریح۔ کشادہ کرنا۔ زائل کرنا + غُمّۃ (ضت) اندوہ۔ رنج + غلۃ (ضت) عطش تشنگی پیاس + ناد (ف) مجلس بیٹھک + رحیب (فکس) وسیع کشادہ + غابۃ (فسف) جھاڑی دار درخت۔ مراد گروہ وانبوہ ہے + بُہرۃ (ضسف) مفتوحہ وسط درمیان + شخت (فف) لاغر دُبلا + اہبۃ (ضکت) ساز و سامان + رنۃ (فت) آواز گریہ + اسجاع (ف) ج سجع کلام زواجر (ففس) زجر نہی باز رکھنا + زمَز (ضف) ج زمرہ۔ گروہ بھیڑ + اکمام (فسف) ج کم بالکسر کلی کے اوپر کی سبز پتی + دَلَف (الدلف) آہستہ آہستہ چلنا۔ رینگنا + فرائد (ف) ج فریدۃ دُرِ یگانہ + خبّ (الخبب الخب) پویا دوڑنا تیجال میدان گھوڑدوڑ ھدر (الھدر) آواز کرنا کبوتر کا غٹ غٹ کرنا + شقاشق (ففسک) ج شقشقہ۔ وہ جھاگ جو مستی کے وقت اونٹ کے مُنہ سے نکلتے ہیں + ارتجال (کسک) فی البدیہہ شعر یا خطبہ کہنا + الساد (السدر) بیباک۔ بیخوف بیغم + غلواء (ضف) حد سے گذر جانا + الساول (السدل) دامن لٹکانا۔ ڈھیل دینا۔ خیلاء (ضف) کبر نخوت۔ خود بینی + الجامح الجموح سرکشی کرنا دوڑنا الجانح الجنوح مائل ہونا میل کرنا + خزعبلات (ضف) امور باطلہ واہیات و خرافات + بغی (ف) ظلم و ستم + زھو (فس) کبر نخوت ناز ناصیۃ (فسک) موئے پیشانی مراد مقدر ہے + سر (ف) راز بھید + رقیب (ف) محافظ نگہبان۔ مراد خداوند عالم ہے + ملیک (ف) مالک شاہ۔ ملیک النحل شہد کی مکھیوں کا شاہ + ارتحال (کسک) کوچ کرنا مراد موت ہے + ینقذ الانقاذ رہا کرنا۔ چھوڑ دینا +

شرح) اور اپنے پیش نظر میدانوں (نظر کی چراگاہوں) اور اپنی صبح شام چلنے کی جگہوں میں کسی ایسے سخی داتا کو تلاش کرنے لگا جس کے واسطے میں اپنی آبرو کو کہنہ کردوں اور اُس کی طرف اپنی حاجت لیجاؤں (دست سوال دراز کروں) یا کسی ایسے ادیب کی تلاش تھی جس کا دیدار میرا غم دُور کرے! اور جس کا بیان میری پیاس بجھائے۔ تا آنکہ (میرے) سفر کی انتہا اور خدا کی مہربانیوں کی ابتدا نے مجھے ایک وسیع مجلس میں پہنچا دیا جس میں بہت سے آدمی اور ایک رونے کی آواز پائی جاتی تھی میں بھی اس رونے کا سبب معلوم کرنے کے لئے بدقت تمام اُس بھیڑ میں گھُس گیا + دیکھا، کہ آدمیوں کے بیچ میں ایک نحیف الخلقت شخص اسباب سفر لئے ہوئے زار زار رو رہا ہے اور اپنے الفاظ کے جواہروں سے مقفٰے کلام کو مزین، اور اپنے مدلل وعظ سے کانوں کو کوٹ (متوجہ کر) رہا ہے۔ مختلف لوگ اُس کو اس طرح گھیرے ہوئے ہیں جیسے ہالہ قمر کو یا سبز پتی شگوفہ کو گھیرے ہوتی ہے۔ میں بھی چیر پھاڑ کرکے اُسکے قریب چلا گیا تاکہ اُسکے فوائد سے بہرہ اندوز ہوں اور اُسکے دُر ہائے یگانہ جیسے کلام سے کچھ باتیں جمع کروں + میں نے سُنا کہ وہ اپنی جگہ گشت کرتے ہوئے فی البدیہہ یہ فصیح کلام کر رہا ہے۔ اے حد سے تجاوز کرنے میں بیباک، اے تکبر کے دراز دامن کو لٹکانیوالے اپنی جہالت میں سرکشی کرنیوالے! اے امور باطلہ کی طرف مائل ہونیوالے! تو اپنی گمراہی پر کب تک ثابت قدم رہیگا؟ اور اپنی بغاوت کی چراگاہ کو کب تک پسند کرتا رہے گا؟ لفظی ترجمہ یہ ہوا: کب تک اپنے ظلم کی چرائی کو ہضم کرتا رہیگا؟ تو اپنی نخوت کی انتہا کو کب پہنچیگا۔ اور کب تک اپنے کھیل وکود سے باز نہ آئیگا؟ تو اپنے گناہ کے باعث مالک تقدیر سے جنگ وجدل کرتا ہے۔ اور اپنی بد خوئی کی وجہ سے اپنے رازداں (خدا) پر دلیر ہو چلا ہے۔ تو اپنے قریب وعزیز سے چھپنا چاہتا ہے؟ بھلا لیکا اپنے محافظ (خدا) کا دیکھا بھالا ہے۔ تو اپنے غلام سے اپنے کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے حالانکہ تیری کوئی پوشیدہ چیز بھی تیرے مالک سے پوشیدہ نہیں + کیا تو نے یہ خیال کر لیا ہے کہ جب تیری موت آئے گی تو تیری حالت تجھ کو کچھ نفع دے گی؟ یا جب تیرے اعمال وافعال تجھ کو ہلاک کرینگے تو تیرا مال تجھ کو رہائی دلائے گا؟ +

[1] اشارہ منہ لے قولہ تعالیٰ یستخفون من الناس ولا یستخفون من اللہ وھو معھم الآیۃ +

حِينَ يُوبِقُكَ أَعْمَالُكَ + أَوَيُغْنِي عَنْكَ نَدَمُكَ + إِذَا زَلَّتْ قَدَمُكَ
أَوَيَعْطِفُ عَلَيْكَ مَعْشَرُكَ + يَوْمَ يَضُمُّكَ مَحْشَرُكَ + هَلَّا انْتَهَجْتَ
مَحَجَّةَ اهْتِدَائِكَ + وَعَجَّلْتَ مُعَالَجَةَ دَائِكَ + وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اعْتِدَا
ئِكَ + وَقَدَعْتَ نَفْسَكَ فَهِيَ أَكْبَرُ أَعْدَائِكَ أَمَا الْحِمَامُ مِيعَادُ
كَ + فَمَا إِعْدَادُكَ + وَبِالْمَشِيبِ إِنْذَارُكَ + فَمَا إِعْذَارُكَ +
وَفِي اللَّحْدِ مَقِيلُكَ فَمَا قِيلُكَ + وَإِلَى اللهِ مَصِيرُكَ فَمَنْ نَصِيرُكَ
طَالَمَا أَيْقَظَكَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ + وَجَذَبَكَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ
وَتَجَلَّتْ لَكَ الْعِبَرُ فَتَعَامَيْتَ + وَحَصْحَصَ لَكَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ +
وَأَذْكَرَكَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ + وَأَمْكَنَكَ أَنْ تُؤَاسِيَ فَمَا آسَيْتَ +
تُؤْثِرُ فَلْسًا تُوعِيهِ + عَلَى ذِكْرٍ تَعِيهِ + وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِيهِ + عَلَى بِرٍّ
تُولِيهِ + وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيهِ + إِلَى زَادٍ تَسْتَهْدِيهِ + وَ
تُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْبٍ تَشْتَهِيهِ عَلَى ثَوَابٍ تَشْتَرِيهِ + يَوَاقِيتُ الصِّلَاتِ +
أَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ + وَمُغَالَاةُ الصَّدُقَاتِ + آثَرُ
عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاةِ الصَّدَقَاتِ + وَصِحَافُ الْأَلْوَانِ + أَشْهَى إِلَيْكَ +
مِنْ صَحَائِفِ الْأَدْيَانِ + وَدُعَابَةُ الْأَقْرَانِ + آنَسُ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ
تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِكُ حِمَاهُ + وَتَحْمِي عَنِ النُّكْرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ + وَتُزَحْزِحُ
عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغْشَاهُ + وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ +

لغات) یُوْبِقُ (الایباق) ہلاک کرنا۔ یقو۔ اوبقتہ الذنوبُ + معشر (ضف) قوم گروہ جتھا۔ معاشر + محجۃ (فف) طریق۔ رستہ + داء۔ درد مرض بیماری ادواء ج + فَلَّتْ اَلْفَلُّ تلوار میں دندانے پڑجانا۔ کرجانا۔ کند کرنا + شباۃ (فف) تیزی شبوات وشباء ج + اعتداء (لث) ظلم وستم + الحمام (لث) موت اجل القیۃ بخار شتر و بالفتح فاختہ کبوتر + اعداد (لث) زاد توشہ + اعذار (لث) معذرت چاہنا + مقیل (فث) جا قیلولہ + طَالَمَا۔ طال من الطول۔ وما کافّہ + ایقظ الایقاظ بیدار کرنا۔ جگانا + تناعست۔ التناعس بتکلف سونا۔ سوتوں میں جان ڈال لینا۔ تقاعست التقاعس بتکلف بوڑھا بننا۔ کوزہ پشت ہوجانا + تَجَلَّتْ ظہرت بدأت + العبر (کس) ج عبرۃ نصیحت پند + تعامیت (التعامی زبردستی اندھا بننا + تؤثر الایثار فضیلت دینا۔ اختیار کرنا + توعی الایعاء کسی چیز کو برتن میں رکھنا + تولی الایلاء عطا کرنا بخشنا + تستھدی الاستھداء اول طلب رہنمائی کردن وثانی طلب ہدیہ کردن + یواقیت (فعس) ج یاقوت + صلوات (لث ج) صلٰوۃ۔ وف۔ نماز + مغالات (ض) مہنگا خریدنا + صدقات (فعی) ج صَدُقَۃ کابین مہر۔ و (فت)۔ ج صَدُقَہ + صحاف (لث) ج صحفۃ تیسرے نمبر کا بڑا پیالہ جو پانچ آدمیوں کو سیر کرسکے + دعابتہ مزاح کرنا + تحرج (ضف) اسے بچا عذ +

شرح یا جب تیرے قدم لڑکھڑانے لگیں گے تو تیری پشیمانی تجھ کو کچھ نفع دے گی۔ یا جس روز تجھے محشر جمع کرے گا تو تیری قوم تیرے ساتھ عنایت ومہربانی سے پیش آئے گی؟ تو اپنے ہدایت کے رستہ کو کیوں نہیں اختیار کرتا؟ اور اپنے مرض کے علاج میں کس واسطے جلدی نہیں کرتا۔ اپنے ظلم کی تیز (دھار) کو کس لئے کند نہیں کرتا؟ اور اپنے نفس سے کیوں نہیں گریز کرتا کیونکہ وہ تیرا بڑا دشمن ہے + (اے بیخبر) کیا موت تیرا وعدہ نہیں؟ پس تیرے پاس (وہاں کیلئے) کونسا توشہ ہے؟ کیا بڑھاپے سے تجھ کو خوف نہیں؟ پس تیرے پاس کیا عذر ہے؟ کیا تجھے قبر میں سونا نہیں پس تجھے اس میں کیا قیل وقال ہے؟ کیا تجھے خدا کی طرف لوٹنا نہیں پس تیرا کونسا مددگار ہے؟ ایک عرصہ سے زمانہ تجھے (جھنجوڑ جھنجوڑ کر) جگا رہا ہے۔ اور تو ہے کہ زبردستی سوتوں میں جان ڈالے ہوئے ہے۔ پند ونصیحت تجھے کھینچ رہی ہے اور تو ہے کہ بتکلف پیچھے ہٹا جا رہا ہے + (سامان) عبرت تیرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں مگر تو ہے کہ بتکلف اندھا بنا جا رہا ہے + حق تیرے لئے ظاہر ہو رہا ہے اور تو (خواہ مخواہ) شک میں پڑا ہوا ہے۔ موت تجھے (اپنی) یاد دلا رہی ہے۔ اور تو ہے کہ زبردستی فراموشی پسند بنا ہوا ہے۔ تو اگر چاہے تو غمخواری کرسکتا ہے۔ مگر کبھی نہیں کرتا۔ تو اپنے جمع کئے ہوئے مال کو اپنے محفوظ علم وذکر کے مقابلہ میں اختیار کرتا ہے اور اپنے بلند مکان کو اپنی بخشش کے مقابلہ میں اختیار کرتا ہے۔ تو اپنے مطلوب رہنما سے۔ ہدیۂ مطلوب کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور تو نے اپنے مرغوب کپڑوں کی محبت کو اپنے ثواب مکتب پر غالب کرلیا ہے بخششوں کے موتی تیرے دل کو اوقات نماز سے زیادہ محبوب ہیں + اور مہنگے مہرباند ھنا تیرے نزدیک پے در پے صدقے دینے سے زیادہ اچھے ہیں۔ کتب دینیہ سے مرغن کھانوں کے پیالے تجھے زیادہ مرغوب ہیں + قرآن مجید کی تلاوت سے بھائی بندوں کے ساتھ مزاح کرنا تجھے زیادہ پسند ہے۔ دوسروں کو تو نیکی کا حکم کرتا ہے مگر خود اُسکی معزز جگہ کو بے آبرو کرتا ہے اور دوسروں کو برائی سے روکتا ہے مگر خود نہیں رکتا اور دوسروں کو ظلم سے دور کرنا چاہتا ہے اور خود قریب تر ہے تو لوگوں سے ڈرتا ہے بجائیکہ خداوند عالم خوف کرنیکا زیادہ سزاوار ہے +

ثُمَّ اَنْشَدَ تَبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا + ثَنٰى اِلَيْهَا انْصِبَابَه + مَا يَسْتَفِيْقُ غَرَامًا +
بِهَا وَفَرْطَ صَبَابَه + وَلَوْ دَرٰى لَكَفَاهُ + مِمَّا يَرُوْمُ صُبَابَه + ثُمَّ اِنَّهٗ
لَبَّدَ عَجَاجَتَهٗ + وَغَيَّضَ مُجَاجَتَهٗ + وَاعْتَضَدَ شَكْوَتَهٗ وَتَاَبَّطَ هِرَاوَتَهٗ +
فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ اِلٰى تَحَفُّزِهٖ + وَرَاَتْ تَاَهُّبَهٗ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهٖ +
اَدْخَلَ كُلٌّ مِّنْهُمْ يَدَهٗ فِيْ جَيْبِهٖ + فَاَفْعَمَ لَهٗ سَجْلًا مِّنْ سَيْبِهٖ + وَ
قَالَ اصْرِفْ هٰذَا فِيْ نَفَقَتِكَ + اَوْ فَرِّقْهُ عَلٰى رُفْقَتِكَ فَقَبِلَهٗ مِنْهُمْ
مُغْضِيًا + وَانْثَنٰى عَنْهُمْ مُثْنِيًا + وَجَعَلَ يُوَدِّعُ مَنْ يُّشَيِّعُهٗ + لِيَخْفٰى عَلَيْهِ
مَهْيَعُهٗ + وَيُسَرِّبُ مَنْ يَّتْبَعُهٗ + لِكَيْ يُجْهَلَ مَرْبَعُهٗ (قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ)
فَاتَّبَعْتُهٗ مُوَارِيًا عَنْهُ عِيَانِيْ + وَقَفَوْتُ اَثَرَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَرَانِيْ حَتّٰى
انْتَهٰى اِلٰى مَغَارَةٍ + فَانْسَابَ فِيْهَا عَلٰى غَرَارَةٍ + فَاَمْهَلْتُهٗ رَيْثَمَا خَلَعَ
نَعْلَيْهِ + وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ + ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهٗ مُثَافِنًا
لِتِلْمِيْذٍ عَلٰى خُبْزٍ سَمِيْذٍ + وَجَدْيٍ حَنِيْذٍ + وَقُبَالَتَهُمَا خَابِيَةُ نَبِيْذٍ
فَقُلْتُ لَهٗ يَا هٰذَا اَيَكُوْنُ ذَاكَ خَبَرَكَ + وَهٰذَا مَخْبَرَكَ + فَزَفَرَ زَفْرَةَ
الْقَيْظِ + وَكَادَ يَتَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ + وَلَمْ يَزَلْ يُحَمْلِقُ اِلَيَّ حَتّٰى خِفْتُ اَنْ
يَّسْطُوَ عَلَيَّ + فَلَمَّا اَنْ خَبَتْ نَارُهٗ + وَتَوَارٰى اُوَارُهٗ + اَنْشَدَ +

لَبِسْتُ الْخَمِيْصَةَ اَبْغِي الْخَبِيْصَهْ ... وَاَنْشَبْتُ شِصِّيْ فِيْ كُلِّ شَيْصَهْ

وَصَيَّرْتُ وَعْظِيْ اُحْبُوْلَةً ... اُرِيْغُ الْقَنِيْصَ بِهَا وَالْقَنِيْصَهْ

لغات) تبّ (فت) ہلاکت خسران + غرام (ص د ف) شدت جب + لَبَدَ تلبید چُپ کرنا۔ زمین سے ملصق ہونا + عجاجۃ (ف) غبار + غیض التغییض۔ کم کرنا۔ آنسو بند ہو جانا۔ کنایۃً از سکوت + مجاجۃ (ف) جھاگ کف آب دہن شکوۃ (فس) شکیزہ چھاگل + ھراوۃ (ف) عصا لکڑی ڈنڈا + تحفّز (فت) آمادہ ہونا۔ تیار ہو جانا + سجل (فس) ڈول۔ مراد زنبیل ہے اسجال ج + سیب (فس) بخشش سیوب ج مھیع (فقس) کشادہ رستہ مادیۃ (ع۔ ی۔ ہ۔) مربع (فسف) منزل مکان یقال ربعت المکان + انساب الانسیاب۔ سانپ کا سطح زمین پر رینگنا۔ اگر مصنف بجائے انساب کے انشام کہتا تو مناسب تھا کیونکہ انسیاب زمین پر چلنے کیلئے مخصوص ہے یقال انساب الماء وانساب الحیۃ ولا یقال انساب فی الحجر والغارۃ اور انشام کہنے میں تشبیہ شمشیر کے ساتھ ہو جاتی کما یقال اشمت السیف یعنی درنیام کردم شمشیررا وھذا ما اوردہ السرقسطی + غرارۃ (فقس) غفلۃ + سمیذ (فسک) سفید روٹی + جدی (فس) بزغالہ حلوان + حنیذ (فلث) مشوی بریاں بھنا ہوا + خابیہ (فسلث) خم شراب کا مٹکا (نبیذ (فلث) نبت رطب انگوری شراب قیظ (فس) گرمی کی شدت + یحملق الحملق اندر کا پوٹہ والحملقۃ نگاہ خشمگیں غضب آلود + بیسطو (ف) السطو حملہ کرنا اونٹنی کے رحم میں ہاتھ ڈال کر آب منی نکال دینا + اوار (ضف) گرمیٔ آفتاب و آتش + خمیصۃ (ف) دھاریدار۔ یا پھولدار کمبل + خبیصۃ (ف) ایک قسم کا حلوہ ہے جو کھجور اور روغن سے بنایا جاتا ہے + شصی (فلث) ضنارہ مچھلی کے شکار کا کانٹا۔ جال + شیصہ (ث) تمر رویۃ۔ یہاں استعارۃً صید مراد ہے + احبولہ (ص) جال رسی۔ پھندا + قنیص۔ (ف) نر شکار۔ و قنیصۃ مادہ شکار +

شرح) اس کے بعد اُس نے یہ شعر پڑھے ؎ دنیا[1] کا طالب ہلاک ہو جس نے اُس (دنیا) کی طرف اپنے شوق کو مائل کر لیا ہے + اور[2] بسبب شیفتگی اور فرط محبت کے ہوش میں آنا نہیں چاہتا + حالانکہ[3] اگر وہ (اسکی حقیقت کو) جان لے تو اُس کے لئے ادنے سی شئے بھی (جس کو وہ چاہتا ہے) کافی ہو سکتی ہے" پھر جب اُس نے اپنے غبار کو ہٹایا اور اپنے لعاب دہن کو باز رکھا (چپ ہوا) اپنے مشکیزہ کو کاندھے پر لٹکایا اور اپنا سونٹا بغل میں لیا جب لوگوں نے اُس کا جانیکا ارادہ اور اپنی جگہ چھوڑنیکا قصد دیکھا تو ہر ایک نے اپنی اپنی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اور اپنی بخشش سے اُسکا زنبیل بھر دیا اور کہا کہ اس کو اپنے خرچ میں لا۔ یا اپنے رفیقوں میں تقسیم کر تو اُس نے اس (رقم) کو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبول کیا اور انکی بہت سی تعریف کرتے ہوئے رخصت ہوا اور پیچھے آنیوالونکو الوداع کہا تاکہ ان پر اُس کا رستہ مخفی رہے اور اپنے ساتھ آنیوالوں کو رخصت کیا تاکہ وہ اُس کا مکان نہ پہچانیں + حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں اُسکے پیچھے اسطرح ہو لیا کہ وہ مجھے نہ دیکھ سکے یہانتک کہ وہ ایک غار پر پہنچا اور بے دھڑک اُس میں گھس گیا + میں بھی اتنی دیر رک کر کہ اُسنے جوتیاں اتاریں اور پاؤں دھوئے یکایک اُس غار میں داخل ہو گیا اُس وقت میں نے اُس کو ایک شاگرد کے روبرو سفید روٹی اور بھنے ہوئے گوشت پر بیٹھا ہوا پایا۔ اور (دیکھا) کہ (دوسری طرف) اُن کے مقابلے میں ایک شراب کا خم رکھا ہے + میں یہ دیکھکر کہنے لگا کہ اے حضرت وہ آپکا ظاہر (وعظ) تھا اور یہ آپکا باطن + وہ یہ سُن کر آگ بگولا ہو گیا اور قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ پڑے + وہ مجھے غضب آلود نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔ حتے کہ مجھے اس کا خوف ہوا کہ وہ مجھپر سخت حملہ کریگا مگر جب اُسکی آتش (غضب) فرو ہوئی اور اُسکی آتش کی گرمی پوشیدہ ہوئی۔ تو اُس نے یہ شعر پڑھے ؎

میں[1] کمبل اوڑھ کر حلوا تلاش کرتا ہوں + اور میں نے ہر شکار پر اپنا جال لگا دیا ہے + میں[2] نے اپنے وعظ کو جال بنا لیا ہے جس کے ذریعہ ہر نر و مادہ کو شکار کرتا ہوں +

وألجأني الدهر حتى ولجت ... بلطف احتيالي على الليث عيصه

على أنني لم أهب صرفه ... ولا نبضت لي منه فريصه

اے حوادث ۱۲

ولا شرعت بي على مورد ... يدنس عرضي نفس حريصه

ولو أنصف الدهر في حكمه ... لما ملك الحكم أهل النقيصه

ثم قال لي ادن فكل، وإن شئت فقم وقل، فالتفت إلى تلميذه، وقلت عزمت عليك بمن تستدفع به الأذى، لتخبرني من ذا، فقال هذا أبو زيد السروجي سراج الغرباء، وتاج الأدباء، فانصرفت من حيث أتيت، وقضيت العجب مما رأيت،

المقامة الثانية الحلوانية

حكى الحرث بن همام قال، كلفت مذ ميطت عني التمائم، ونيطت بي العمائم، بأن أغشى معان الأدب، وأنضي إليه ركاب الطلب، لأعلق منه بما يكون لي زينة بين الأنام، ومزنة عند الأوام، وكنت لفرط اللهج باقتباسه، والطمع في تقمص لباسه، أباحث كل من جل وقل، وأستسقي الوبل والطل، وأتعلل بعسى ولعل، فلما حللت حلوان، وقد بلوت الإخوان، و سبرت الأوزان، وخبرت ما شان وزان، ألفيت

جمع عمامہ ۱۲ — عیب ناک کرد ۱۲ — اے وجدت ۱۲

لغات) عیص (لث) کچھار، شیر کی جھاڑی، کا نبضت الخ اُس کے خوف سے میرے شانے کا گوشت نہیں پھڑکتا، فریصہ اُس بازو کی مچھلی کو کہتے ہیں جو خوف کے وقت پھڑکتی ہے، کلفت الکلف عاشق ہونا، عرب میں قاعدہ تھا کہ جب بچہ سن شعور کو پہنچا تھا تو اُس کے گلے سے تعویذ اُتارے جاتے تھے اور سر پر پگڑی باندھی جاتی تھی، معان (ف) منزل۔ مجلس، مزنتہ (ضسف) بھورا بادل۔ بارش، اوام (ض) پیاس کی شدت، لعج (فف) محبت۔ حرص۔ خواہش، تقمص (ففت) کرتا پہننا۔ لباس بنانا، جل (فت) بڑا۔ قل چھوٹا، وبل (فض) موسلا دھار بارش، طل (فت) جھالا۔ پھوار، حلوان (ضس) دو شہر ہیں جن کے درمیان میں ایک بڑی نہر جاری ہے۔ یہ شہر بغداد سے چار منزل پر واقع ہیں۔ اس کا نام اس کے بانی حلوان ابن علی کے نام پر رکھا گیا ہے اور یہ شہر حضرت عمرؓ کے عہد میں فتح ہوا ہے۔

شرح) زمانے نے مجھے اس قدر پریشان کیا کہ میں تنگ آ آ کر پاکیزہ حیلے سے شیر کی کچھار (تنگ) میں داخل ہو گیا ہوں، (مگر باوجود ان تمام باتوں کے) پھر بھی میں کبھی اُس کی گردشوں سے خوف زدہ نہ ہوا اور اُس کے خوف سے میرے شانے کا گوشت کبھی بھی نہیں پھڑکا۔ اور میرا حریص نفس مجھے کسی ایسے گھاٹ پر نہ لیگیا جو میری آبرو پر بٹہ لگاتا۔ اگر زمانہ اپنے حکم میں انصاف کرتا تو ہرگز کمینوں کو حاکم نہ بناتا۔ پھر بولا آ۔ اور کہا اور اگر چاہیے تو کھڑا ہو اور (جو کچھ کہنا ہو) کہہ، میں اُس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا۔ اور اُس سے بولا کہ میں تجھ کو اُس ذات کی قسم دیتا ہوں جس سے تکالیف کے دفع کرنے کی استدعا کی جاتی ہے کہ تو مجھے مطلع کر کہ یہ کون شخص ہے۔ یہ سُن کر وہ کہنے لگا، یہ ابو زید سروجی "غرباء کے چراغ، اور ادباء کے سرتاج ہیں" میں اس کے بعد جس طرح آیا تھا اُسی طرح لوٹا۔ اور اپنے اس چشم دید واقعہ سے عجائبات کو تمام کیا (اس کے بعد کسی اور امر عجیب کے دیکھنے کی حاجت نہ رہی)

دوسری مجلس (جو حلوانیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا۔ کہ جب سے میرے تعویذ اُتارے گئے تھے۔ اور دستار باندھی گئی تھی (میں سن تمیز کو پہنچا تھا) اُس روز سے میں اس بات کا مشتاق تھا کہ کسی ادبی مجلس میں جاؤں۔ اور اس کی تلاش میں میں نے اپنی طلب کی سانڈنی کو لاغر کر دیا تھا۔ تاکہ مجھ میں وہ بات پیدا ہو جائے جو لوگوں میں میری عزت (کی باعث) ہو۔ اور تشنگی کے وقت بارش کا کام دے، میں اُس کے سیکھنے کے شوق۔ اور اُس کے لباس کے کرتے پہننے کی طمع میں ہر بڑے، چھوٹے سے مباحثہ کرتا، اور ہر بڑی چھوٹی بارش سے سیرابی چاہتا۔ اور عسٰے ولعل (امید وطمع) سے (اپنے نفس کو) متمنی بناتا تھا۔ (میں اسی حالت میں) میں جب شہر حلوان میں مقیم ہوا۔ اور دوستوں کے آزمانے اور اُن کے مرتبے پہچاننے سے (فارغ ہوا اور اچھی بُری باتوں میں امتیاز کرنے لگا) تو میں نے وہاں ابو زید سروجی کو دیکھا دیا پایا

بِهَا أَبَا زَيْدٍ السَّرُوجِيَّ يَتَقَلَّبُ فِي قَوَالِبِ الْاِنْتِسَابِ وَيَخْبِطُ فِي أَسَالِيبِ
الْاِكْتِسَابِ + فَيَدَّعِي تَارَةً أَنَّهُ مِنْ آلِ سَاسَانَ + وَيَعْتَزِي مَرَّةً
إِلَى أَقْيَالِ غَسَّانَ + وَيَبْرُزُ طَوْرًا فِي شِعَارِ الشُّعَرَاءِ + وَيَلْبَسُ حِينًا
كِبْرَ الْكُبَرَاءِ + بَيْدَ أَنَّهُ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِهِ + وَتَبَيُّنِ مُحَالِهِ + يَتَحَلَّى
بِرُوَاءٍ وَرِوَايَةٍ + وَمُدَارَاةٍ وَدِرَايَةٍ + وَبَلَاغَةٍ رَائِعَةٍ + وَبَدِيهَةٍ
مُطَاوِعَةٍ + وَآدَابٍ بَارِعَةٍ + وَقَدَمٍ لِأَعْلَامِ الْعُلُومِ فَارِعَةٍ + فَكَانَ
لِمَحَاسِنِ آلَاتِهِ + يُلْبَسُ عَلَى عِلَّاتِهِ + وَلِسَعَةِ رِوَايَتِهِ + يُصْبَى
إِلَى رُؤْيَتِهِ + وَلِخِلَابَةِ عَارِضَتِهِ + يُرْغَبُ عَنْ مُعَارَضَتِهِ +
وَلِعُذُوبَةِ إِيرَادِهِ + يُسْعَفُ بِمُرَادِهِ + فَتَعَلَّقْتُ بِأَهْدَابِهِ +
لِخَصَائِصِ آدَابِهِ + وَنَافَسْتُ فِي مُصَافَاتِهِ + لِنَفَائِسِ صِفَاتِهِ +

فَكُنْتُ بِهِ أَجْلُو هُمُومِي وَأَجْتَلِي ... زَمَانِي طَلْقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعَ الضِّيَا
أَرَى قُرْبَهُ قُرْبَى وَمَغْنَاهُ غُنْيَةً ... وَرُؤْيَتَهُ رِيًّا وَمَحْيَاهُ لِي حَيَا

وَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ بُرْهَةً + يُنْشِئُ لِي كُلَّ يَوْمٍ نُزْهَةً + وَيَدْرَأُ عَنْ
قَلْبِي شُبْهَةً + إِلَى أَنْ جَدَحَتْ لَهُ يَدُ الْإِمْلَاقِ + كَأْسَ الْفِرَاقِ +
وَأَغْرَاهُ عَدَمُ الْعُرَاقِ + بِتَطْلِيقِ الْعِرَاقِ + وَلَفَظَتْهُ مَعَاوِزُ الْإِرْفَاقِ
إِلَى مَفَاوِزِ الْآفَاقِ + وَنَظَمَهُ فِي سِلْكِ الرِّفَاقِ + خُفُوقُ رَايَةِ الْإِخْفَاقِ +
فَشَحَذَ لِلرِّحْلَةِ غِرَارَ عَزْمَتِهِ + وَظَعَنَ يَقْتَادُ الْقَلْبَ بِأَزِمَّتِهِ ٥

لغات) ساسان۔ شاہانِ فارس + اقیال (ج) قیل۔ بادشاہ + شعار (ث) لباس۔ اصل میں اُس کپڑے کو کہتے ہیں۔
جو بدن سے چپٹا رہے + بیید (فس) غیر الاضافۃ لازمۃ لہٗ + رواء (ض) حسن منظر۔ پاکیزگی + درایۃ (ث) عقلمندی
زیرکی۔ رائعۃ معجبۃ تعجب انگیز + یبیلی (ضس) الصبو بچپن سے جوانی کی طرف مائل ہونا + خلابۃ (ث) فریفتگی
عارضۃ (ف) تیزی زبان + یُسْعَفُ الاسعاف حاجت پوری کرنا + اھداب (فسف ج ہُدب) دامن۔ نفائس (ف)
ج نفیس۔ رفیع بلند مرتبہ + ھموم (ضض) ج ہم۔ اندوہ۔ ملال + طلق (فس) روشن منور۔ خندہ روئی ضد عابس +
ملتمع (ضسف) منیر۔ بادی اللمعان + ریّا (فت) سیرابی + برھۃ (ضسف) مدت زمانہ + نزھۃ (ضسف) تفریح
مراد دل بہلانا + جدحت۔ الجدح حرکت دینا۔ ملانا + املاق (ث) فقر۔ وہو من الملقۃ۔ وہی صخرۃ الملساء التی لاتُنبت
فیہا شیئ + اغرا۔ بصیغۃ الماضی من الاغراء وہو التحریض۔ اُبھارنا + عراق (ض) اہل لغت کا اسکے معنے میں اختلاف ہے صحاح میں
کہتا ہے کہ اُس ہڈی کو کہتے ہیں جس پر گوشت نہ ہو اور جس پر گوشت ہو اُس کو عرق کہتے ہیں۔ ابن قتیبہ کی رائے اسکے برخلاف ہے وغیرہ وغیرہ
عراق (ث) اصل میں دریا کے کنارے کو کہتے ہیں۔ ملکِ عراق کو بھی جو یہاں مراد ہے اسی لئے عراق کہتے ہیں کہ وہ دجلہ کے کنارے پر
واقع ہے + معاوز (ف) ج معوز۔ العوز۔ درویش ہونا۔ محتاج ہونا + مفاوز (ف) صحرا بادیہ + خفوق (ض) اضطراب + اخفاق (ث)
خیبۃ نا اُمید ہو جانا + شحذ (ففف) الشحذ تیز کرنا تلوار پر باڑھ رکھنا + غرار (ث) حد۔ دھار +

شرح) جو اپنے نسب میں مختلف البیانی سے کام لے رہا ہے۔ اور کمائی کے رستے میں ٹامک ٹوئیاں مار رہا ہے کبھی کہتا ہے کہ میں
ساسان کی اولاد سے ہوں! اور کبھی کہتا ہے کہ شاہان غسان کی۔ کبھی شاعروں کے لباس میں ظاہر ہوتا ہے اور کبھی بندگوں کے کپڑے
پہنے ہوتے + مگر باوجود اپنے تغیر حالات، اور ظاہر دروغ گوئی کے (پھر بھی) حسن صورت، اور (کمال) روایت، ملائمت اور خردمندی،
تعجب خیز بلاغت اور نفیس بدیہہ گوئی، بزرگ آداب اور اُن قدموں سے جو علوم کے پہاڑوں کو روند چکے تھے۔ مزین تھا۔ لہٰذا
اُس کے (ان مذکورۂ بالا) آلات (صفات) کی خوبی کی وجہ سے اُس کے عیوب پر پردہ ڈال دیا جاتا تھا + اور اُسکے
علم و روایات کی وسعت کے باعث اُس کے دیدار کی خواہش کی جاتی تھی + اُس کی قوت کلام کے سبب اُس کے مقابلہ سے
اعراض کیا جاتا۔ اور اُس کے شیریں الزامات (اعتراضات) کے باعث اُس کی خواہش و آرزو پوری کی جاتی تھی۔ یہ
دیکھ کر میں نے بھی اُس کے خصوصیاتِ آداب کی وجہ سے اُس کا دامن پکڑ لیا۔ اور اُس کے گراں مایہ صفات
کی وجہ سے اُس کی دوستی کی طرف راغب ہو گیا + ٥
پس میں اُس کی وجہ سے اپنے غموں کو دُور کرتا + اور اپنے زمانے کو خندہ اور روشن پاتا تھا + (دیکھتا تھا)
میں اُس کے قرب کو قربتِ رحمی، اور اُس کے مکان کو کافی، اُس کے دیدار کو سیرابی اور اُس کی زندگی کو
(اپنے حق میں) عام باراں تصور کرتا دیکھتا تھا۔ میں ایک زمانے تک اسی حالت پر رہا۔ وہ ہر روز میرا دل بہلاتا اور
میرے دل سے شبہوں کو دُور کرتا رہتا۔ یہاں تک کہ تنگ دستی نے اُس کے (منہ سے) فراق کا پیالہ ملا دیا
اور ایک ہڈی تک کے نہ ہونے (محتاجگی) نے اُس کو عراق چھوڑنے پر آمادہ کر دیا + اُس کی تہیدستی نے اُس کو
بیابان ہائے آفاق کی طرف پھینکا + اور اُس کی نامرادی (بدبختی) نے ہمسفروں کے رشتے میں اُس کو پرو دیا +
لہٰذا اُس نے کوچ کیلئے اپنے ارادے کی تلوار پر باڑھ رکھی (مصمم ارادہ کر لیا) اور دلوں کو اپنی لگام (مٹھی) میں لئے ہوئے چلدیا +

فما راقني من لاقني بعده، ولا شاقني من ساقني لوصاله، ولا حاجى لي مذ ندّ ندٌّ بفضله، ولا ذو خلال حاز مثل خلاله، واستسرّ عني حينًا، لا أعرف له عرينًا، ولا أجد عنه مبينًا، فلما أُبتُ من غربتي، إلى منبت شعبتي، حضرت دار كتبها التي هي منتدى المتأدبين، وملتقى القاطنين منهم والمتغربين، فدخل ذو لحية كثّة، وهيئة رثّة، فسلّم على الجلّاس، وجلس في أخريات الناس، ثم أخذ يبدي ما في وطابه، ويعجب الحاضرين بفصل خطابه، فقال لمن يليه، ما الكتاب الذي تنظر فيه، فقال ديوان أبي عبادة، المشهود له بالإجادة، فقال هل عثرت له فيما لمحته، على بديع استملحته، قال نعم قوله كأنما تبسم عن لؤلؤ، منضّد أو بردٍ أو أقاح، فإنه أبدع في التشبيه، المودع فيه، فقال له يا للعجب، ولضيعة الأدب، لقد استسمنت يا هذا ذا ورم، ونفخت في غير ضرم، أين أنت عن البيت النادر، الجامع مشبهات الثغر، وأنشد

نفسي الفداء لثغر راق مبسمه، وزانه شنب ناهيك من شنب، يفترّ عن لؤلؤ رطب وعن بردٍ، وعن أقاح وعن طلع وعن حبب،

فاستجاده من حضر واستحلاه، واستعاده منه واستملاه، وسُئل لمن هذا البيت، وهل حيّ قائله أو ميت، قال ايم الله للحقّ أحقّ أن يتّبع،

لغات) ند۔ اول ماضی نَدَ سفر کرنا۔ اور دویم بالکسر بمعنی مثیل + عرین (فلک) شیر کی کچھار +
غربۃ (ضسف) سفر + مُبۡتَنۡشا الخ۔ مراد وطن ہے + دار کتب۔ مدرسہ یا کتب خانہ لائبریری
قاطن (فسلک) ساکن۔ مقیم + متغرب (ضسف) مسافر + لحیۃ کثۃ (لک) گھنی داڑھی
جولانبی نہو۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حریری کی داڑھی بھی گھنی تھی + رثۃ (فت) خلقۃ بالیۃ پرانی
اخریات (ضسف) ج اُخرٰے۔ اطراف۔ آخر مجلس۔ قال صلعم ان من التواضع
للہ الرضاء بالدون من شرف المجلس + وطاب (ک) ج وطب
زقاق اللبن۔ مشک شیر۔ مراد دل ہے + ابی عبادہ۔ کنیت ہے ولید ابن عبید کی یا ایک مشہور شاعر ہے
اجادۃ (لک) نفاست۔ پاکیزگی۔ کھرا پن + بدیع (ف) جدید نئی بات جو اب تک کسی نے نہ کہی ہو + منضد (صفت) تہ بتہ
استسمنت۔ بصیغۃ الماضی۔ اسے حسبتہ سمیناً + نفخت الخ۔ ضرب المثل ہے۔ کسی شے کو
اُس کے موقعہ کے علاوہ تلاش کرنے میں مستعمل ہے۔ الضرم چھپٹیاں + فلم۔ (ف)
نادر۔ غریب + ثغر (ف) دانت۔ اسنان + شنب (فف) آب دنداں۔ خوش آبی + بفتر یکشف
تبسم + طلع (فس) کھجور کی پھلی۔ کلی + اقاح (لک) گل بابونہ + حبب (فف)
حباب۔ ببولہ + ایم اللہ (ک) خدا کی قسم +

شرح ؎ اُس کے چلے جانے کے بعد کوئی ملنے والا شخص مجھے متعجب (خوش) نکر سکا + اور کوئی
ایسا آدمی جو مجھے اپنی صحبت میں رکھے مشتاق نہ بنا سکا + اور جب سے وہ گیا اس وقت سے کوئی اُسکی نظیر یا اُس جیسا
دوست مجھے نصیب نہ ہوا (ظاہر نہ ہوا) وہ ایک عرصہ دراز تک مجھ سے ایسا پوشیدہ رہا۔ کہ نہ تو مجھے اُس کا مسکن معلوم ہوا
اور نہ کوئی اُسکی خبر دینے والا۔ جب میں اپنے سفر سے وطن کو لوٹا۔ تو ایک کتب خانہ میں گیا (جو ادب آموزوں کی انجمن اور مقیموں
و مسافروں کی جاء ملاقات تھی) (میں نے دیکھا کہ) ایک گھنی داڑھی والا شخص ایک کہنہ و بوسیدہ ہیئت میں آیا اور بیٹھنے والوں کو
سلام کر کے آخری صف میں بیٹھ گیا۔ اور اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کرنے لگا۔ اور لوگوں کو اپنے خطاب سے متعجب کرنے لگا پھر
اُس نے اپنے برابر والے شخص سے پوچھا۔ کہ آپ کیا کتاب دیکھ رہے ہیں؟ اُس نے جواب دیا کہ دیوان ابی عبادہ جسکی پاکیزگی مسلم ہے،
وہ بولا کہ کیا آپ نے جس قدر دیکھا ہے اُس میں کوئی ملیح جدت بھی پائی ہے؟ جواب دیا۔ جی ہاں اُس کا یہ شعر ؎
"گویا کہ وہ (محبوبہ) مسلسل موتیوں، یا اولہ، یا گل بابونہ سے ہنستی ہے"۔ (دیکھو) اس میں بالکل جدید تشبیہات صرف کیگئی ہیں۔
وہ بولا۔ علم ادب کے ضائع ہو جانے پر افسوس ہے اجی تم نے درم والیکو فربہ تصور کر لیا اور بغیر چھپٹیوں کے پھونکنا شروع کر دیا
تم نے اب تک تشبیہات دنداں کے جامع اور نادر شعر سنے ہی نہیں۔ یہ کہہ کر اُس نے یہ شعر پڑھے ؎
"میری جان اُن دانتوں پر فدا ہو جنہوں نے منہ (کے حسن دلفروز میں) چار چاند لگا دیئے ہیں، اور اُسکو انکی اُس آبداری
(جسکے سبب اوسکی آب کی ضرورت نہیں) زینت دی ہے + وہ (محبوب) تازہ (آبدار) مروارید اور اولوں، گل بابونہ اور
شگوفہ، اور حبابوں سے ہنستا ہے" حاضرین نے اسکو پسند کیا اور شیریں جانا + مکرر پڑھوایا اور لکھ لینا چاہا۔۔۔۔ پھر پوچھا کہ یہ
کس کے شعر ہیں؟ اور ان کا کہنے والا زندہ ہے یا مر گیا؟ = وہ بولا کہ خدا کی قسم حق بات اتباع کی سزاوار

وَلِلصِّدْقِ حَقِيقٌ بِأَنْ يُسْتَمَعَ + إِنَّهُ يَا قَوْمِ لَنَجِيُّكُمْ مُذِ الْيَوْمِ + قَالَ فَكَأَنَّ
الْجَمَاعَةَ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهِ + وَأَبَتْ تَصْدِيقَ دَعْوَتِهِ + فَتَوَجَّسَ مَا هَجَسَ
فِي أَفْكَارِهِمْ + وَفَطِنَ لِمَا بَطَنَ مِنِ اسْتِنْكَارِهِمْ + وَحَاذَرَ أَنْ يَفْرُطَ إِلَيْهِ ذَمٌّ +
أَوْ يَلْحَقَهُ وَصْمٌ + فَقَرَأَ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ + ثُمَّ قَالَ يَا رُوَاةَ الْقَرِيضِ + وَأُسَاةَ
الْقَوْلِ الْمَرِيضِ إِنَّ خُلَاصَةَ الْجَوْهَرِ تَظْهَرُ بِالسَّبْكِ + وَيَدَ الْحَقِّ تَصْدَعُ
رِدَاءَ الشَّكِّ + وَقَدْ قِيلَ فِيمَا غَبَرَ مِنَ الزَّمَانِ عِنْدَ الِامْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ
أَوْ يُهَانُ + وَهَا أَنَا قَدْ عَرَضْتُ خَبِيئَتِي لِلِاخْتِبَارِ + وَعَرَضْتُ حَقِيبَتِي عَلَى الِاعْتِبَارِ +
فَابْتَدَرَهُ أَحَدُ مَنْ حَضَرَ + وَقَالَ أَعْرِفُ بَيْتًا لَمْ يُنْسَجْ عَلَى مِنْوَالِهِ + وَلَا سَمَحَتْ
قَرِيحَةٌ بِمِثَالِهِ + فَإِنْ آثَرْتَ اخْتِلَابَ الْقُلُوبِ + فَانْظِمْ عَلَى هَذَا الْأُسْلُوبِ + وَأَنْشَدَ
فَأَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ + وَرْدًا وَعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ فَلَمْ يَكُنْ
إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ + حَتَّى أَنْشَدَ فَأَغْرَبَ سَأَلْتُهَا حِينَ زَارَتْ نَضْوَ
بُرْقُعِهَا الْقَانِي وَإِيدَاعَ سَمْعِي أَطْيَبَ الْخَبَرِ + فَزَحْزَحَتْ شَفَقًا غَشَّى سَنَا قَمَرٍ +
وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتَمٍ عَطِرٍ + فَحَارَ الْحَاضِرُونَ لِبَدَاهَتِهِ + وَاعْتَرَفُوا بِنَزَاهَتِهِ
فَلَمَّا آنَسَ اسْتِئْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهِ + وَانْصِبَابَهُمْ إِلَى شِعْبِ إِكْرَامِهِ + أَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ
ثُمَّ قَالَ وَدُونَكُمْ بَيْتَيْنِ آخَرَيْنِ + وَأَنْشَدَ وَأَقْبَلَتْ يَوْمَ جَدَّ الْبَيْنُ فِي حُلَلٍ + سُودٍ تَعَضُّ
بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ + فَلَاحَ لَيْلٌ عَلَى صُبْحٍ أَقَلَّهُمَا + غُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ
فَحِينَئِذٍ اسْتَسْنَى الْقَوْمُ قِيمَتَهُ + وَاسْتَغْزَرُوا دِيمَتَهُ + وَأَجْمَلُوا عِشْرَتَهُ + وَجَمَّلُوا قِشْرَتَهُ +

بزرگ پنداشتند ۱۲ طلب بارش کردند ۱۲

لغات) نجی (فلت) ہمنشیں۔ ہمکلام + غزوۃ (نسف) نسبت کرنا + توجّس۔ احسّ وسمع + تحجس
للمجس دل میں خیال گزرنا + حاذر۔ مانسے خاف + اثم (کس) جُرم۔ گُناہ + قریض (ف) شعر + اساۃ (ض)
ج آس طبیب۔ معالج + سبک (فس) سونیکو تپا کر اچھا بُرا دیکھا + خبیۃ (ف) مختوم مکتوم۔ پوشیدہ قابلیت مراد ہے +
اختبار امتحان۔ آزمائش + حقیبۃ (ف) گٹھلی پوٹلیہ + منوالی (لك) وہ لکڑی جسپر جولاہا کپڑا لپیٹتا ہے + قریحۃ
(ف) طبیعت ذہن + اسلوب (ض) طریقہ۔ طرح۔ مثل۔ نرجس (فسلك) معرب نرگس + ورد (فس)
گل سُرخ۔ گلاب + عضضت۔ العض کاٹنا۔ بردۃ الراولہ + لمح بصر (ف) پل بھر۔ ایک سیکنڈ + قانی سُرخ۔ احمر +
سنا (ف) ضو۔ روشنی۔ چمک + خاتم (فسک) انگوٹھی + نزاھۃ (ض) رفعت + استسناس (لك) مانوس ہونا
اطرق الاطراق سر جھکانا + طرفۃ العین (ف) آنکھ جھپکنا + دونکم (ضسف) معناہ خذوا واسمعوا + بین (ف)
فراق جُدائی + حلل (ض) ج حُلّۃ۔ لباس + تعض قد مضے معناہ علی الصفحۃ السابقۃ تحت لفظ عضضت + بنان (لك)
ج بنانہ۔ سرانگشت۔ پورو ے + حصر (فف) کلام میں بند ہو جانا + غصن (ضس) نرم شاخ۔ تشبیہاً
قدِ محبوب مراد ہے + ضرست الخ۔ التفریس دانتوں سے کاٹنا۔ بلور سے مراد انگلیاں اور دُرر سے دندان مراد ہیں +
دیمۃ (لك) بارش۔ مینہ + عشرۃ (کسف) زندگی صحبت + قشرۃ (کسف) جلد۔ مراد کپڑے ہیں +

شرح۔ اور سچ استماع کا حقدار ہے + حضرات! ان کا کہنے والا آج تم سے سرگوشیاں کر رہا ہے + راوی کہتا ہے کہ جماعت اُس کے اپنے شعر بتانے میں شک کرنے لگی اور اُس کے دعوے کے باور کرنے سے انکار کرنے لگی۔ وہ اُن کے مافی الضمیر کو سمجھ گیا۔ اور اُن کی پوشیدہ ناخوشی کو تاڑ گیا۔ اُس نے یہ خیال کرتے ہوئے کہ کہیں اُسکی طرف مذمت بیش قدمی نکر بیٹھے۔ یا کوئی عیب اُس کو لاحق نہ ہو جائے + پس اُس نے یہ آیۃ پڑھی: بیشک بعض ظن گناہ ہوتا ہے۔ پھر کہنے لگا کہ اے شعر کے ناقلو! اور اے قول مریض کے طبیبو! سونے کی پختگی پگھلانے سے ضرور ظاہر ہو جاتی ہے اور حق بات شک کی چادر کو یقیناً پھاڑ ڈالتی ہے۔ ایک پرانا مقولہ ہے کہ وقت آزمائش انسان یا تو سرخ رُو ہوتا ہے اور یا ذلیل + اب لو ہوشیار ہو جاؤ! میں اپنی پوشیدہ قابلیت کو امتحان کے لئے پیش کرتا ہوں! اور اپنی گٹھلی (کھول کر) آزمائش کیلئے سامنے ڈال دیتا ہوں + یہ سُن کر فوراً ایک شخص حاضرین جلسہ میں سے اُٹھا۔ اور کہنے لگا مجھے ایسا شعر یاد ہے کہ (آجتک) اُس جیسا شعر نہیں ہوا۔ اور (اس وقت تک) کسی طبیعت نے اُسکے مانند کہنے پر دلیری (جرأت) نہیں کی ہے + اگر آپ (لوگوں کے) دلوں کو فریفتہ کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح پہ شعر لکھئے پھر اُسنے یہ شعر پڑھا ۔ اُس (معشوقہ) نے نرگس (آنکھ) سے موتی (اشک) برسا کر گلاب (رخسار) کو سیراب کیا۔ اور اولوں سے (دانتوں سے) عناب (سرانگشت) کو کاٹا + (حالت ندامت میں ایسا ہوا کرتا ہے) بعدہٗ ایک سکنڈ بھی نہ گزرا تھا کہ اُس نے یہ دو اشعار پڑھے ۔ مجھے جسوقت محبوبہ ملی تو میں نے اُس سے اُس کی سُرخ نقاب اُٹھانے اور اچھی خبر سُننے کی خواہش کی + تب اُسنے اُس شفق (نقاب) کو جو آفتاب کی روشنی کو (حسن صورت کو) پوشیدہ کئے ہوئے تھی دُور کر دیا + اور خوشبو دار تنگ دہن سے موتی بکھیرے + حاضرین اُسکی بدیہہ گوئی سے حیران ہو گئے۔ اور پاکیزگی کلام کا اعتراف کر لیا + اُسنے جب اپنے کلام کی طرف اُنکی محبت اور اپنے احترام کی طرف اُن کا شوق دیکھا۔ تو ایک پل کیواسطے گردن جھکائی پھر کہنے لگا لیجئے دو شعر اور بھی حاضر ہیں ۔ جب فراق کا دن سیاہ لباس میں نمودار ہوا تو وہ (محبوبہ) خاموش نادم کی طرح (دانتوں سے) اُنگلیاں کاٹتی ہوئی آئی + پس رات (زلف) دن پر (چہرہ) ظاہر ہو گئی۔ جن کو (اُسکے) شاخ (قد) نے بلند کیا تھا۔ اور اُسنے بلور کو (انگلیونکو) مروارید (دندان) سے کاٹا + اتبو لوگ اُسکو بیش قیمت۔ اور اُسکے باراں کو کثیر خیال کرنے لگے + اور اُسکے لئے مال جمع کرنے اور خلعت نوازی میں مصروف ہوئے +

(قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ) فَلَمَّا رَأَيْتُ تَلَهُّبَ جَذْوَتِهٖ، وَتَأَلُّقَ جَلْوَتِهٖ، أَمْعَنْتُ النَّظَرَ فِيْ تَوَسُّمِهٖ، وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِيْ مِيْسَمِهٖ، فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوْجِيُّ، وَقَدْ أَقْمَرَ لَيْلُهُ الدَّجُوْجِيُّ، فَهَنَّأْتُ نَفْسِيْ بِمَوْرِدِهٖ، وَابْتَدَرْتُ اسْتِلَامَ يَدِهٖ، وَقُلْتُ لَهٗ مَا الَّذِيْ أَحَالَ صِفَتَكَ، حَتّٰى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ، وَأَيُّ شَيْءٍ شَيَّبَ لِحْيَتَكَ، حَتّٰى أَنْكَرْتُ حِلْيَتَكَ۔ فَأَنْشَأَ يَقُوْلُ

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبْ ... وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبْ

إِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ ... فَفِيْ غَدٍ يَتَغَلَّبْ

فَلَا تَثِقْ بِوَمِيْضٍ ... مِنْ بَرْقِهٖ فَهُوَ خُلَّبْ

وَاصْبِرْ إِذَا هُوَ أَضْرٰى ... بِكَ الْخُطُوْبَ وَأَلَّبْ

فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ ... فِي النَّارِ حِيْنَ يُقَلَّبْ

ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهٗ، وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوْبَ مَعَهٗ

الْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّيْنَارِيَّةُ

رَوَى الْحٰرِثُ ابْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِيْ وَأَخْدَانًا لِيْ نَادٍ، لَمْ يَخِبْ فِيْهِ مُنَادٍ، وَلَا كَبَا قَدْحُ زِنَادٍ، وَلَا ذَكَتْ نَارُ عِنَادٍ، فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَجَاذَبُ أَطْرَافَ الْأَنَاشِيْدِ، وَنَتَوَارَدُ طُرَفَ الْأَسَانِيْدِ، إِذْ وَقَفَ بِنَا شَخْصٌ عَلَيْهِ سَمَلٌ، وَفِيْ مِشْيَتِهٖ قَزَلٌ، فَقَالَ يَا أَخَايِرَ الذَّخَائِرِ، وَبَشَائِرَ الْعَشَائِرِ،

لغات) تلھب (ففت) اشتعال۔ آگ سے شعلہ نکلنا + جذوۃ (فسف) جمرۃ چنگاری۔ مراد حدت ذہن ہے + تالق (ففت) لمعان۔ چمکنا + توسم (ففت) علامت۔ نشانی + میسم (فس) علامت اَقْمَرَ لَیْلُہٗ الخ۔ چاندوالی ہوگئی یعنی اُسکے سیاہ بال سفید ہو چلے + دجوجی سیاہ تاریک + اِستلام (فسا) ہاتھ چومنا۔ دست بوسی کرنا + حلیۃ (کسف) صورت صفت + شیّب۔ بصیغۃ الماضی من التشئیب۔ بوڑھا کردینا + شوائب (ففس) ج شائبہ۔ آمیزش۔ آلودگی + اصل میں اُس کوڑے کو کہتے ہیں جو پانی میں گر کر اُس کو گدلا کردے + دَانَ۔ الدین۔ اطاعت کرنا + ومیض (فکس) لمع خفی۔ بجلی کا بغیر ابر کے چمکنا + خلب (فت) خداع محض۔ دھوکہ + اخزیٰ۔ الاخزاء۔ اُبھارنا کُتّے کا ڈور دینا + تبر (کس) سونا۔ ذہب زر + الب۔ التلبیب۔ جمع کرنا + اخدان (فس)۔ ج۔ خدین۔ دوست۔ محب + مناد سائل طالب کبا۔ الکبو چقماق سے آگ نہ نکلنا + قدح (فس) کسی چیز کو دوسری چیز پر مارنا + زناد (لٹ) سنگ آتش زنہ۔ چقماق + انا شید۔ (ف) ج انشودۃ۔ کسی شخص کا شعر پڑھنا + نتوارد۔ التوارد۔ اونٹوں کا پانی پر آنا + طرف۔ ج طرفہ۔ نو شگفت۔ عجیب + سمل (فس) پرانا کپڑا۔ گدڑی قزل (فس) لنگ بعرج + اخائر (ف) ج اخیر بہت خیر والا + عشائر (ف) ج عشیرۃ۔ خاندان۔ کنبہ +

شرح) (راوی کہتا ہے) کہ جب میں نے اُس کے علم کے شعلہ کو دمکتے، اور اُسکے چہرہ کو چمکتے ہوئے دیکھا تو اُسکے پہچاننے میں غور کیا۔ اور اُسکی علامتوں پر نظر دوڑائی + پس وہ تو ہمارا شیخ سروجی نکلا (اُس وقت) تاریک رات سفید ہو چلی تھی۔ (داڑھی کے بال سفید ہوگئے تھے) میں نے اُسکی آمد پر اپنے نفس کو مبارکباد دی۔ اور بڑھ کر اُس کے ہاتھ چومے۔ اور پوچھا کہ کیوں صاحب آپ کی حالت کس شئے نے اس قدر متغیر کردی کہ میں آپکو پہچان نہ سکا اور کونسی چیز نے آپکی داڑھی سفید کردی یہانتک کہ میں آپکی صورت پہچاننے سے معذور رہا + یہ سُن کر وہ کہنے لگا ؎

۱ (بھائی) مصائب (انسان کو) بوڑھا کردیتے ہیں + اور زمانہ لوگوں کے ساتھ حیلہ گری کرتا ہے +

۲ زمانہ اگر آج کسی شخص کا مطیع ہو۔ تو کل کو اُس پر غالب آجائے گا +

۳ لہٰذا تو اُس کی بجلی کی چمک پر اعتماد نہ کر۔ کیونکہ وہ بے باران (ایک دھوکا) ہے +

۴ اور جب وہ تجھ پر مصیبتیں ڈالے اور رجح کرے تو تو صبر سے کام لے +

۵ کیونکہ خالص سونا اگر آگ پر لوٹا پوٹا جائے تو کوئی عیب کی بات نہیں + یہ کہہ کر وہ (لوگوں کے) دلوں کو اپنے ہمراہ لیکر چلتا بنا +

تیسری مجلس (جو دیناریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے روایت کی۔ کہ میں اور میرے چند دوست ایک ایسی مجلس میں اکٹھے ہوئے جس میں کبھی کوئی سائل نا امید نہ ہوتا۔ اور چقماق کی ضرب سے آگ (بیکار) نہ جاتی تھی۔ اُس میں دشمنی کی آگ کبھی مشتعل نہ ہوتی تھی۔ ایکروز ہم بیٹھے آپس میں اشعار کے دامن گھسیٹ رہے تھے اور عجیب عجیب سندوں میں گھس رہے تھے + کہ ہمارے پاس ایک لنگڑا شخص گدڑی پہنے ہوئے آیا۔ اور کہنے لگا + کہ اے بہترین خزانو (ذخیرو) اور اپنے خاندان کو خوشخبری دینے والو!

عِمُوا اصباحاً وانعموا اصطباحاً + وانظروا الى من كان ذا نديٍّ ونَدىً

وجِدَةٍ وجَدىً + وعقارٍ وقرىً + ومقارٍ وقِرىً + فما زال به قطوبُ الخطوب +

وحروبُ الكروب + وشرُّ شَرَرِ الحسود + وانتيابُ النُّوَبِ السُّود + حتّى صفِرت

الرّاحة + وقرِعت السّاحة + وغار المنبع + ونبا المربع + واقوى المجمع + واقضّ المضجع

واستحالت الحال + واعول العيال + وخلت المرابط + ورحِم الغابط + واودى

النّاطق والصّامت + ورثى لنا الحاسد والشّامت + وآل بنا الدّهر الموقع +

والفقر المدقع + الى ان احتذينا الوجى + واغتذينا الشّجى + واستبطنّا الجوى +

وطوينا الاحشاء على الطّوى + واكتحلنا السّهاد + واستوطنّا الوهاد +

واستوطأنا القتاد + وتناسينا الاقتاد + واستطبنا الحين المجتاح + واستبطأنا

اليوم المتاح - فهل من حرٍّ آسٍ + او سمحٍ مواسٍ + فوالّذي استخرجني من قَيلة

لقد امسيت اخا عيلة + لا املك بيت ليلة + (قال الحرث بن همّام) فاويت

لمفاقره + ولويت الى استنباط فِقَره + فابرزت ديناراً + وقلت له اختباراً +

ان مدحته نظماً + فهو لك حتماً + فانبرى ينشد في الحال + من غير انتحال +

اكرِم به اصفر راقت صفرته | جوّاب آفاقٍ ترامت سفرته
مأثورةٍ سمعته وشهرته | قد اودعت سرّ الغنى اسرّته
وقارنت نُجح المساعي خطرته | وحُبّبت الى الانام غرّته
كانّما من القلوب نُقرته | به يصول من حوته صُرّته

لغات) اِصطباح (لث) صبح کو شراب نوشی کرنا۔ ندی (فس) اجتماع نشستگاہ + ندٰی (فف) عطا بخشش کرم + جدۃ (کف) غنا، تونگری + جدٰی (کف) بخشش عطیہ + قری (ضف) ج قریہ دیہہ گاؤں + قرٰی (کف) طعام مہمانی + مقار (لث) ج مقرۃ۔ وہ پیالہ جسمیں مہمان کو کھانا کھلاتے ہیں + قطوب (فض) عبوس ترشروئی سختی + خطوب (ض) ج خطب امرِ عظیم سخت مشکل + انتیاب (لث) پے در پے نازل ہونا + نوب۔ ج نوبۃ مصیبت + راحۃ (فسف) کفِ دست ہتیلی۔ مراد مطلق ہاتھ ہی ہے۔ قرعت اے خلت من المال + ساحۃ صحن خانہ میدان + غار۔ زمین میں پانی گھس جانا خشک ہو جانا (قولی (فس) خلا + اقض بصیغۃ الماضی سنگریزہ دار ہوگیا + اعول۔ بصیغۃ الماضی الاعوال رونا چیخنا + مرابط (ف) ج مربط صطبل + غابط۔ الغبطۃ کسی شخص کے مال پر اس طرح حسد کرنا کہ ہمکو بھی حاصل ہو جائے اور اُس سے بھی زائل نہ ہو + اردی (بصیغۃ الماضی) ارواء ہلاک کرنا۔ ہلاک ہونا۔ ناطق (فسلث) جاندار مال جیسے گھوڑے اونٹ وغیرہ + صامت (فسلث) چپ مال مراد روپیہ پیسہ + رثی بصیغۃ الماضی۔ الرثی رونا شفقت کرنا + شامت (فسلث) کسی کی مصیبت پر خوش ہونیوالا + موقع (ضسلث) الایقاع مصیبت میں پھانسنا۔ مہلک + مدقع (ضسلث) الاوقاع خاک میں ملانا۔ الدقعاء خاک + دجی (فف) سم گھس جانا۔ پاؤں میں چھالے پڑجانا + شجی (فف) مرادسوء حالی تعب + جوی (فف) فسادِ جوف سوزشِ اندرونی + طوی (فف) جوع گرسنگی بھوک سُہاد (ض) بیداری + دھاد (لث) ج وہدۃ۔ نشیبی زمین + اقتاد (فس) ج قتد۔ پالان کی لکڑی + قتاد (فف) صحرائی خاردار درخت جیسے جھربیری وغیرہ + متاح (ضف) مقدر معین مراد موت ہے + سمح (ف) کریم جوانمرد + قیلۃ (فسف) ایک عورت کا نام ہے جس کی اولاد قبیلہ اوس و خزرج ہیں۔ یا رقم غانیہ کی اولاد سے تھی + اخا عیلۃ (ف) صاحب فقر۔ قال اللہ تعالیٰ وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً اے فقراً + بیت لیلۃ (ف) قوتِ شبینہ + مفاقر (ف) ج فقر علیٰ غیر القیاس کذا کیرج ذکر انتحال (لسلث) کسی کے کلام کو اپنا بنا کر سنانا + صفرۃ (ضسف) زردی پیلاہٹ + ماثورۃ (فسض) زبان زد۔ شہرۂ آفاق + اثرۃ (فست) ج سار خطوط چہرہ نقوش + نجح (فس) ضد خیبۃ + غرۃ (ضت) گھوڑے کے ماتھے پر جو سفیدی ہوتی ہے مراد مطلق چہرہ ہے + نقرۃ (ضس) پگلی ہوئی چاندی الفضۃ المسبوکۃ + صُرّۃ (ضت) ہمیانی۔ تھیلی +

شرح) خدا تمہاری صبح اچھی کرے۔ اور تم صبح کی شراب سے خوش حال رہو۔ تم اس شخص کی طرف نظرِ عنایت کرو جو کبھی مجلس و بخشش اور تونگری و عطا، زمین و موضعات، اور خوانوں، و طعام مہمان والا تھا مگر حوادثات کی ترشروئی اور غموں کی بوچھاریں، حاسدوں کی بدخواہی کے شرارے، اور حوادثات عظیمہ کا پے بہ پے نزول ہمیشہ اُسکے شامل رہیں یہانتک کہ (اُسکا) ہاتھ خالی ہوگیا۔ اور صحن صاف ہوگیا۔ (اُس کا) چشمہ خشک ہوگیا۔ اور (اُسکا) مکان رہنے کے قابل نہ رہا۔ اسکی مجلس ویران ہوگئی۔ اور اسکی خوابگاہ گرد آلود، اُسکی حالت بدل گئی۔ اور اُسکے اہل و عیال چیخنے لگے۔ اُسکے اصطبل خالی ہوگئے۔ اور (اُسکے) دولت کے آرزو مند رحم کھانے لگے۔ (اُس کا) مال و مویشی ہلاک ہوگئے اور حاسد و بدخواہ بھی ہم پر رونے لگے، ہمارے اوپر مہلک زمانہ اور خاک میں ملا دینے والا فقر لوٹ پڑا۔ تا آنکہ ہم نے سو وہ پائی کو اپنا جوتا۔ اور غم و تغصہ کو اپنی غذا بنا لیا۔ سوزشِ اندرونی کو ہم نے اپنے شکم میں جگہ دیدی۔ اور بھوک کی وجہ آنتوں کو باہم لپیٹ لیا۔ بیداری کا اپنی آنکھوں میں سرمہ لگا لیا۔ اور نشیبی زمین کو اپنا وطن بنا لیا۔ درختہائے خاردار کو روندنا شروع کر دیا۔ اور آنتوں کی سوا رکو فراموش کر دیا۔ اور موت کو اچھا جاننے لگے۔ (مگر افسوس کہ) وقتِ مقررہ کو بدیر آئندہ پایا۔ لہذا کیا (آپ لوگوں میں) کوئی شریف غمخوار یا جوانمرد مددگار ہے؟ اُس (خدا) کی قسم جسنے مجھے قیلہ کے پیٹ سے پیدا کیا ہے۔ کہ میں محتاج و فقیر ہوگیا ہوں۔ اور میرے پاس نانِ شبینہ تک نہیں۔ حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ مجھے اُس کی محتاجگی کی وجہ سے رحم آیا۔ اور اُس کے مسجع کلام کے نکلنے کا (کہلوا کر سُننے کا) مشتاق ہوا۔ لہذا میں نے ایک اشرفی نکالی اور امتحاناً اُس سے کہا۔ اگر تو اسکی نظم میں تعریف کر دے تو بلاشک و شبہ یہ تیری ہے + یہ سُن کر وہ اپنے یہ شعر پڑھتا ہوا آگے بڑھا ۵ یہ اشرفی کیا اچھی ہے جس کی زردی (بھی) بھلی معلوم ہوتی ہے + (اور وہ) اطرافِ دنیا میں بڑے لانبے لانبے سفر طے کئے ہوئے ہے + اُس کی اچھائی اور خوبی تمام جہان پر مشہور ہے۔ اور اُس کے نقوش میں رازِ تونگری ودیعت کئے گئے ہیں + اُسکے قدم (رکھنے) کے ساتھ کوششوں کا پورا ہونا متصل ہے اور اُسکا چہرہ تمام زمانے کو محبوب ہے + اُس کا پارہ گداختہ "گویا ایک دل کا ٹکڑا ہے جس کو جو شخص جمع کر لے وہ ہر شئے پر غالب آجاتا ہے +

وَإِنْ تَفَانَتْ أَوْ تَوَانَتْ عِتْرَتُهْ ... يَا حَبَّذَا نُضَارُهُ وَنَضْرَتُهْ

وَحَبَّذَا مَغْنَاتُهُ وَنُصْرَتُهْ ... كَمْ آمِرٍ بِهِ اسْتَتَبَّتْ إِمْرَتُهْ

وَمُتْرَفٍ لَوْلَاهُ دَامَتْ حَسْرَتُهْ ... وَجَيْشِ هَمٍّ هَزَمَتْهُ كَرَّتُهْ

وَبَدْرِ تَمٍّ أَنْزَلَتْهُ بَدْرَتُهْ ... وَمُسْتَشِيطٍ تَتَلَظَّى جَمْرَتُهْ

أَسَرَّ نَجْوَاهُ فَلَانَتْ شِرَّتُهْ ... وَكَمْ أَسِيرٍ أَسْلَمَتْهُ أُسْرَتُهْ

أَنْقَذَهُ حَتَّى صَفَتْ مَسَرَّتُهْ ... وَحَقِّ مَوْلًى أَبْدَعَتْهُ فِطْرَتُهْ

لَوْلَا التُّقَى لَقُلْتُ جَلَّتْ قُدْرَتُهْ

ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ، بَعْدَ مَا أَنْشَدَهُ، وَقَالَ أَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ، وَسَحَّ خَالٌ إِذْ رَعَدَ، فَنَبَذْتُ الدِّينَارَ إِلَيْهِ، وَقُلْتُ خُذْهُ غَيْرَ مَأْسُوفٍ عَلَيْهِ، فَوَضَعَهُ فِي فِيهِ، وَقَالَ بَارِكِ اللّٰهُمَّ فِيهِ، ثُمَّ شَمَّرَ لِلْانْثِنَاءِ، بَعْدَ تَوْفِيَةِ الثَّنَاءِ، فَنَشَأَتْ لِي مِنْ فُكَاهَتِهِ نَشْوَةُ غَرَامٍ، سَهَّلَتْ عَلَيَّ ائْتِنَافَ اغْتِرَامٍ، فَجَرَّدْتُ لَهُ دِينَارًا آخَرَ وَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أَنْ تَذُمَّهُ، ثُمَّ تَضُمَّهُ، فَأَنْشَدَ مُرْتَجِلًا، وَشَدَا عَجِلًا،

تَبًّا لَهُ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقِ ... أَصْفَرَ ذِي وَجْهَيْنِ كَالْمُنَافِقِ

يَبْدُو بِوَصْفَيْنِ لِعَيْنِ الرَّامِقِ ... زِينَةِ مَعْشُوقٍ وَلَوْنِ عَاشِقِ

وَحُبُّهُ عِنْدَ ذَوِي الْحَقَائِقِ ... يَدْعُو إِلَى ارْتِكَابِ سُخْطِ الْخَالِقِ

لَوْلَاهُ لَمْ تُقْطَعْ يَمِينُ سَارِقِ ... وَلَا بَدَتْ مَظْلِمَةٌ مِنْ فَاسِقِ

وَلَا اشْمَأَزَّ بَاخِلٌ مِنْ طَارِقِ ... وَلَا شَكَا الْمَمْطُولُ مَطْلَ الْعَائِقِ

لغات) تفانت۔ اے ہلکت + نضاد (ض) ذہب۔ سونا خلاصۃ الشئے + نفرۃ (ضس) حُسن بہجت + اِستَلَبَت۔ الاستلاب۔ استکمال۔ اتمام + مترف (فسك) الاتراف بالدار ہونا + کرۃ (فت) دولت۔ رجعت + بدرۃ (فسف) دس ہزار درہم کی تھیلی + مُتَشیط الاستشاط غصہ سے برافروختہ ہونا + تَتَلظّٰے اِلتلظّی بھڑکنا مشتعل ہونا۔ نجویٰ (فسف) آہستہ بات چیت کرنا + شرۃ (کت) حدت۔ تیزی + اسرۃ (ضسف) عزیز۔ قوم۔ رشتہ دار + تُقٰی (ضف) خوف + اَنجز حُرّ الخ یہ ایک ضرب المثل ہے جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ شریف جو وعدہ کرتا ہے وہ پورا کر دیتا ہے + خال وہ بادل جس میں مینہ کی اُمید ہو + فیہ (لث) اول بمعنی فم۔ ثانی مرکب ہے فی اور ہ ضمیر سے۔ انثناء (کسك) رجوع۔ انصراف۔ واپس ہونا۔ فکاھۃ (ض) مزاح۔ خوش طبعی + نشوۃ الخ (فسف) سکرۃ الشوق۔ العرام۔ حب + مرتجلاً (ضسف) بلا غور وفکر۔ رامق۔ الرمق۔ نظر کرنا۔ دیکھنا۔ سخط (ضس) ناخوشی۔ نافرمانی + طارق (فسک) قاصد بلبل۔ رات میں آنیوالا + ممطول المطل امر واجب یا کسی حق کے ادا کرنے میں تاخیر کرنا۔ الممطول قرضخواہ + عائق۔ نادہند قرضدار +

شرح) اگرچہ اُس کے رشتہ دار ہلاک یا سُست ہی کیوں نہ ہو گئے ہوں (دیکھو) اُس کا سونا اور رونق کس قدر خوش آئند ہے + اُس کی بے نیازی اور مدد کیا ہی اچھی ہے۔ بہت سے حاکم ایسے ہیں جنکی امیری اُسی کی وجہ سے قائم ہے + اور بہت سے مالدار ایسے ہیں کہ اگر یہ اشرفی نہوتی تو اُن کو ہمیشہ افسوس وحسرت شامل رہتے + اور بہت سے غموں کے لشکروں کو اس کے حملہ نے شکست دی ہے + بہت سے بدرِ تام (مہ جانوں) کو اسکی تھیلی نے نیچا دکھایا ہے (اسی کی وجہ سے اُن کا غرور وتکبر جاتا رہا ہے) اکثر ایسے غضبناک (جنکی آتش غضب مشتعل تھی) جہاں اُن کے کان میں اس کا نام لیا اُن کی بدی رفو چکر ہو گئی ہے۔ بہت سے قیدی جنکو اُن کے رشتہ داروں نے چھوڑ دیا تھا۔ اُن کو اسی نے رہا کرکر بہت زیادہ خوش کیا ہے اُس خدا کی قسم جس نے اپنی آفرینش سے اس کو پیدا کیا۔ اگر خدا کا خوف نہوتا تو میں ضرور یہ کہتا کہ اُس کی بڑی قدرت ہے" + یہ پڑھکر اُس نے ہاتھ پھیلایا۔ اور کہنے لگا: شریف آدمی جو وعدہ کرتا ہے اُس کو پورا کرتا ہے + اور بادل جب گرجتا ہے تو برستا ہے میں نے یہ سُن کر ایک اشرفی اُس کی طرف پھینکی! اور کہا افسوس نہ کر۔ یہ لیلے، اُس نے اُس کو اپنے مُنہ میں رکھ لیا اور کہنے لگا۔ خدا وندا! اس میں برکت دے پھر تعریف کرکے وہ جانے لگا + مجھ پر اُس سے دلگی کرنے کے شوق نے از سر نو نقصان اُٹھانا آسان کر دیا۔ لہٰذا میں نے ایک اور اشرفی نکالی اور اس سے بولا کیا تو اب اس کی مذمت کرکے اس کو بھی لے لینا چاہتا ہے؟ اُس نے فوراً یہ شعر پڑھے ۵ وہ مکار، منافق۔ دورُخی ہلاک ہو جو دیکھنے والے کی نظر میں دو وصفوں کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے (کبھی) زینتِ معشوق (اور کبھی) لون عاشق ہیں، اور جس کی محبت اولیاءِ کرام کے نزدیک خدا کی نافرمانی کی طرف بلاتی ہے + اگر وہ نہوتی تو سارق کا ہاتھ نہ کاٹا جاتا۔ اور گناہگار سے گناہ صادر نہوتے + بخیل آدمی کبھی مہمان سے چیں بجبیں نہوتا۔ اور قرضخواہ قرضدار کی دیر کی شکایت نہ کرتا +

وَلَا اسْتَعِيذُ مِنْ حَسُودٍ رَاشِقِ ‏ وَشَرُّ مَا فِيهِ مِنَ الْخَلَائِقِ

اَنْ لَيْسَ يُغْنِي عَنْكَ فِي الْمَضَايِقِ ‏ اِلَّا اِذَا فَرَّ فِرَارَ الْآبِقِ

وَاهًا لِمَنْ يَقْذِفُهُ مِنْ حَالِقِ ‏ وَمَنْ اِذَا نَاجَاهُ نَجْوَى الْوَامِقِ

قَالَ لَهُ قَوْلَ الْمُحِقِّ الصَّادِقِ ‏ لَا رَأْيَ فِي وَصْلِكَ لِي فَفَارِقِ

فَقُلْتُ لَهُ مَا اَغْزَرَ وَبْلَكَ ، فَقَالَ وَالشَّرْطُ اَمْلَكُ ، فَنَفَحْتُهُ بِالدِّينَارِ الثَّانِي ، وَقُلْتُ لَهُ عَوِّذْهُمَا بِالْمَثَانِي ، فَاَلْقَاهُ فِي فِيهِ ، وَقَرَنَهُ بِتَوْاَمِهِ ، وَانْكَفَاَ يَحْمَدُ مَغْدَاهُ ، وَيَمْدَحُ النَّادِيَ وَنَدَاهُ ، قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَنَاجَانِي قَلْبِي بِاَنَّهُ اَبُوزَيْدٍ ، وَاَنَّ تَعَارُجَهُ لِكَيْدٍ ، فَاسْتَعَدْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ قَدْ عُرِفْتَ بِوَشْيِكَ ، فَاسْتَقِمْ فِي مَشْيِكَ ، فَقَالَ اِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ ، فَحُيِّيتَ بِاِكْرَامٍ ، وَحَيِيتَ بَيْنَ كِرَامٍ ، فَقُلْتُ اَنَا الْحَارِثُ فَكَيْفَ حَالُكَ وَالْحَوَادِثُ ، فَقَالَ اَتَقَلَّبُ فِي الْحَالَيْنِ بُؤْسٍ وَرَخَاءٍ ، وَاَنْقَلِبُ مَعَ الرِّيحَيْنِ زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ ، فَقُلْتُ كَيْفَ ادَّعَيْتَ الْقَزَلَ ، وَمَا مِثْلُكَ مَنْ هَزَلَ ، فَاسْتَسَرَّ بِشْرُهُ الَّذِي كَانَ تَجَلَّى ثُمَّ اَنْشَدَ حِينَ وَلَّى

تَعَارَجْتُ لَا رَغْبَةً فِي الْعَرَجِ ‏ وَلٰكِنْ لِاَقْرَعَ بَابَ الْفَرَجِ

وَاُلْقِي حَبْلِي عَلٰى غَارِبِي ‏ وَاَسْلُكَ مَسْلَكَ مَنْ قَدْ مَرَجَ

فَاِنْ لَامَنِي الْقَوْمُ قُلْتُ اعْذِرُوا ‏ فَلَيْسَ عَلٰى اَعْرَجٍ مِنْ حَرَجِ

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ الدِّمْيَاطِيَّةُ

لغات) راشق ۔ الرشق ۔ تیراندازی کرنا۔ مراد عائن + آبق (ف) بھگوڑا۔ غلام بھاگنے والا
حالق (فسلث) بلند پہاڑ۔ جبل منیف + وامق ۔ الومق۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ وامق اسم
عاشق عذرا + حاا غرزانخ ما اکثر بلاغتک + والشرط الخ ۔ یہ ضرب المثل ہے۔ حفظِ شرط کے موقع پر
کہی جاتی ہے۔ سب سے پہلے اس کو حکیم افعی جرہمی نے کہا تھا + مثانی (ف) ام القرآن یعنی سورۂ
فاتحہ۔ چونکہ یہ ایک دفعہ مکہ اور ایک دفعہ مدینہ میں نازل ہوئی ہے اس لئے اس کو مثانی کہتے ہیں +
توأم (فسف) اصل میں اُس بچہ کو کہتے ہیں جو دوسرے کے ساتھ ایک بار پیدا ہو + وشی (فس)
حُسنِ کلام۔ و ترئینیہ + بوئس (ضس) تنگی سختی + رخاء (لث) مراد خوشحالی + زعزع (فسف)
ہوائے تند۔ آندھی + رخاء (ض) ہلکی ہوا + ھزل ۔ (ف) بیہودگی + فرج (فف) کشادگی
مراد کشف الہم۔ وسعۃ العیش ہے + حبل (فس) رسّی +

شرح) طعنہ زن حاسد سے کوئی شخص پناہ نہ مانگتا + اس کی بدترین عادتوں میں سے ایک یہ عادت ہے
کہ تنگ حالی میں تیرے کام نہیں آتی ۔ مگر جب کہ بھگوڑے غلام کی طرح بھاگے (کوئی شخص اس سے جبتک
فائدہ نہیں اُٹھا سکتا جب تک ہاتھ سے اس کو خرچ نہ کرے + کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے بلندی سے
اُس کو پھینک دیا + اور جب اُس نے ایک سچے دوست کی طرح اُس سے اپنا راز کہا ۔ تو اُس نے سچے حق گو
کی طرح یہ جواب دیا کہ چل دُور ہو میں تجھ سے ملنا نہیں چاہتا + یہ سُن کر میں نے اُس سے کہا سُبحان اللہ
تیرا باران (علم) کس قدر کثیر ہے ۔ وہ بولا کہ شرط (پوری کرنا) لازم ہے + میں نے اُس کو دوسری اشرفی
بھی دیدی ۔ اور کہا کہ ان دونوں کو سورۂ فاتحہ کے ساتھ تعویذ بنالے + اُس نے اُس کو بھی دوسری کے ساتھ
مُنہ میں رکھ لیا ۔ اور اپنی صبح اور (اُس) مجلس و بخشش کی تعریف کرتا ہوا چل دیا + حارث ابن ہمام کہتا ہے
کہ میرے دل نے کہا کہ ہو نہ ہو یہ ابوزید ہے ۔ اور اس کا لنگڑا پن ضرور از راہِ مکر ہے ۔ لہذا میں نے اُس کو
لوٹایا ۔ اور کہا کہ حضرت آپ اپنی رنگینیٔ کلام سے پہچانے گئے ۔ اب سیدھے سیدھے چلئے + وہ بولا کہ تو اگر
ابن ہمام ہے تو خدا تجھے بزرگوں میں عزت کے ساتھ زندہ رکھے + میں نے کہا (ہاں) میں حارث ہی ہوں ۔ (مگر
یہ تو فرمائیے) کہ آپ پر یہ کیا مصیبت ہے ؟ کہنے لگا (بھائی) دو حالتوں میں رہتا ہوں کبھی سختی میں ۔ اور
کبھی فراخی میں + اور دو قسم کی ہواؤں میں پھرتا ہوں ۔ سخت و تیز ۔ اور نرم و سرد میں + میں نے کہا اچھا یہ لنگڑے
کیوں بنے ہو (سچ تو یہ ہے کہ تیری برابر بیہودہ بھی کوئی نہ ہوگا ۔) یہ سُن کر اُس کا کھلا ہوا چہرہ پژمردہ ہوگیا ۔ اور
اُس نے جاتے وقت یہ شعر پڑھے ۔ میں لنگ کو اچھا سمجھ کر لنگڑا نہیں بنا ہوں ۔ بلکہ اس لئے بنا ہوں ۔ کہ خوشحالی
کے دروازہ کو کھٹ کھٹاؤں + میں اپنی رسّی کاندھے پر ڈال کر بے نتھے بیل کی طرح (جدھر سینگ سماتے ہیں) چل دیتا ہوں
تاکہ اگر قوم مجھ کو ملامت کرے تو میں کہہ دوں ۔ معاف فرمائیے لنگڑے کیلئے (اس میں) کوئی حرج نہیں +

چوتھی مجلس (جو دمیاطیہ کے نام سے مشہور ہے

أَخْبَرَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ ظَعَنْتُ اِلٰى دِمْيَاطَ + عَامَ هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ + وَاَنَا
يَوْمَئِذٍ مَرْمُوْقُ الرَّخَاءِ + مَوْمُوْقُ الْاِخَاءِ + اَسْحَبُ مَطَارِفَ الثَّرَاءِ + وَاَجْتَلِي مَعَارِفَ
السَّرَّاءِ + فَرَافَقْتُ صَحْبًا قَدْ شَقُّوْا عَصَا الشِّقَاقِ + وَارْتَضَعُوْا اَفَاوِيْقَ الْوِفَاقِ +
حَتّٰى لَاحُوْا كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ فِي الْاِسْتِوَاءِ + وَكَالنَّفْسِ الْوَاحِدَةِ فِي الْتِئَامِ
الْاَهْوَاءِ + وَكُنَّا مَعَ ذٰلِكَ نَسِيْرُ النَّجَاءَ + وَلَا نَرْحَلُ اِلَّا كُلَّ هَوْجَاءَ + وَاِذَا نَزَلْنَا
مَنْزِلًا + اَوْ وَرَدْنَا مَنْهَلًا + اخْتَلَسْنَا اللُّبْثَ + وَلَمْ نُطِلِ الْمُكْثَ + فَعَنَّ لَنَا اِعْمَالُ الرِّكَابِ
فِيْ لَيْلَةٍ فَتِيَّةِ الشَّبَابِ + غُدَافِيَّةِ الْاِهَابِ + فَاَسْرَيْنَا اِلٰى اَنْ نَضَا اللَّيْلُ شَبَابَهُ +
وَسَلَتَ الصُّبْحُ خِضَابَهُ + فَحِيْنَ مَلِلْنَا السُّرٰى + وَمِلْنَا اِلَى الْكَرٰى + صَادَفْنَا اَرْضًا
مُخْضَلَّةَ الرُّبَا + مُعْتَلَّةَ الصَّبَا + فَتَخَيَّرْنَاهَا مُنَاخًا لِلْعِيْسِ + وَمَحَطًّا لِلتَّعْرِيْسِ
فَلَمَّا حَلَّهَا الْخَلِيْطُ + وَهَدَاَ بِهَا الْاَطِيْطُ وَالْغَطِيْطُ + سَمِعْتُ صَيِّتًا مِنَ الرِّجَالِ
يَقُوْلُ لِسَمِيْرِهٖ فِي الرِّحَالِ كَيْفَ حُكْمُ سِيْرَتِكَ + مَعَ جِيْلِكَ وَجِيْرَتِكَ + فَقَالَ اَرْعَى الْجَارَ + وَلَوْ جَارَ +
وَاَبْذُلُ الْوِصَالَ + لِمَنْ صَالَ + وَاَحْتَمِلُ الْخَلِيْطَ + وَلَوْ اَبْدَى التَّخْلِيْطَ + وَاَوَدُّ
الْحَمِيْمَ + وَلَوْ جَرَّعَنِي الْحَمِيْمَ + وَاُفَضِّلُ الشَّفِيْقَ + عَلَى الشَّقِيْقِ + وَاَفِيْ لِلْعَشِيْرِ +
وَاِنْ لَمْ يُكَافِ بِالْعُشَيْرِ + وَاَسْتَقِلُّ الْجَزِيْلَ + لِلنَّزِيْلِ + وَاَغْمُرُ الزَّمِيْلَ بِالْجَمِيْلِ
وَاُنْزِلُ سَمِيْرِيْ + مَنْزِلَةَ اَمِيْرِيْ + وَاُحِلُّ اَنِيْسِيْ مَحَلَّ رَئِيْسِيْ + وَاُوْدِعُ
مَعَارِفِيْ + عَوَارِفِيْ + وَاُوْلِيْ مُرَافِقِيْ مَرَافِقِيْ + وَاُلِيْنُ مَقَالِيْ + لِلْقَالِيْ + وَاُدِيْمُ تَسْاٰلِيْ +
عَنِ السَّالِيْ + وَاَرْضٰى مِنَ الْوَفَاءِ + بِاللَّفَاءِ + وَاَقْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ + بِاَقَلِّ الْاَجْزَاءِ +

لغات) دمیاط (فسف) ایک شہر کا نام ہے جو مصر سے تیس فرسخ دور دریائے ملح پر واقع ہے + هیاط (لث) سختی . قحط + میاط (لث) و فاع . دونوں سے مراد سختی ہے + مَرمُوقٌ . الرمق دیکھنا نظر بھر کرنا + مَوموُقٌ الومق . دوستی کرنا محبت کرنا اخاء (لث) بھائی چارہ کرنا + مطارف (ف ج) مطرف . وہ چادر جس کے کنارو نیر کام کیا ہوا ہو + شقوا . الشق . جدا ہونا . یقال شق فلان العصا چھوڑ دیا اُس نے جماعت کو) شقاق (لث) مخالفت + افاویق (ف ج) فیقہ بواسطہ افواق وفواق + وفاق (لث) اتفاق + اسنان (ف ج) سن دانت + مشط (ضس) کنگی . والعرب تضرب المثل باسنان المشط فی الاستواء + التأم (لث) اجتماع . اتفاق + اهواء (ف ج) ہوی خواہش مطلوب + نجاء (ف) تیز روی + هوجاء (فسف) تیز رو ناقہ + منهل (فسف) گھاٹ . النهل پہلی بار پانی پینا . والعلل دوسرا پانی + ملث (ف) دیر کرنا + واللبث قیام + غذافیة (ض) منسوب الی الغذاب وهو الغراب + اهاب (لث) جلد چمڑا + سری (ض) شب روی + کری (ف) خواب . نیند + مخضلة (فسف) سرسبز شاداب + ربا (ض) ج ربوة بلند مقام ٹیلہ پشتہ بنارہ + مناخ . منزل مکان علیس (لث) سُرخ سفید اونٹ + تعریس . شب باشی آخر رات میں قیام کرنا + محط (فف) منزل مکان + خلیط (ف) صاحب شریک . دوست + وهو یطلق علی واحد وجمع + اطیط (ف) اونٹوں کی آواز + غطیط (ف) خرّاٹے سوتے میں جو آواز نکلتی ہے + صیتة (فت) بلند آواز + سمیر (ف) داستان گو + جیل (لث) قوم گروہ جتھا + جیرة (کسف) پڑوسی ہمسایہ جارٌ من الجور وهو التعدی والمیل عن الحق + صال (الصول حملہ کرنا + حمیم (ف) اول بمعنی دوست . دوئم بمعنی آب گرم + شقیق (ف) برادر حقیقی + عشیر (ف) اول بمعنی دوست و دوئم بمعنی عُشر + نزیل (ف) ضیف . مہمان + زمیل (ف) ردیف جوڑی دار + عوارف (ف) ج عارفة بخشش + مرافق (ض) رفیق ہمسفر + قالی . القلو غضبناک ہونا غصہ کرنا + سالی . السلو ترک کرنا . والتسالی کثرت سوال + نفاء (لث) نقصان +

شرح) حارث ابن ہمام نے خبر دی کہا کہ میں نے ایک مرتبہ سختی و اضطراب کے سال شہر دمیاط سے کوچ کیا . میں اُس وقت دولت مند تھا + اور میری بھائی بندی (لوگوں کو) محبوب تھی میں ثروت کی چادریں اوڑھتا . اور خوشی کے چہرے دیکھتا تھا . لہٰذا میں نے چند ایسے دوستوں کو اپنا شریک سفر بنا لیا جنہوں نے مخالفت کی بیخ کنی کر دی تھی . اور اتفاق کا دودھ پیا تھا تا آنکہ سیدھے پن میں کنگی کے دندانوں کی طرح ، اور آرزوئیں پوری کرنے میں ایک جان کی طرح ہو گئے تھے + ہم لوگ اسی اتحاد و اتفاق کے ساتھ تیز روی سے سیر کرتے . اور (ہمیشہ) تیز رو اونٹنی پر پالان کستے تھے . جب کسی جگہ پہنچکر قیام کرتے یا کسی پانی پر ٹھہرتے تھے . تو بہت تھوڑی دیر ، زیادہ نہ رُکتے تھے + ایک مرتبہ اندھیری رات میں جو کوے کے پروں کی طرح سیاہ تھی ہمکو سفر کرنے کا اتفاق ہوا + پس ہم راتوں رات چلتے رہے تا آنکہ رات کی جوانی (تاریکی) ختم ہوئی . اور صبح نے اپنا خضاب صوڈالا (صبح کی روشنی پھیل گئی) جب شب روی نے ہمکو پریشان کر دیا . اور ہم سونے کی طرف مائل ہوئے . تو ہم نے ایک سرسبز ٹیلا پایا جس پر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آ رہی تھی + اُس کو ہمنے شب بسری اور سواریوں کو چھوڑنے کے لئے اختیار کیا . پس جبکہ ہمراہی اُس پر اُتر پڑے . اور اونٹوں و سونے والے آدمیوں کی آوازیں (خرّاٹے) رُک گئیں . تو میں نے ایک آدمی کی آواز سُنی . جو اپنے افسانہ گو (ساتھی) سے کہہ رہا تھا . تیرا اپنے رشتہ داروں ، اور پڑوسیوں کے ساتھ کیا برتاؤ ہے ؟ وہ بولا کہ میں اپنے پڑوسی کی ہمیشہ رعایت کرتا ہوں خواہ وہ مجھپر ظلم ہی کیوں نہ کرے . اور جو شخص (مجھپر) حملہ کرے اس پر بھی اپنی صحبت صرف کرتا ہوں . میں (اپنے) دوست سے چشم پوشی کرتا ہوں اگرچہ وہ عداوت کرنے + اور (اپنے) عزیز کو دوست رکھتا ہوں ، اگرچہ وہ مجھے گرم پانی ہی کیوں نہ پلائے (اذیت ہی کیوں نہ پہنچائے) میں دوست کو حقیقی بھائی پر فضیلت دیتا ہوں . اور (اپنے) ساتھی کا حق ادا کرتا ہوں . اگرچہ وہ دسواں حصہ بھی بدلہ نہ کرے میں بڑی سے بڑی شئے کو (اپنے) مہمان کے لئے کم سمجھتا ہوں + اور (اپنے) ردیف کو احسانات سے چھپا دیتا ہوں میں (اپنے) قصہ گو (رفیق) کو اپنے حاکم کی جگہ اُتارتا ہوں ، اور (اپنے) محب کو اپنے سردار کی جگہ رکھتا ہوں اور اپنے جاننے والوں پر بخشش کرتا ہوں + اور اپنے ساتھی کی مدد کرتا ہوں . اور اپنے دشمن سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہوں . جو شخص میری طرف سے بے غم ہو میں اُس کی اکثر خبر گیری کرتا رہتا ہوں + میں ذرا سی وفا پر خوش ہو جاتا ہوں + اور تھوڑے سے بدلے پر قناعت کر لیتا ہوں +

وَلَا أَتَظَلَّمُ حِيْنَ أُظْلَمُ ۔ وَلَا أَنْقِمُ ۔ وَلَوْ لَدَغَنِي الْأَرْقَمُ ۔ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ

وَيْكَ يَا بُنَيَّ إِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ ۔ وَيُنَافَسُ فِي الثَّمِيْنِ ۔ لٰكِنْ أَنَا لَا أُوَاتِي ۔ غَيْرَ

الْمُوَاتِي ۔ وَلَا أَسِمُ الْعَانِي ۔ بِمُرَاعَاتِي ۔ وَلَا أُصَافِي ۔ مَنْ يَأْبَى إِنْصَافِي ۔ وَلَا أُوَاخِي

مَنْ يُلْغِي الْأَوَاخِي ۔ وَلَا أُمَالِي ۔ مَنْ يُخَيِّبُ آمَالِي ۔ وَلَا أُبَالِي ۔ بِمَنْ صَرَمَ حِبَالِي ۔

وَلَا أُدَارِي ۔ مَنْ جَهِلَ مِقْدَارِي ۔ وَلَا أُعْطِي زِمَامِي ۔ مَنْ يُخْفِرُ ذِمَامِي ۔ وَلَا

أَبْذُلُ وِدَادِي ۔ لِأَضْدَادِي ۔ وَلَا أَدَعُ إِيْعَادِي ۔ لِلْمُعَادِي ۔ وَلَا أَغْرِسُ

الْأَيَادِي ۔ فِي أَرْضِ الْأَعَادِي ۔ وَلَا أَسْمَحُ بِمُوَاسَاتِي ۔ لِمَنْ يَفْرَحُ بِمَسَاءَتِي ۔

وَلَا أَرَى الْتِفَاتِي ۔ إِلَى مَنْ يَشْمَتُ بِوَفَاتِي ۔ وَلَا أَخُصُّ بِحِبَائِي ۔ إِلَّا أَحِبَّائِي ۔

وَلَا أَسْتَطِبُّ لِدَائِي ۔ غَيْرَ أَوِدَّائِي ۔ وَلَا أُمَلِّكُ خُلَّتِي ۔ مَنْ لَا يَسُدُّ خَلَّتِي ۔ وَلَا أُصْفِي

نِيَّتِي ۔ لِمَنْ يَتَمَنَّى مَنِيَّتِي ۔ وَلَا أُخْلِصُ دُعَائِي ۔ لِمَنْ لَا يُفْعِمُ وِعَائِي ۔ وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِي ۔

عَلَى مَنْ يُفْرِغُ إِنَائِي ۔ وَمَنْ حَكَمَ بِأَنْ أَبْذُلَ وَتَخْزُنَ ۔ وَأَلِيْنَ وَتَخْشُنَ ۔

وَأَذُوْبَ وَتَجْمُدَ ۔ وَأَذْكُوْ وَتَخْمُدَ ۔ لَا وَاللّٰهِ بَلْ نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ ۔ وَزْنَ الْمِثْقَالِ ۔

وَنَتَحَاذَى فِي الْفِعَالِ ۔ حَذْوَ النِّعَالِ ۔ حَتّٰى نَأْمَنَ التَّغَابُنَ ۔ وَنَكْفِيَ التَّضَاغُنَ ۔

وَإِلَّا فَلِمَ أُعِلُّكَ وَتُعِلُّنِي ۔ وَأُقِلُّكَ وَتَسْتَقِلُّنِي ۔ وَأَجْتَرِحُ لَكَ

وَتَجْرَحُنِي ۔ وَأَسْرَحُ إِلَيْكَ وَتُسَرِّحُنِي ۔ وَكَيْفَ يُجْتَلَبُ إِنْصَافٌ

بِضَيْمٍ ۔ وَأَنّٰى تُشْرِقُ شَمْسٌ مَعَ غَيْمٍ ۔ وَمَتٰى أَصْحَبَ وُدٌّ

بِعَسْفٍ ۔ وَأَيُّ حُرٍّ رَضِيَ بِخُطَّةِ خَسْفٍ ۔ وَلِلّٰهِ أَبُوْكَ حَيْثُ يَقُوْلُ

لغات) اَنْقَمُ النقم غصہ کرنا عتاب کرنا + لَدَغَ اللدغ سانپ یا بچھو کا کاٹنا + ارقم (فسف) کوڑیالا سانپ۔ اراقم ج + ضنین۔ الضن بخیل کنجوسی + نیافس۔ المنافسۃ رغبت رکھنا + مواتِ مساعد موافق + عاقی متکبر بدخلق + اواخی (ف) من المواخاۃ + یُخَیِّبُ التخییب نا اُمید کرنا + آمال۔ ج امل رجا۔ اُمید + صرم۔ الصرم۔ قطع۔ کاٹنا۔ یُخرم۔ الاخرام نقض۔ توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا زمام (لث) مہار لگام + وداد (لث) محبت + ایعاد تہدید تخویف ڈرانا۔ مساأتی (ف) ج مساءت بدی یا ضمیر حباء (لث) دہش بخشش + اَغرس الغرس درخت لگانا + مثقال (کسف) سنگ زر سونا تولنے کا باٹ + خذ الخ (فسف) برابر یقال خذ والنعل بالنعل + تغابن (ف) نقصان زیاں + تضاغن (ف) کینہ رکھنا بغض رکھنا + اَجترح الاجتراح۔ اکتساب کمانا + ضیم (فس) ظلم جور + غیم (فس) ابر سحاب + عسف (فس) بیداو ٹیڑھا چلنا + خطہ (فت) مرتبہ منزلت + خسف (فس) ذلیل کرنا ذلت۔ نقصان ◆

شرح) جب مجھپر ظلم کیا جائے تو اُس کی شکایت نہیں کرتا۔ اور کبھی انتقام نہیں لیلیتا۔ اگرچہ مجھے کوڑیالا سانپ ہی کیوں نہ کاٹے + یہ سنکر اُس کا ساتھی بولا۔ تعجب ہے اے میرے پیارے بیٹے۔ بخیل کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے۔ اور ہیش بہاشے کی طرف رغبت کیجاتی ہے لیکن میں اپنے موافق کے علاوہ کسی شخص کے ساتھ احسان سے پیش نہیں آتا۔ اور اپنی رعایت کا داغ اور مہربانی کبھی اپنے دشمن پر صرف نہیں کرتا۔ جو شخص میرے دینے سے انکار کرے میں کبھی اُس سے خالص محبت نہیں رکھتا۔ اور جو شخص اسباب محبت کو ترک کرے اُس سے کبھی بھائی چارہ نہیں کرتا۔ جو آدمی میری اُمیدیں پوری نہ کرے۔ میں کبھی اُسکی اعانت نہیں کرتا جسنے میرا رشتہ محبت قطع کردیا میں کبھی اُسکی پروا نہیں کرتا۔ اور جو شخص میری قدر و منزلت نہ پہچانتا ہو اُس سے کبھی نرمی نہیں کرتا۔ جو آدمی میرا عہد و پیمان توڑدے۔ اُس کو اپنی مہار کبھی نہیں بخشتا۔ اور اپنے دشمنوں پر اپنی محبت کبھی نہیں صرف کرتا۔ میں اپنے دشمنوں کو سدا دھمکاتا رہتا ہوں۔ اور زمین اعدا میں کبھی نعمتوں کا درخت نہیں لگاتا۔ جو شخص میری بُرائی سے خوش ہو اُس کی غمخواری کبھی نہیں کرتا۔ اور جو آدمی میری موت سے خوش ہو اُس کو کبھی نظر عنایت سے نہیں دیکھتا۔ میں بجز اپنے احباب کے کسی کے ساتھ اپنی بخشش کو مخصوص نہیں کرتا۔ اور اپنے دوستوں کے سوا کسی کو اپنے درد کا درماں نہیں بناتا۔ جو شخص میری محتاجگی دُور نہ کرے میں ہرگز اُس سے خلوص سے نہیں ملتا۔ اور جو آدمی میری موت کا متمنی ہو ہرگز اُس سے نیک نیتی نہیں کرتا + جو شخص میرا برتن (زنبیل) نہ بھرے میں ہرگز اُس کے لئے دُعا نہیں کرتا۔ اور جو آدمی میرا برتن خالی کردے (میرے دل میں اُسکی طرف سے جگہ نہ رہے) اُس کی کبھی تعریف نہیں کرتا۔ (بتاؤ تو بھلا) کس نے کہا ہے؟ کہ میں (اپنا) مال خرچ کرتا رہوں اور تو (اپنا مال) جمع کرکے رکھے۔ میں نرمی سے پیش آتا رہوں اور تو سختی کئے جائے۔ میں پگھلتا رہوں اور تو جمتا رہے۔ میں جلتا رہوں اور تو ٹھنڈا رہے + نہیں جنید کسی نے نہیں کہا۔ بلکہ ہم لوگ تو باتوں باتوں میں ایک ایک رتی کا وزن کرلیتے...... ہیں + اور اچھے کاموں میں اس طرح برابر رہتے ہیں جیسے دو جوتیاں آپس میں برابر ہوں۔ یہاں تک کہ ہم نقصان سے مامون۔ اور کینہ سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ میں تو تجھے سیراب کروں اور تو مجھے پیاسا ڈالے + اور میں تجھے بلند مرتبہ کرتا رہوں بحالیکہ تو مجھے حقیر خیال کرتا ہو میں تیرے واسطے کمائی کروں اور تو میرے جگر کے لگاتا رہے۔ میں تیرے پاس آؤں اور تو مجھے چھوڑکر چلتا بنے۔ بھلا انصاف ظلم کے ساتھ کیونکر جمع ہو سکتا ہے۔ اور آفتاب ابر میں کیسے چمک سکتا ہے۔ دوستی بیداد کے ساتھ کب قائم رہ سکتی ہے اور کونسا شریف آدمی ذلت پر راضی ہو سکتا ہے + کیا کہنا! سُبحان اللہ! کیا خوب کہا ہے ـــــ

جَزَيتُ مَنْ اَعْلَقَ بِي وُدَّهُ ‏ جَزَاءَ مَنْ يَبْنِيْ عَلٰى اُسِّهِ

وَكِلتُ لِلْخِلِّ كَمَا كَالَ لِي ‏ عَلٰى وَفَاءِ الْكَيْلِ اَوْ بَخْسِهِ

وَلَمْ اُخَسِّرْهُ وَشَرُّ الْوَرٰى ‏ مَنْ يَوْمُهُ اَخْسَرُ مِنْ اَمْسِهِ

وَكُلُّ مَنْ يَطْلُبُ عِنْدِيْ جَنًى ‏ فَمَا لَهُ اِلَّا جَنٰى غَرْسِهِ

لَا اَبْتَغِي الْغَبْنَ وَلَا اَنْثَنِيْ ‏ بِصَفْقَةِ الْمَغْبُوْنِ فِيْ حِسِّهِ

وَلَسْتُ بِالْمُوْجِبِ حَقًّا لِمَنْ ‏ لَا يُوْجِبُ الْحَقَّ عَلٰى نَفْسِهِ

وَرُبَّ مَذَّاقِ الْهَوٰى خَالَنِيْ ‏ اَصْدُقُ فِي الْوُدِّ عَلٰى لَبْسِهِ

وَمَا دَرٰى مِنْ جَهْلِهِ اَنَّنِيْ ‏ اَقْضِيْ غَرِيْمِي الدَّيْنَ مِنْ جِنْسِهِ

فَاهْجُرْ مَنِ اسْتَغْبَاكَ هَجْرَ الْقِلٰى ‏ وَهَبْهُ كَالْمَلْحُوْدِ فِيْ رَمْسِهِ

وَالْبَسْ لِمَنْ فِيْ وَصْلِهِ لُبْسَةٌ ‏ لِبَاسَ مَنْ يَرْغَبُ عَنْ اُنْسِهِ

وَلَا تُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ يَرٰى ‏ اَنَّكَ مُحْتَاجٌ اِلٰى فَلْسِهِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا وَعَيْتُ مَا دَارَ بَيْنَهُمَا، تُقْتُ اِلٰى اَنْ اَعْرِفَ عَيْنَهُمَا، فَلَمَّا لَاحَ ابْنُ ذُكَاءَ، وَاَلْحَفَ الْجَوَّ الضِّيَاءَ، غَدَوْتُ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ، وَلَا اغْتِدَاءِ الْغُرَابِ، وَجَعَلْتُ اَسْتَقْرِيْ صَوْبَ الصَّوْتِ اللَّيْلِيِّ، وَاَتَوَسَّمُ الْوُجُوْهَ بِالنَّظَرِ الْجَلِيِّ، اِلٰى اَنْ لَمَحْتُ اَبَا زَيْدٍ وَابْنَهُ يَتَحَادَثَانِ، وَعَلَيْهِمَا بُرْدَانِ رَثَّانِ، فَعَلِمْتُ اَنَّهُمَا نَجِيَّا لَيْلَتِيْ، وَمُعْتَزِيَا رِوَايَتِيْ، فَقَصَدْتُهُمَا قَصْدَ كَلِفٍ بِدَمَاثَتِهِمَا رَاثٍ لِرَثَاثَتِهِمَا

لغات) آس (ضمت) بنیاد۔ نیو + بخس (فس) نقصان + جنی (فف) میوہ والغرس۔ درختِ میوہ + صفقۃ (فسف) عرب میں قاعدہ تھا کہ مشتری بائع کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا تھا۔ اگر بائع کو بیع منظور ہوتی تو وہ مشتری کا ہاتھ پکڑ لیتا تھا۔ اور اگر نامنظور ہوتی تو چھوڑ دیتا تھا + قلی (لث) بغض۔ عداوت۔ کینہ + رمس (فس) قبر۔ گور۔ خاکِ لحد + ابن ذکاء (ک) صبح + صوب (فس) جہت۔ سمت + رثاث (فت) تثنیہ۔ رثہ۔ کہنہ۔ شکستہ + دماثۃ (ک) حسنِ خلق۔ نرمی +

شرح جو شخص مجھ سے محبت کرتا ہے میں اُس کی محبت کو اپنے دل میں بجائے بنیاد کے رکھ کر اُس پر اپنی محبت کی بنا ڈالتا ہوں + اور (اپنے) دوست کے لئے پیمانۂ وفا کو ایسے ناپتا ہوں جیسے وہ میرے لئے۔ یا اُس سے بھی کم + میں اُس کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اور بدترین مخلوقات وہ شخص ہے جس کا آج کل سے بُرا ہو + جو شخص میرے پاس میوے کا طالب ہو (کر آئے) تو وہ محض اپنے ہی لگاتے ہوئے درخت کا میوہ پا سکتا ہے + میں کسی شخص کو دھوکہ دینا نہیں چاہتا۔ (دھوکہ دینے سے راضی نہیں ہوتا) اور نقصان والی بیع سے رجوع بھی نہیں کرتا + جو شخص (میرا) حق اپنے اوپر واجب نہ کرلے میں کبھی اُس کا حق (اپنے اوپر) واجب نہیں کرتا + اکثر (ذاتی) اغراض کو شامل کرنے والے (دوست) یہ خیال کرتے ہیں کہ میں باوجود اُن کی تلبیس ومکر کے پھر بھی اُن سے سچّی محبت رکھتا ہوں + حالانکہ وہ منافق اپنی نادانی کی وجہ سے یہ نہیں جانتے کہ میں اپنے قرضخواہ کا قرضہ اُس ہی کے مال سے چھڑاتا ہوں + لہذا جو شخص تجھے بیوقوف بنائے تو اُس سے دُشمن کی طرح علیحدہ رہ۔ اور اُس کو مرا ہوا خیال کر + اور جس شخص کی ملاقات میں شبہ (تلبیس) ہو تو اُس سے (اُس شخص کی طرح جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے) بچ + اور جو آدمی تجھے اپنی دولت کا محتاج خیال کرے اُس سے ہرگز محبت کا طمع نہ رکھ" حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ مجھے جب اُن کی باہمی گفتگو یاد آئی۔ تو میں اُن کے دیکھنے کا مشتاق ہوا۔ لہذا جب صبح ہو گئی اور ہر طرف روشنی پھیل گئی۔ تو میں روانہ ہونے اور کوّوں کے جاگنے سے قبل اُٹھا۔ اور رات کی آواز کو تلاش کرنے لگا۔ اور (ہر طرف) غور غور سے اُن کو دیکھنے لگا۔ یہانتک کہ میں نے ابو زید اور اُس کے لڑکے کو دو پھٹی ہوئی چادریں اوڑھے باہمی گفتگو کرتے دیکھا۔ میں نے خیال کیا کہ یہی وہ میرے ہمراز شب اور صاحب روایت ہیں۔ میں اُن کے حسنِ خلق پر شیفتہ ہو کر اُن کی پھٹی پرانی چادریوں پر رحم کھاتا ہوا اُن کے پاس گیا +

وَأَبَحْتُهُمَا التَّحَوُّلَ إِلَى رَحْلِي، وَالتَّحَكُّمَ فِي كُثْرِي وَقُلِّي، وَطَفِقْتُ أُسَيِّرُ
بَيْنَ السَّيَّارَةِ فَضْلَهُمَا، وَأَهُزُّ الْأَعْوَادَ الْمُثْمِرَةَ لَهُمَا، إِلَى أَنْ غُمِرَا بِالنُّحْلَانِ
وَاتُّخِذَا مِنَ الْخُلَّانِ، وَكُنَّا بِمُعَرَّسٍ تَتَبَيَّنُ مِنْهُ بُنْيَانَ الْقُرَى، وَتَتَنَوَّرُ
نِيرَانَ الْقِرَى، فَلَمَّا رَأَى أَبُو زَيْدٍ امْتِلَاءَ كِيسِهِ، وَانْجِلَاءَ بُؤْسِهِ، قَالَ لِي
إِنَّ بَدَنِي قَدِ اتَّسَخَ، وَدَرَنِي قَدْ رَسَخَ، أَفَتَأْذَنُ لِي فِي قَصْدِ قَرْيَةٍ لِأَسْتَحِمَّ،
وَأَقْضِيَ هٰذَا الْمُهِمَّ، فَقُلْتُ إِذَا شِئْتَ، فَالسُّرْعَةَ السُّرْعَةَ، وَالرَّجْعَةَ الرَّجْعَةَ
فَقَالَ سَتَجِدُنِي مَطْلَعِي عَلَيْكَ، أَسْرَعَ مِنْ ارْتِدَادِ طَرْفِكَ إِلَيْكَ،
ثُمَّ اسْتَنَّ اسْتِنَانَ الْجَوَادِ فِي الْمِضْمَارِ، وَقَالَ لِابْنِهِ بَدَارِ بَدَارِ، وَلَمْ نَخَلْ
أَنَّهُ غَرَّ، وَطَلَبَ الْمَفَرَّ، فَلَبِثْنَا نَرْقُبُهُ رِقْبَةَ أَهِلَّةِ الْأَعْيَادِ، وَنَسْتَطْلِعُهُ بِالطَّلَائِعِ
وَالرُّوَّادِ، إِلَى أَنْ هَرِمَ النَّهَارُ، وَكَادَ جُرُفُ الْيَوْمِ يَنْهَارُ، فَلَمَّا طَالَ
أَمَدُ الْاِنْتِظَارِ، وَلَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْأَطْمَارِ، قُلْتُ لِأَصْحَابِي قَدْ تَنَا
هَيْنَا فِي الْمُهْلَةِ، وَتَمَادَيْنَا فِي الرِّحْلَةِ، إِلَى أَنْ أَضَعْنَا الزَّمَانَ، وَبَانَ
أَنَّ الرَّجُلَ قَدْ مَانَ، فَتَأَهَّبُوا لِلظَّعْنِ، وَلَا تَلْوُوا عَلَى خَضْرَاءِ الدِّمَنِ، وَنَهَضْتُ
لِأَحْدِجَ رَاحِلَتِي، وَأَتَحَمَّلَ لِرِحْلَتِي، فَوَجَدْتُ أَبَا زَيْدٍ قَدْ كَتَبَ عَلَى الْقَتَبِ،

يَا مَنْ غَدَا لِي سَاعِدًا ... وَمُسَاعِدًا دُونَ الْبَشَرْ
لَا تَحْسَبَنَّ أَنِّي نَأَيْـــــتُ عَنْكَ لِمَلَالٍ أَوْ أَشَرْ
لٰكِنَّنِي مُذْ لَمْ أَزَلْ ... مِمَّنْ إِذَا طَعِمَ انْتَشَرْ

لغات) سیارۃ (فت) قافلہ + اعواد (فسف) ج عود۔ لکڑی۔ مراد شاخ + نحلان (فسف) بخشش۔ عطا + معرس (منفت) قد تعنی معنی التعریس والقرٰی بضم القاف وبکسرہا + اتسخ۔ الاتساخ میلا ہونا۔ چرک آلود ہونا + درن (فف) میل کچیل + لاستحم۔ تاکہ حمام کروں + استنان الخ (ک) گھوڑے کا چوکڑیاں بھرنا + مضمار (کسف) وہ میدان جس میں گھوڑا دم کس بڑھانے کے لئے چکر دیا جاتا ہے + رقبۃ الخ الرقبۃ۔ انتظار۔ واہلۃ ج ہلال + رواد (ضفت) ج رائد مطالب المرعٰی + ھرم۔ الھرم بوڑھا ہونا + جرف (ضس) کنارہ + اطمار (ف) ج طمر گدڑی۔ جامہ کہنہ و شکستہ + مان۔ المین جھوٹ بولنا + خضراء الخ گھوڑے کی سبزی۔ یہ ایک ضرب المثل ہے ایسے شخص کے حق میں کہی جاتی ہے جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن برا + قتب (فف) پالان کی لکڑی + اشر (فف) وحشت۔ سرگشتگی +

شرح) اور اُن کو اپنے قافلہ میں لاکر قلیل و کثیر مال میں تصرف کا مختار بنا دیا۔ میں نے قافلہ کے سامنے اُن کی بزرگی مشہور (بیان) کی + اور اُن کے واسطے پھل دار شاخوں کو ہلایا۔ یہانتک کہ وہ بخشش میں چھپ گئے۔ اور دوست بنا لئے گئے + ہم اس جگہ سے گاؤں کے مکانات اور مہمانی کی آگ دیکھ رہے تھے جس وقت ابو زید نے اپنی جھولی بھرتے اور اپنی محتاجگی زائل ہوتے دیکھی + تو مجھ سے کہنے لگا کہ میرا بدن گرد آلود ہو رہا ہے اور بہت میل چڑھا ہوا ہے کیا آپ مجھے گاؤں میں جانے کی اجازت دیسکتے ہیں؟ تاکہ حمام کروں اور اس ضرورت سے فارغ ہو جاؤں میں بولا اگر تو چاہتا ہے تو جا اور جلد واپس آ + کہنے لگا! ابھی ابھی تم ایک منٹ میں مجھے اپنے پاس موجود پاؤ گے۔ یہ کہہ کر اُس نے میدان میں گھوڑے کی سی چوکڑیاں بھریں۔ اور اپنے لڑکے سے بولا آ جلد آ! + ہم یہ نہ سمجھے کہ وہ دھوکہ دیکر بھاگنا چاہتا ہے + ہم عید کے چاند کی طرح بہت دیر اُس کے منتظر رہے اور دُشمن کو تلاش کرنے والی اور آب و گیاہ ڈھونڈھنے والی نظروں سے اُس کو تلاش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ دن بوڑھا ہوا اور قریب تھا کہ غائب ہو جائے۔ پس جب مدتِ انتظار بہت طویل ہو گئی! اور آفتاب پھٹی کپڑوں میں ظاہر ہوا (غروب ہونے لگا) تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اب تو انتظار کی حد ہو گئی۔ اور کوچ میں بڑی تاخیر ہو چلی۔ جنے اتنا وقت بیکار ضائع کیا۔ اور اب یہ ظاہر ہے کہ وہ جھوٹ بول گیا لہذا چلنے کی تیاری کرو اور بدباطن پر گرویدہ نہو + یہ کہہ کر میں اُٹھا تاکہ اپنی اونٹنی پہ کجاوہ کسوں اور سامان لادوں + دیکھا کہ ابو زید جاتے وقت کجاوہ کی لکڑی پر یہ شعر لکھ گیا ہے ۵ اے لوگوں کے نزدیک میرے معین و مددگار۔ تو ہرگز یہ خیال نہ کرنا کہ میں تجھ سے کسی رنج یا تکبر کے باعث دور ہوا ہوں + بلکہ میں تو ہمیشہ سے اُن لوگوں میں سے ہوں کہ کھایا پیا اور چلتے بنے +

قَالَ فَأَقَرَّتِ الْجَمَاعَةُ الْقَتَبَ، لِيَعْذِرَهُ مَنْ كَانَ عَتَبَ، فَأَجْبَوُا الْجِرَافَةَ وَتَعَوَّذُوا مِنْ آفَتِهِ، ثُمَّ إِنَّا ظَعَنَّا۔ وَلَمْ نَدْرِ مَنِ اعْتَاضَ عَنَّا،

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ الْكُوفِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ، سَمَرْتُ بِالْكُوفَةِ فِي لَيْلَةٍ، أَدِيمُهَا ذُو لَوْنَيْنِ وَقَمَرُهَا كَتَعْوِيذٍ مِنْ لُجَيْنٍ، مَعَ رُفْقَةٍ غُذُوا بِلِبَانِ الْبَيَانِ، وَسَحَبُوا عَلَى سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ، مَا فِيهِمْ إِلَّا مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ، وَيَمِيلُ الرَّفِيقُ إِلَيْهِ وَلَا يَمِيلُ عَنْهُ، فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ إِلَى أَنْ غَرَبَ الْقَمَرُ، وَغَلَبَ السَّهَرُ، فَلَمَّا رَوَّقَ اللَّيْلُ الْبَهِيمُ، وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا التَّهْوِيمُ، سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةَ مُسْتَنْبِحٍ، ثُمَّ تَلَتْهَا صَكَّةُ مُسْتَفْتِحٍ، فَقُلْنَا مَنِ الْمُلِمُّ فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ، فَقَالَ

يَا أَهْلَ ذَا الْمَغْنَى وُقِيتُمْ شَرًّا — وَلَا لَقِيتُمْ مَا بَقِيتُمْ ضُرًّا

قَدْ دَفَعَ اللَّيْلُ الَّذِي اكْفَهَرَّا — إِلَى ذَرَاكُمْ شَعِثًا مُغْبَرًّا

أَخَا سِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرَّا — حَتَّى انْثَنَى مُحْقَوْقِفًا مُصْفَرًّا

مِثْلَ هِلَالِ الْأُفْقِ حِينَ افْتَرَّا — وَقَدْ عَرَا فِنَاءَكُمْ مُعْتَرًّا

وَأَمَّكُمْ دُونَ الْأَنَامِ طُرًّا — يَبْغِي قِرًى مِنْكُمْ وَمُسْتَقَرًّا

فَدُونَكُمْ ضَيْفًا قَنُوعًا حُرًّا — يَرْضَى بِمَا احْلَوْلَى وَمَا أَمَرَّا

وَيَنْثَنِي عَنْكُمْ يَنُثُّ الْبِرَّا

لغات) سمرت۔ السمر کہانی کہنا۔ افسانہ کہنا + کوفة (ضسف) ایک شہر کا نام ہے جو بغداد سے تیس فرسخ پر واقع ہے کوفہ ماخوذ ہے کوفان سے۔ کوفان بہت سفید ریت کو کہتے ہیں + ادیم (ف) جلد چمڑہ + لجین (ضف) فضہ سیم۔ چاندی + لبان (لث) انسان کا دودھ خاصتہً اور لبن عام ہے انسان اور حیوان دونوں کے لئے آتا ہے + سحبان (ف) ابن زفر ابن ایاس ابن عبدشمس وائلی قبیلہ باہلہ سے تھا اور فصحائے عرب میں سے تھا۔ یہ فصاحت میں ضرب المثل ہے ایک بات دوبارہ کبھی نہیں کہتا تھا + یہ اول شخص ہے جس نے اما بعد کہا اور بعث بعد الموت پر زمانہ جاہلیت میں ایمان لایا۔ اسکی عمر ایکسو اسی سال کی ہوئی + رَوَّقَ ای ضرب الرواق۔ الرواق شامیانہ + بہیم (ف) اصل میں ہر خالص رنگ کو کہتے ہیں۔ یہاں مراد خالص سیاہی ہے + تھویم نوم قلیل یعنی رات ذرا دیر سونے کی باقی رہی۔ نباة (ف) صوت۔ آواز + مستنبح ۔ کتی کی سی آواز والا۔ عرب میں قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص رات کے وقت جنگل میں راستہ بھٹک جاتا تو کتے کی آواز نکالتا۔ کتے اُس کو سُن کر بھونکتے جس سے آبادی کا پتہ چل جاتا تھا + صکة (فت) ضربہ و دستک + المام الالمام آنا نیچے اُترنا + مدلھم (ضسف) تیرہ و تاریک من الدھمة ولام زائدۃٌ + اکفہر ۔ الاکفہرار اندھیرا ہونا۔ ذرا منزل سکنا + شعث (فت) پراگندہ مو + مغبر (ضسف) غبار آلود + اِسبَطَرَّ ای امتد وطال + محقوقف (ضسف) کوزہ پشت کوبڑا + مصفرّا (ضسف) زرد رنگ پیلا + فناء (لث) صحن مکان + طر (صنت) ہمہ ۔ جمیع +

شرح) میں نے لکڑیکو لوگوں سے پڑھوایا۔ تاکہ جو لوگ مجھپر خفا ہو رہے تھے وہ مجھے معذور رکھیں سب لوگ انکی اس واہیات بات متعجب ہوئے اور اُسکی آفت سے پناہ مانگنے لگے پھر ہم لوگ چلدیئے اور کسیکو ایسا نہ پایا جو اُس سے ہمارا بدلہ لے +

پانچویں مجلس (جو کوفیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ رات میں (جو نصف اندھیری اور نصف چاندنی تھی اور جس کا چاند چاندی کے پتر کی طرح تھا) شہر کوفہ میں چند ایسے احباب کے ساتھ جنہوں نے فصاحت و بلاغت کا دودھ پیا یا اور سحبان جیسے شاعر پردامن (پردہ) نسیان ڈال دیا تھا + افسانہ گوئی کر رہا تھا۔ (اسوقت) اُن میں سے ہر ایک شخص قابل یاد اور نا قابل اجتناب تھا + دوست اُن کی طرف مائل ہوتے تھے۔ اور کبھی اُن سے اعراض نکرتے تھے + کہانیوں نے ہمکو شیفتہ بنا لیا + یہانتک کہ چاند غروب ہو گیا اور بیداری غالب ہی ہیں جبکہ رات نے (اپنی) تاریکی (اُفق عالم پر ہر چہار طرف) پھیلا دی اور سونا (سونیکا وقت) بہت تھوڑا باقی رہگیا تو ہمیں نے دروازہ پر کسی بھٹکے ہوئے مسافر کی آواز (دیکھو فرہنگ صفحہ ہذا) اور اُس کے بعد دروازہ کھلوانے والیکی دستک سُنی + ہم بولے کہ (اس قدر اندھیری رات میں آنیوالا کون شخص ہے؟ جواب دیا ؎ اے اس مکان کے رہنے والو خدا تمہیں شر سے محفوظ رکھے + اور جب تک تم زندہ رہو کوئی تکلیف نہ اُٹھاؤ + اندھیری رات نے تمہارے مکان پر ایک غبار آلود اور پراگندہ مو مسافر کو بھیجا ہے۔ (اُس کا) سفر اس قدر طویل تھا کہ وہ پہلی رات کے چاند کی طرح زرد اور کوزہ پشت ہو کر لوٹا ہے + اور تمہارے صحن مکان میں سائل بن کر آیا ہے + تمام زمانے کو چھوڑ کر تمہاری طرف رُخ کیا ہے۔ اور تم سے (پیٹ کو) کھانا اور (پڑ رہنے کو) جگہ مانگتا ہے۔ لہٰذا تم اس (قانع اور شریف مہمان کو (جو تمہارے کھٹے میٹھے پر راضی ہے اور تمہارے احسان کو ظاہر کرتا ہوا لوٹے) اپنی مہمانی میں لے لو +

قال الحرث بن همّام فلمّا خلبنا بعذوبة نطقه + وعلمنا ما وراء برقه +
ابتدرنا فتح الباب + وتلقيناه بالترحاب + وقلنا للغلام هيّا هيّا +
وهلمّ ما تهيّا + فقال الضيف والذي احلّني ذراكم + لا تلمّظت بقراكم +
او تضمنوا الى ان لا تتخذوني كلّا + ولا تتجشّموا لاجلي اكلا + فربّ اكلة
هاضت الآكل + وحرمته مآكل + وشرّ الاضياف من سام التكليف +
وآذى المضيف + خصوصا اذى يعلق بالاجسام + ويفضي الى الاسقام +
وما قيل في المثل الذي سار سائره + خير العشاء سوافره + الّا ليعجّل
التعشّي + ويجتنب اكل الليل الذي يعشّي + اللّهم الّا ان تقد نار الجوع +
وتحول دون الهجوع (قال) فكأنّه اطّلع على ارادتنا + فرمى عن قوس
عقيدتنا + لا جرم انّا آنسناه بالتزام الشرط + واثنينا على خلقه السبط
ولمّا احضر الغلام ما راج + واذكى بيننا السراج + تأمّلته فاذا هو
ابو زيد + فقلت لصحبي ليهنئكم الضيف الوارد + بل المغنم البارد +
فان يكن افل قمر الشعرى فقد طلع قمر الشعر + او استسرّ بدر النثرة
فقد تبلّج بدر النثر + فسرت حميّا المسرّة فيهم + وطارت السنة عن
مآقيهم + ورفضوا الدعة التي كانوا نووها + وثابوا الى نشر الفكاهة
بعد ما طووها + وابو زيد مكبّ على اعمال يديه + حتى اذا استرفع ما لديه +
قلت له اطرفنا بغريبة من غرائب اسمارك + او عجيبة من عجائب اسفارك +

لغات) ترحاب (لث) مرحبا مرحبا یعنی خوش آمدید کہنا + ھیا (فت) اسم بمعنی عجّل جلد آ + تَلَمَّظْتُ۔ التلمظ ہونٹ چاٹنا۔ کلاۃ (فت) ثقل۔ بوجھ۔ رب اکلۃ (ضت) اصل مثل یوں ہے رب اکلۃ تمنع اکلات یعنی بہت سا کھالینا کھانے سے روک دیتا ہے + مضیف (ضلث) مہمان نواز + خیر العشاء الخ جوا گایا سو سوایا اصل مثل یوں ہے۔ خیر الغداء بواکرہ وخیر العشاء بواصرہ۔ غدا۔ طعام صبح عشاء طعام شب + یُعْشِی الذی یورث العشاء و ہو سوا دالبصر لیلاً یعنی رتوند + ھجوع (ض) خواب نیند + سبط (ہلی) سہل نرم + رَاجَ ای تَیَسَّرَ + مغنم الخ (ضسف) وہ غنیمت جو بلا لڑائی کے حاصل ہو + شعریٰ (کس) ایک مشہور ستارہ ہے + نثرۃ (فسف) برجِ اسد میں قریب قریب کے دو ستارے ہیں + تَبَلَّجَ التبلج صبح روشن ہونا۔ ظاہر ہونا + حمیا (ضفت) حسرت۔ اصل میں حدت خمر کو کہتے ہیں + ماقی (فف) ج مُوق۔ گویا۔ گوشہ چشم متصل بینی + دعۃ (فف) راحت آرام + ثابوا۔ الثوبان۔ رجوع کرنا۔ لوٹنا۔ فکاھۃ (ض) ظرافت۔ خوش طبعی + مکتب (ضکت) مائل الراس جھکا ہوا۔ طرفۃ (ضعف) امر جدید مشتق ہے طارف سے وہو المال المستحدث۔ خلاف تلید وہو ما ورثہ عن الاباء +

شرح) حارث ابن ہمام کہتا ہے۔ کہ جب اُس نے ہمکو اپنی شیریں زبانی سے فریفتہ کرلیا۔ اور ہم اُسکی فصاحت و بلاغت سے واقف ہوئے تو فوراً دروازہ کھول کر کہا۔ بسم اللہ تشریف لائیے۔ اور ملازم سے بولے جلدی آ اور جو کچھ موجود ہو حاضر کر + یہ سُنکر مہمان بولا:۔ کہ اُس خدا کی قسم جو مجھے آپ کے مکان پر لایا ہے۔ میں اُس وقت تک تمہارے کھانے کو نہیں چکھنے کا جب تک تم یہ قبول نہ کرلو کہ میں تم پر بار نہ ہونگا + اور تم میری وجہ سے کھانیکی تکلیف نہ اُٹھاؤ گے۔ کیونکہ اکثر کھانے۔ کھانیوالے کو ہیضہ میں مبتلا کردیتے ہیں۔ اور اُس کو (تمام عمر کے لئے) کھانے سے محروم + بدترین مہمان وہ شخص ہے جو اپنے میزبان کو تکلیف و رنج دے۔ اور خصوصاً وہ تکلیف جو جسمانی اور مفضی الی الامراض ہو۔ یہ مشہور مثل (رات کا بہترین کھانا وہی ہے جو سرِ شام کھایا جاوے) اس لئے کہی گئی ہے تاکہ "طعامِ شبی" میں جلدی کیجائے اور رتوندلانیوالی رات کے کھانے سے اجتناب کیا جائے + مگر (اُس وقت مجبوری ہے جب) آتشِ گرسنگی مشتعل اور نیند سے مانع ہو جائے + راوی کہتا ہے ہم سمجھے کہ وہ گویا کہ ہماری خواہش سے مطلع ہو گیا۔ اور اُس نے ہمارے دلی ارادے کی کمان سے ہمارے تیر مارا لہذا ہمنے مجبوراً اُس کی شرط قبول کی۔ اور اُس کی "نرم خلقی" کی تعریف کی + جبکہ غلام طعام ممکنہ لیکر آیا۔ اور ہمارے درمیان میں چراغ جلادیا۔ تو میں نے اُس کو غور سے دیکھا۔ ناگاہ وہ تو ہمارا اُستاد ابوزید سروجی نکلا + میں اپنے ہمراہیوں سے بولا کہ تم کو نووارد مہمان نہیں نہیں بلکہ مفت کی غنیمت مبارک ہو۔ اگر شعریٰ کا ماہتاب غروب ہو گیا (تو ہو جانے دو) کیونکہ شعر کا ماہتاب طلوع ہو گیا۔ اور اگر نثرہ کا چاند ڈوب گیا (تو ڈوب جانے دو) کیونکہ اب نثر کا چاند نکل آیا + یہ سُن کر مسرت کے آثار اُن کے چہروں پر ظاہر ہوگئے۔ اور اُن کی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی + اُنہوں نے اپنے قصد کردہ آرام کو ترک کردیا۔ اور لپیٹی ہوئی خوش طبعی کو کھول لیا...... اس وقت ابوزید سر جھکائے اپنے دونوں ہاتھوں (سے کھانے میں) مصروف تھا۔ جب اُس نے کھانا اُٹھانے کو کہا تو میں بولا:۔ اپنے نادر افسانوں اور عجائباتِ سفر میں سے کوئی قصہ تو سُنائیے +

فَقَالَ لَقَدْ بَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَا لَمْ يَرَهُ الرَّاؤُوْنَ، وَلَا رَوَاهُ الرَّاوُوْنَ
وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَا عَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ قُبَيْلَ اِنْتِيَابِكُمْ، وَمَصِيْرِيْ اِلٰى بَابِكُمْ،
فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عَنْ طُرْفَةِ مَرْآهُ، فِيْ مَسْرَحِ مَسْرَاهُ، فَقَالَ اِنَّ مَرَامِيَ الْغُرْبَةِ
لَفَظَتْنِيْ اِلٰى هٰذِهِ التُّرْبَةِ، وَاَنَا ذُوْ مَجَاعَةٍ وَبُوْسٰى، وَجِرَابٍ كَفُؤَادِ اُمِّ مُوْسٰى،
فَنَهَضْتُ حِيْنَ سَجَا الدُّجٰى، عَلٰى مَا بِيْ مِنَ الْوَجٰى، لِاَرْتَادَ مُضِيْفًا،
اَوْ اَقْتَادَ رَغِيْفًا، فَسَاقَنِيْ حَادِي السَّغَبِ، وَالْقَضَاءُ الْمُكَنّٰى
اَبَا الْعَجَبِ، اِلٰى اَنْ وَقَفْتُ عَلٰى بَابِ دَارٍ، فَقُلْتُ عَلٰى بِدَارٍ، شعر

حُيِّيْتُمْ يَا اَهْلَ هٰذَا الْمَنْزِلِ ۔ وَعِشْتُمْ فِيْ خَفْضِ عَيْشٍ خَضِلِ
مَا عِنْدَكُمْ لِابْنِ سَبِيْلٍ مُرْمِلِ ۔ نِضْوِ سُرًى خَابِطِ لَيْلٍ اَلْيَلِ
جَوِي الْحَشٰى عَلَى الطَّوٰى مُشْتَمِلِ ۔ مَا ذَاقَ مُذْ يَوْمَيْنِ طَعْمَ مَاْكَلِ
وَلَا لَهٗ فِيْ اَرْضِكُمْ مِنْ مَوْئِلِ ۔ وَقَدْ دَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلِ
وَهُوَ مِنَ الْحَيْرَةِ فِيْ تَمَلْمُلِ ۔ فَهَلْ بِهٰذَا الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَنْهَلِ
يَقُوْلُ لِيْ اَلْقِ عَصَاكَ وَادْخُلِ ۔ وَابْشِرْ بِبِشْرٍ وَقِرًى مُعَجَّلِ

قَالَ فَبَرَزَ اِلَيَّ جُؤْذَرٌ، عَلَيْهِ شَوْذَرٌ، وَقَالَ شعر

وَحُرْمَةِ الشَّيْخِ الَّذِيْ سَنَّ الْقِرٰى ۔ وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجَ فِيْ اُمِّ الْقُرٰى
مَا عِنْدَنَا لِطَارِقٍ اِذَا عَرَا ۔ سِوَى الْحَدِيْثِ وَالْمُنَاخِ فِي الذُّرٰى
وَكَيْفَ يَقْرِيْ مَنْ نَفٰى عَنْهُ الْكَرٰى ۔ طَوًى بَرٰى اَعْظُمَهٗ لَمَّا انْبَرٰى

Glosses: آمدن ۱۲ — اسباب سفر ۱۲ — خالی ۱۲ — اے سکن ۱۲ — اجدب ۱۲ — فی الدوام ۱۲ — کوفتۂ شب ۱۲ — اشتداد شب ۱۲ — پیش آید ۱۲

لغات) مسرا (فسف) سیرِ شبینہ ۔ یا جاءِ سیرِ شبینہ + تربت (ضسف) خاکِ زمین + مجاعة (ف) گرسنگی + کفوادالخ ۔ ماخوذ ہے اللہ تعالٰی کے قول "وفُؤادُ اُمِّ موسٰے فارِغاً" سے + وجے (ض) ظلمت ۔ تاریکی + وجے (ف) سودہ شدن سم ستور تھکن + رغیف (ف) نان ۔ روٹی + حادی الخ حدی ۔ خوان ۔ والسغبُ جوع + خضل (فلث) تروتازہ + مُرمِلُ ۔ بے توشہ ۔ یقال "ارمل القوم" اے فنِیَ زادہم + نضو (کس) لاغر ۔ اصل میں لاغر گدھے کو کہتے ہیں + الیل (فسف) تاریک یقال یوم ایوم وعام اعوم ولیل الیل + موئل (ف) جائے پناہ + جنح (ض) پارہ ۔ حصۂ شب + مسبل ۔ الاسبال کمر بند ڈھیلا کرنا + تململ (ففس) مضطرب ہونا ۔ پریشانی + منہل (فسف) گھاٹ ۔ پیاؤ + اَلْوِ الخ ۔ یعنی ٹھہر جاؤ ۔ یقال القٰی عصاہ اذا ترک السیر اقام + جوذر (فسف) ولد البقر الوحشی ۔ بچۂ نیل گاؤ + شوذر (فسف) جامۂ خرد ۔ قمیص بے آستین + بشیخ الخ ۔ مراد حضرت ابراہیم ہیں کیونکہ مہمانی کو ایجاد آپ ہی نے کیا ہے + اُمُّ القرٰی ہے ۔ مکہ معظمہ + محجوج ۔ جائے حج ۔ کعبہ شریف مناخ (ض) اصل میں اونٹ کے سونے کی جگہ کو کہتے ہیں یہاں مطلقاً جائے آرام مراد ہے + ذری (ف) منزل مکان +

شرح) وہ بولا کہ میں نے ایسے ایسے عجائبات کا مشاہدہ کیا ہے جو نہ کسی دیکھنے والے نے دیکھے ہونگے اور نہ کسی بیان کرنے والے نے بیان کئے ہوں گے ۔ اُن میں سے عجیب ترین وہ واقعہ ہے جو آج رات تمہارے پاس آنے سے کچھ ہی پہلے دیکھا ہے" + ہم نے اُس سے اُس "سفر شبی" کے جدید دیکھے ہوئے واقعہ کو پوچھا ۔ وہ کہنے لگا کہ "گردشِ سفر مجھے جب اس سرزمین میں لائی ہے تو میں بھوکا اور محتاج تھا ۔ میرا توشہ دان موسٰے علیہ السلام کی ماں کے دل کی طرح خالی تھا جس وقت اندھیرا ہو گیا تو میں اپنی فرسودہ پائی کو لئے ہوئے اُٹھا ۔ تاکہ کوئی میزبان تلاش کروں ۔ یا روٹی حاصل کروں + مجھے سارِبانِ گرسنگی اور حکمِ خداوندی نے جس کو ابو العجب کہا جاتا ہے ۔ ایک دروازہ پر لیجا کر کھڑا کر دیا ۔ فوراً (وہاں) میں کہنے لگا ۔ "اے اس مکان کے رہنے والو اتم زندہ رہو اور عیش و عشرت میں بسر کرو + کیا تمہارے پاس ایک مسافر محتاج ، سفر شبی کے مارے ہوئے ۔ اندھیری رات میں ٹکٹکیاں مارنے والے ، بھوک کیوجہ سے شورش اندرونی میں مبتلا ، جس نے دو روز سے کچھ چکھا تک نہیں ، کچھ ہے ؟ + اور کیا اس (ہر سمت) چھائی اندھیری میں اُس کے واسطے تمہاری زمین میں کوئی جگہ نہیں ہے ؟ + وہ اپنی) عاجزی سے عجیب پریشانی میں ہے ۔ سو کیا اس مکان میں کوئی شیریں چشمہ ہے ؟ (کوئی سخی داتا ہے) + جو مجھ سے کہے ۔ کہ رک جا ، اور اندر آ کر فوری مہمانی اور خندہ روئی سے خوش ہو + کہا کہ یہ سُن کر ایک شوخ چشم بچہ چدر یہ اوڑھے باہر آیا اور کہنے لگا ۔ "اُس بزرگ کی قسم جس نے مہمان نوازی کا طریقہ ایجاد کیا ہے اور مکہ میں بیت اللہ کی بنیاد ڈالی ہے + کہ ہمارے پاس رات کے آنے والے مہمان کے لئے سوائے باتوں اور پڑ رہنے کی جگہ کے اور کچھ نہیں ہے + اور ایسا شخص مہمانی کر بھی کیونکر سکتا ہے جس کی نیند کو بھوک نے بھگا دیا ہو ، اور جب وہ پیش آئی ہو تو اس کی ہڈیوں کو چھیل ڈالا ہو ۔

فَمَا تَرٰی فِیمَا ذَکَرْتُ مَا تَرٰی

فَقُلْتُ مَا اَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ، وَمَنْزِلٍ حِلْفِ فَقْرٍ، وَلٰکِنْ یَا فَتٰی مَا اسْمُکَ فَقَدْ فَتَنَنِی فَهْمُکَ، فَقَالَ اِسْمِی زَیْدٌ، وَمَنْشَئِی فَیْدٌ، وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ اَمْسِ، مَعَ اَخْوَالِی مِنْ بَنِی عَبْسٍ فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِی اَیْضًا حَازَادَکَ اللّٰهُ صَلَاحًا عِشْتَ، وَنُعِشْتَ، فَقَالَ اَخْبَرَتْنِی اُمِّی بَرَّةُ وَهِیَ کَاسْمِهَا بَرَّةٌ، اَنَّهَا نَکَحَتْ عَامَ الْغَارَةِ بِمَاوَانَ، رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سَرُوجٍ وَغَسَّانَ، فَلَمَّا اٰنَسَ مِنْهَا الْاِثْقَالَ، وَکَانَ بَاقِعَةً عَلٰی مَا یُقَالُ ظَعَنَ عَنْهَا سِرًّا، وَهَلُمَّ جَرًّا، فَمَا یُعْرَفُ اَحَیٌّ هُوَ فَیُتَوَقَّعُ، اَمْ اُوْدِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ، قَالَ اَبُوْ زَیْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ اَنَّهٗ وَلَدِی وَصَدَفَنِی عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَیْهِ صَفَرُ یَدِی، فَفَصَلْتُ عَنْهُ عَنْهُ بِکَبِدٍ مَرْضُوضَةٍ، وَدُمُوْعٍ مَفْضُوْضَةٍ، فَهَلْ سَمِعْتُمْ یَا اُولِی الْاَلْبَابِ، بِاَعْجَبَ مِنْ هٰذَا الْعُجَابِ، فَقُلْنَا لَا وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْکِتَابِ، فَقَالَ اَثْبِتُوْهَا فِی عَجَائِبِ الْاِتِّفَاقِ، وَخَلِّدُوْهَا بُطُوْنَ الْاَوْرَاقِ، فَمَا سُیِّرَ مِثْلُهَا فِی الْاٰفَاقِ فَاَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَاَسَاوِدَهَا، وَرَقَشْنَا الْحِکَایَةَ عَلٰی مَا سَرَدَهَا، ثُمَّ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرْتَاٰهُ فِی اسْتِضْمَامِ فَتَاهُ، فَقَالَ اِذَا ثَقُلَ رُدْنِی خَفَّ عَلَیَّ اَنْ اَکْفُلَ ابْنِی، فَقُلْنَا اِنْ کَانَ یَکْفِیکَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ، اَلَّفْنَاهُ لَکَ فِی الْحَالِ، فَقَالَ وَکَیْفَ لَا یُقْنِعُنِی نِصَابٌ، وَهَلْ یَحْتَقِرُ قَدْرَهٗ اِلَّا مُصَابٌ، قَالَ الرَّاوِی فَالْتَزَمَ مِنْهُ کُلٌّ مِنَّا قِسْطًا،

لغات) قفر (فس) بے آب وگیاہ زمین + حلف (کس) صاحب + فید (ف) مکہ اور بغداد کے درمیان میں ایک شہر ہے اسکا نام فید ابن حام کے نام پر رکھا گیا ہے + مدرۃ (فسف) شہر سرزمین + برۃ (فت) ادل نام اور دویم معنی کرم کثیر البر ہے + ماوان نجد سے اوپر مکہ کے رستہ میں ایک شہر ہے + سراۃ (ف) ج سری مہتر بزرگ + انتقال (لث) مراد کمل ہر بات ہے (فسلث) اصل میں ایک ہوشیار جانور ہے جو پانی پیتے وقت صیاد کے خوف سے داہنے بائیں دیکھتا رہتا ہے پھر تشبیہاً ہر زیرک مرد کو کہنے لگے ہیں + بلقع (فسف) خشک خالی + صدفنی الصدف + باز رکھنا + مانع آجانا + صفر یدی (فس) تہیدستی + کبد (فف) جگر + مرضوض (ف) شکستہ پارہ پارہ + مفضوض (ف) مصبوب ریختہ + اساود (ف) ج اسود مار سیاہ شبہہ القلم لان لہ لسانین کالاسود + رقشنا ای نقشنا وکتبنا + سرکا ای حکے وکلم + مرتا (فی) رائے مشورہ + ردن (صس) کم آستین مراد مالداری + مصاب (ف) دیوانہ ماخوذ منہ اصیب بعقلہ سے یعنی بلا نازل ہوئی اسکی عقل پر + قط (ث) قبالہ تمسک +

شرح) لہذا جو کچھ میں نے کہا اس میں آپکی کیا رائے ہے + میں بولا کہ میں خالی مخولی گھر اور فقیر میزبان کو لیکر کیا کرونگا ہاں مگر اے جوان تیرا نام کیا ہے ؟ تیری ذکاوت نے تو مجھے مفتون کرلیا + وہ بولا کہ میرا نام زید ہے اور میرا مولد فید میں اپنے عبسی ماموؤنکے ساتھ کل اس شہر میں آیا ہوں + میں نے کہا زندہ وخوش رہو میاں! ذرا اور کھول کے کہو خدا تمہاری نیکی زیادہ کرے + وہ کہنے لگا کہ میری ماں برہ نے جو اسم بامسمےٰ ہے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے بمقام ماوان زمانہ جنگ میں ایک سرحی غسانی سردار کے ساتھ عقد کرلیا تھا + وہ (باقعہ کی طرح) نہایت چالاک شخص تھا اُس نے جب مجھے حاملہ دیکھا تو چپکے سے مجھسے جدا ہوگیا اور اسوقت تک غائب ہے نہیں معلوم کہ وہ زندہ ہے جو اُس کا انتظار کیا جائے یا گوشۂ قبر میں رکھدیا گیا + ابوزید کہتا ہے کہ میں صحیح علامتوں سے پہچان گیا کہ وہ میرا ہی فرزند ہے۔ مگر میری تہیدستی نے مجھے اپنے تعارف سے باز رکھا۔ لہذا میں باجگر پارہ پارہ اور باشک ریختہ اس سے جدا ہوا + پس اے عقلمندو! کیا تم نے اس سے زیادہ کوئی عجیب قصہ سنا ہے؟ ہم بولے کہ اُس خدا کی قسم جس کو لوح محفوظ کا علم ہے کبھی نہیں (سنا) + وہ بولا کہ اس کو اتفاقات عجیبہ میں لکھ لو اور کاغذوں میں ہمیشہ کیلئے رکھ لو + کیونکہ ایسا واقعہ آفاق میں مشہور نہوا + ہم دوات قلم لائے! وجس طرح اُس نے بیان کیا تھا اُسی طرح من وعن لکھ لیا + پھر اس سے لڑکے سے ملنے کے بارے میں مشورہ کیا۔ وہ بولا کہ جب میری آستین بھاری ہوجائیگی (میں مالدار ہوجاؤنگا) اُسوقت مجھپر اپنے لڑکے کی کفالت آسان ہوجائیگی + ہم نے کہا اگر نصاب تجھکو کافی ہو تو ہم ابھی تیرے لئے جمع کئے دیتے ہیں + یہ سُن کر وہ کہنے لگا کہ نصاب مجھے کیوں نہیں قناعت کریگا۔ (کیونکہ) اس کی قدر کو بجز مجنوں کے اور کوئی کم نہیں سمجھتا + راوی کہتا ہے کہ ہم میں سے ہرایک نے اپنے اوپر ایک حصہ لازم کرلیا +

وكتب له به قِطًّا، فشكر عند ذلك الصنع، واستنفد في الثناء الوسع، حتى استطلنا القول، واستقللنا الطول، ثم إنه نشر من وشي السمر، ما أزرى بالحبر، إلى أن أظلّ التنوير، وجشر الصبح المنير، فقضيناها ليلة غابت شوائبها، إلى أن شابت ذوائبها، وكمل سعودها، إلى أن انفطر عمودها، ولمّا ذرّ قرن الغزالة، طمر طمور الغزاله، وقال انهض بنا لنقبض الصلات، ونستنضّ الإحالات، فقد استطارت صدوع كبدي، من الحنين إلى ولدي، فوصلت جناحه، حتى سنّيت نجاحه، فحين أحرز العين في صرّته، برقت أسارير مسرّته، وقال لي جزيت خيرا عن خطا قدميك، والله خليفتي عليك، فقلت أريد أن أتبعك، لأشاهد ولدك النجيب، وأناقشه لكي يجيب، فنظر إليّ نظرة الخادع إلى المخدوع، وضحك حتى تغرغرت مقلتاه بالدموع، وأنشد

يا من تظنّى السراب ماءً ۔۔۔ لمّا رويت الذي رويت

ما خلت أن يستسرّ مكري ۔۔۔ وأن يخيل الذي عنيت

والله ما برّةٌ بعرسي ۔۔۔ ولا لي ابن به اكتنيت

وإنما لي فنون سحر ۔۔۔ أبدعت فيها وما اقتديت

لم يحكها الأصمعي فيما ۔۔۔ حكى ولا حاكها الكميت

تخذتها وصلةً إلى ما ۔۔۔ تجنيه كفّي متى اشتهيت

لغات) قطر(ث) قبالہ۔ تمسک + طول (ف) بخشش۔ عطا + دشئے الخ (ف) قصہ ہائے عجیبہ۔ رنگا رنگ کے قصے + حبر (کس) جمع حبرۃ۔ بردِ یمانی چادر منقش + ذوائب (ف) جمع سیاہ اور طویل بال + عمود۔ بعض نسخوں میں عود ہے۔ وہا بمعنی۔ روشنی صبح + قرن (فس) شعاع حاجب غزالہ۔ اول شمس کے مشہور دس "ہائی" ناموں سے ایک نام ہے۔ اُس کے نام یہ ہیں۔ غزالہ خارجہ جونہ مہاتہ وغیرہ وغیرہ۔ دویم بمعنی ظبیتہ + جناح (ف) بازو۔ وجناح الرحل یدہٗ + نجاح (ف) حاجت مراد + انادفت ای اتکلم واحادث + جمعی (ف) سعید بن عبدالملک بن قریب ابن عاصم ایک مشہور اور فصیح شاعر تھا + کمیت (ضف) ابن زید ایک شیعہ مذہب کا جید شاعر تھا + وصلۃ (ضس) وسیلہ +

شرح) اور اس مضمون کا اُس کو ایک رقعہ (تمسک) لکھدیا + اُس نے اس کا شکریہ ادا کیا اور تعریف کرنے میں (اپنی تمام) طاقت صرف کردی + یہانتک کہ ہم اُسکے قول (تعریف) کے مقابلہ میں (اپنی بخشش کو کم سمجھے + پھر وہ رنگا رنگ کے قصے سُناتا رہا۔ یہانتک کہ روشنی نزدیک ہوگئی۔ اور صبح کا اُجالا ظاہر ہونے لگا۔ ہمنے اُس رات کو جس کے مکروہات غائب ہوگئے تھے گذار دیا۔ تا آنکہ اس کے گیسو بوڑھے (سفید) ہوگئے۔ اور اُسکی سعادت درجۂ کمال کو پہنچ گئی۔ اور عمود سحر پھٹنے لگی۔ پس جبکہ آفتاب کی شعاعیں چمکیں تو، وہ ہرن کیسی چوکڑی بھر کر کہنے لگا۔ اُٹھ ہمارے ساتھ تاکہ ہم بخششیں جمع کریں۔ اور وعدے پورے کرائیں۔ کیونکہ لڑکے کی محبت میں میرے جگر پارے پراگندہ ہورہے ہیں + تاکہ میں (جاکر) اُسکی دستگیری کروں یہانتک اُسکی حاجت آسان (پوری) کردوں جس وقت اُسنے مال اپنی جھولی میں جمع کرلیا۔ تو اُس کے چہرے پر خوشی کے آثار نمودار ہوگئے۔ مجھ سے بولا کہ خدا تجھے جزائے خیر دے اور اللہ تعالےٰ میری طرف سے تیرے اوپر خلیفہ ہو (خدا حافظ +) میں بولا میرا تو یہ ارادہ ہے کہ میں آپکے پیچھے (ساتھ) چلکر آپکے بزرگ فرزند کو دیکھوں۔ اور اُس سے باتیں کروں تاکہ وہ جواب دے + یہ سُنکر اُسنے مجھ کو اس طرح دیکھا جیسے خادع مخدوع کو دیکھتا ہو۔ اور اس قدر ہنسا کہ آنکھوں میں آنسو بھر آئے + پھر یہ شعر پڑھے ؎ "اے وہ شخص جسنے ریت کو پانی تصور کرلیا جب میں نے یہ قصہ بیان کیا ہے + تو یہ خیال ہرگز نہ تھا کہ میرا مکر پوشیدہ رہجائیگا۔ اور میرا مقصود مشتبہ + واللہ نہ تو برہ میری بیوی ہے۔ اور نہ زید (جس کے ساتھ میری کنیت ہو) میرا فرزند + ہاں میرے پاس طرح طرح کے جادو ہیں۔ جن کو میں نے خود ایجاد کیا ہے۔ اور ان میں کسی کی تقلید نہیں کی ہے + وہ ایسے ہیں کہ نہ تو اُن کو اصمعی نے بیان کیا ہے اور نہ کمیت نے + میں نے اُنکو ہر اُس شئے کے لئے (جس کی جب میں خواہش کروں حاصل کرلوں) وسیلہ بنالیا ہے +

وَلَوْ تَعَافَيْتُهَا لَحَالَتْ ... حَالِي وَلَمْ أَحْوِ مَا حَوَيْتُ

فَمَهِّدِ الْعُذْرَ أَوْ فَسَامِحْ ... إِنْ كُنْتُ أَجْرَمْتُ أَوْ جَنَيْتُ

ثُمَّ إِنَّهُ وَدَّعَنِي وَمَضٰى، وَأَوْدَعَ قَلْبِي جَمْرَ الْغَضَا

الْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَّةُ

رَوٰى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيْوَانَ النَّظَرِ بِالْمَرَاغَةِ، وَقَدْ جَرٰى ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ، فَأَجْمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ فُرْسَانِ الْيَرَاعَةِ، وَأَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ، عَلٰى أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مَنْ يُنَقِّحُ الْإِنْشَاءَ، وَيَتَصَرَّفُ فِيْهِ كَيْفَ يَشَاءُ، وَلَا خَلَفَ بَعْدَ السَّلَفِ، مَنْ يَبْتَدِعُ طَرِيْقَةً غَرَّاءَ، أَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً عَذْرَاءَ، وَأَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الْأَوَانِ، الْمُتَمَكِّنَ مِنْ أَزِمَّةِ الْبَيَانِ، كَالْعِيَالِ عَلَى الْأَوَائِلِ، وَلَوْ مَلَكَ فَصَاحَةَ سَحْبَانِ وَائِلٍ، وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ فِي الْحَاشِيَةِ، وَعِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ، فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ، وَنَثَرُوا الْعَجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ، يُنْبِئُ تَخَازُرُ طَرْفِهِ، وَتَشَامُخُ أَنْفِهِ، أَنَّهُ مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ، وَمُجْرَمِّزٌ سَيَمُدُّ الْبَاعَ، وَنَابِضٌ يَبْرِي النِّبَالَ، وَرَابِضٌ يَبْغِي النِّضَالَ، فَلَمَّا نُثِلَتِ الْكَنَائِنُ، وَفَاءَتِ السَّكَائِنُ، وَرَكَدَتِ الزَّعَازِعُ، وَكَفَّ الْمُنَازِعُ، وَسَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ، وَسَكَتَ الْمَزْجُوْرُ وَالزَّاجِرُ، أَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَقَالَ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا، وَجُرْتُمْ عَلَى الْقَصْدِ جِدًّا،

لغات) اجرمت- جرم- اپنے نفس کی خاطر گناہ کرنا- اور جنایۃ غیر کی خاطر گناہ کرنا+ غضا (ف) ایک صحرائی خاردار درخت ہے جو صورۃً گنار کی طرح ہوتا ہے کہتے ہیں کہ اسکی آگ چالیس روز تک رہتی ہے+ دیوان النظر- مجلس مناظرہ+ مراغۃ (ف) آذربائیجان کے علاقہ میں ایک شہر ہے+ براعۃ- ناتراشیدہ قلم- وہو کنایۃ عن المنشئین براعۃ (ف) کمال ہنر+ عذراء (ف) دوشیزہ لڑکی- مفلق (فسلہ) ماہر کامل+ سحبان- قد مضے ذکرہ علی الصفحۃ... + حاشیہ اول بمعنی طرف وثانی بمعنی خدام وغیرہ+ شط- الشطط دور ہونا شوط (ف) تگ وتاز- دوڑ+ عجوۃ (ف) تمر جید اچھی کھجور+ بجوۃ (ف) تمر ردیہ- بری کھجور+ نوط (ف) وہ ٹوکری جس میں میوہ رکھتے ہیں+ تحاذر- اتحاذر- کن انکھیوں سے دیکھنا- تشامخ- التشامخ تکبر کرنا مخرنبق- سر بگریبان- مثل ہے "مخرنبق لینباع" یعنی مجرنجم منقبض- یعنی ہاتھ پاؤں سمیٹے+ باع دونوں ہاتھوں کی مقدار+ نابض- النبض تیر اندازی کرنا- کمان کھینچنا- چلہ چڑھانا+ نبال (ث) ج- نبل تیر- تیر اندازی+ رابض- الربوض- بکری کا دونوں پیر زمین پر رکھ کر بیٹھنا یہاں مطلقاً دوزانو بیٹھنا مراد ہے+ نضال- تلوار کا پھل- شمشیر زنی- ان چاروں فقروں کا مطلب یہ ہے کہ وہ خاموش بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا تاکہ جماعت کا امتحان لیکر اُن کو شرمندہ کرے+ نثلت الخ- کنویں سے مٹی نکالنا- یہاں مراد ترکش خالی ہو جانا ہے+ زعازع- (ف) ج- زعزع- تیز اور زلزلہ خیز ہوا+ منازع- (ض) جھگڑالو- مخالف- ان چاروں فقروں سے مراد یہ ہے کہ جب گفتگو ختم ہوئی اور سب چپ ہوگئے+ زماجر (ف) ج- زمجرۃ ہوائے تند+ اد- (کت) شئے عجیب- نطیع+

شرح) اگر میں اُن کو بُرا سمجھنے لگوں تو یقیناً میری حالت بدل جائے اور جو کچھ میں جمع کرتا ہوں جمع نہ کرسکوں+ لہٰذا میرا عذر قبول فرمائیے- یا چشم پوشی سے کام لیجئے- اگرچہ میں خطاوار وگنہگار ہوں+ پھر اُس نے مجھ کو رخصت کیا- اور درخت غضا کی سی چنگاری میرے دل میں چھوڑ گیا+

چھٹی مجلس (جو مراغیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں (ایک دفعہ) شہر مراغہ میں ایک مجلس مناظرہ میں گیا- جس میں بلاغت پر بحث ہو رہی تھی- پس حاضرین میں سے مصنفین، اور اہل کمال نے بالاتفاق یہ بات طے کرلی- کہ اب کوئی بہترین مضمون نگار (جو اپنی خواہش کے مطابق مضمون میں تصرفات کرسکے) باقی نہیں رہا+ اور پرانوں کے بعد کوئی ایسا آدمی موجود نہیں جو کوئی اچھا نیا طریقہ ایجاد کرسکے یا کوئی رسالہ جدید نکال سکے+ اس وقت کے بہترین سے بہترین کاتب جو فصاحت کے عنان گیر کہے جاسکتے ہیں متقدمین کے محتاج ہیں- اگرچہ وہ سحبان وائل کی طرح فصیح ہی کیوں نہو جائیں+ اس وقت ایک ادھیڑ عمر آدمی آخری صف میں (جہاں ملازمین وغیرہ بیٹھتے ہیں) بیٹھا تھا- جب لوگ اپنی تگ ودو میں حد سے گذرگئے اور اپنی ٹوکریوں سے اچھے بُرے پھل نکال رہے تھے تو وہ نیچی نظروں سے ناک چڑھاتے اس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ وہ بحث ومباحثہ کے لئے تیار، اور دو دو ہاتھ دکھانے کے لئے موجود ہے+ نیزہ بازی کے لئے کمان کا چلہ چڑھائے- اور شمشیر زنی کے لئے پوزیشن لئے بیٹھا ہے+ جس وقت تمام ترکش خالی ہوگئے- اور سکون کوٹ آیا+ تیز ہوا رک گئی اور جھگڑالو چپ ہوگئے+ غصہ کی آوازیں رک گئیں اور گالیاں دینے اور سننے والے خاموش ہوگئے- تو وہ جماعت کی طرف متوجہ ہوکر کہنے لگا- تم لوگ ایک عجیب بات (مسئلہ) (درمیان میں) لائے ہو- اور یقیناً حد اعتدال سے دور نکل گئے ہو+

وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ الرُّفَاتَ، وَأَفْتَنْتُمْ فِي الْمَيْلِ إِلَى مَنْ فَاتَ، وَغَمَصْتُمْ
جِيلَكُمُ الَّذِينَ فِيهِمْ لَكُمُ اللِّدَاتُ، وَمَعَهُمُ انْعَقَدَتِ الْمَوَدَّاتُ، أَنَسِيتُمْ
يَا جَهَابِذَةَ النَّقْدِ، وَمَوَابِذَةَ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ، مَا أَبْرَزَتْهُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ،
وَبَرَّزَ فِيهِ الْجَذَعُ عَلَى الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَةِ، وَالْاِسْتِعَارَاتِ
الْمُسْتَعْذَبَةِ، وَالرَّسَائِلِ الْمُوَشَّحَةِ، وَالْأَسَاجِيعِ الْمُسْتَمْلَحَةِ، وَهَلْ لِلْقُدَمَاءِ
إِذَا أُنْعِمَ النَّظَرُ مَنْ حَضَرَ غَيْرُ الْمَعَانِي الْمَطْرُوقَةِ الْمَوَارِدِ، الْمَعْقُولَةِ الشَّوَارِدِ،
الْمَأْثُورَةِ عَنْهُمْ لِتَقَادُمِ الْمَوَالِدِ، لَا لِتَقَدُّمِ الصَّادِرِ عَلَى الْوَارِدِ، وَإِنِّي
لَأَعْرِفُ الْآنَ مَنْ إِذَا أَنْشَأَ وَشَّى، وَإِذَا عَبَّرَ حَبَّرَ، وَإِنْ أَسْهَبَ أَذْهَبَ،
وَإِذَا أَوْجَزَ أَعْجَزَ، وَإِنْ بَدَهَ شَدَهَ، وَمَتَى اخْتَرَعَ خَرَعَ، فَقَالَ لَهُ نَاظُورَةُ
الدِّيوَانِ، وَعَيْنُ أُولَئِكَ الْأَعْيَانِ، مَنْ قَارِعُ هٰذِهِ الصَّفَاةِ،
وَقَرِيعُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ، فَقَالَ إِنَّهُ قِرْنُ مَجَالِكَ، وَقَرِينُ جِدَالِكَ، وَإِذَا
شِئْتَ ذَاكَ فَرُضْ نَجِيبًا، وَادْعُ مُجِيبًا لِتَرَى عَجِيبًا، فَقَالَ لَهُ يَا هٰذَا
إِنَّ الْبُغَاثَ بِأَرْضِنَا لَا يَسْتَنْسِرُ، وَالتَّمْيِيزُ عِنْدَنَا بَيْنَ الْفِضَّةِ وَالْقِضَّةِ
مُتَيَسِّرٌ، وَقَلَّ مَنِ اسْتَهْدَفَ لِلنِّضَالِ، فَخَلَصَ مِنَ الدَّاءِ الْعُضَالِ،
أَوِ اسْتَثَارَ نَقْعَ الْاِمْتِحَانِ، فَلَمْ يُقْذَ بِالْاِمْتِهَانِ، فَلَا تُعَرِّضْ عِرْضَكَ
لِلْفَاضِحِ، وَلَا تُعْرِضْ عَنْ نَصَاحَةِ النَّاصِحِ، فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ أَعْرَفُ بِوَسْمِ
قِدْحِهِ، وَسَيَنْفَرِي اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهِ، فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيمَا يُسْبَرُ بِهِ قَلِيبُهُ،

لغات) عظام (لث) ج عظم ہڈی۔ رُفات۔ بوسیدہ، کہنہ + افنتم اے فعلتم مالایجب وتجاوزتم فیہ غمصتم۔ اے عقرتم وعظتم + لدّات (لث) ج لدة۔ ہمزاد ہمعصر + جهابذة (ف) ج جهبذ۔ حاذق تجربہ کار + موابذة۔ (ف) ج موبذ۔ عالم۔ کثیر الجاه + طوارف (ف) ج طارفة۔ جدید + جذع۔ (فس) دوگ بچھیرا۔ دوسالہ بچھیرا + قارح۔ (ف) پنج گھوڑا + موشحہ (صفت) مزین۔ مرصع + اساجیع (ف) ج اسجوعہ۔ کلام مقفّٰے + مطروقة۔ پلید گھاٹ۔ یقال ماء مطروقة + شوارد (ف) بدکے ہوئے ہانکے ہوئے جانور + صادر + الخارج عن الماء + وارد الداخل الیہ + اسھب۔ الاسھاب بہت باتیں کرنا۔ کلام کو طویل کرنا + اوجز۔ الایجاز۔ اختصار + خرع۔ الخرع شگافتن + بدة الخ۔ البدہ بغیر غور و تامل کے بات کہنا۔ الشدہ متحیر کر دینا + ناظورة حاکم منظور الیہ۔ سردار + قارع۔ ضارب کا سر توڑنے والا + صفات (ف) سخت پتھر۔ کنایۃً کلام مشکل مراد ہے + قرن (کس) حریف + رُض۔ الریاض رام کرنا ان البغاث الخ۔ بغاث ایک خورد مردار خوار جانور ہے۔ اصل مثل یوں ہے ان البُغاث بارضنا یستنسر (یعنی جو ہماری زمین میں آیا قوی ہو گیا) حریری نے اس کو اُلٹا بیان کیا ہے + قضہ (فت) سفید سنگریزی + عضال (ض) لاعلاج + نقع (فس) غبار + یقذ۔ الاقذاء۔ آنکھ میں تنکا وغیرہ پڑ جانا + امتهان (ک) احتقار + مفاضح۔ (ف) عیب مشتہر کرنا + وسم (فس) علامت + قدح (لث) تیر قمار۔ یہ ایک ضرب المثل ہے اس کے مقابلہ میں فارسی میں "من آنم کہ من دانم" مشہور ہے + قلیب (فاث) کنواں +

شرح) تمنے پُرانی ہڈیوں کو بہت عظیم الشان خیال کرلیا ہے۔ اور گذشتہ (لوگوں) محبت میں تمنے ایک غیر واجب کام کیا ہے + تمنے اپنے اُن ہمعصروں کی سخت حقارت کی جن میں سے (کچھ تو) تمہارے عزیز ہیں اور کچھ کے ساتھ تمہاری دوستی گھٹ گئی ہے + اے کلام کے پرکھنے والو! اور اے صاحبان حل و عقد تم وہ پاکیزہ عبارتیں اور شیریں استعارے، مزین رسالے، اور نمکین (ملیح) مقفّٰے عبارتیں بھول گئے۔ جو جدید طبیعتوں نے ایجاد کی ہیں، اور جن میں دوگ بچھیرا پنج پر سبقت (بازی) لیگیا ہے + حاضرین اگر آپ غور کریں تو معلوم ہو جائیگا کہ متقدمین کے لئے سوائے اُن مطالب کے اور کچھ نہیں جنکے گھاٹ گندے کر دیئے گئے ہیں + اور اُن کے بدکنے والے جانور پابند کرلئے گئے ہیں اور جو اُن سے اس لئے نقل کئے جاتے ہیں کہ اُن کی پیدائش مقدم ہے نہ کہ اسوجہ سے کہ صادر وارد پر فضیلت رکھتا ہے + ہاں میں ایک ایسے شخص سے واقف ہوں جو جس وقت انشا پردازی کرتاہے تو مزین اور جب تقریر کرتا ہے تو مرصع + اگر زیادہ باتیں کرتا ہے تو مذہب۔ اور جب اختصار سے کام لیتا ہے تو دنگ (کر دیتا ہے) اگر فی البدیہہ کہتا ہے تو متحیر کر دیتا ہے + اور اگر کوئی نئی بات نکالتا ہے تو (گویا) معانی کو پچھاڑتا ہے۔ یہ سُن کر صدر مجلس نے اُس سے پوچھا کہ بھلا ان سخت پتھروں کا توڑنے والا اور ان صفات سے متصف کون شخص ہے؟ وہ بولا کہ آپ کا مخاطب و مقابل (میں ہی ان صفات سے متصف ہوں) اگر تم چاہو تو شریف (گھوڑ یکو) رام (راضی) کرلو اور مجیب کو بلاؤ۔ تاکہ تم عجائبات کا مشاہدہ کرسکو + صدر بولا کہ اے حضرت ہماری زمین میں بغاث نسر نہیں ہوتا۔ (ہر کس و ناکس معزز و محترم نہیں ہوتا) اور ہمکو سفید سنگریزوں و چاندی میں تمیز کرلینا بہت آسان ہے + بہت کم لوگ ایسے ہونگے جو تیر اندازی کا نشانہ بنے ہوں اور پھر سخت درد سے بچ گئے ہوں۔ یا امتحان کے غبار کو برانگیختہ کیا ہو اور ذلت کا خاشاک آنکھ میں نہ پڑا ہو + لہذا تو رسوائی کے لئے اپنی عزت کو پیش نہ کر + اور ناصح کی نصیحت سے منہ نہ پھیر + یہ سُن کر وہ کہنے لگا۔ ہر شخص اپنے تیر کی علامت سے خود ہی خوب واقف ہوتا ہے + اور اب عنقریب رات دن سے جُدا ہو جاتی ہے + یہ سن کر لوگ باہم مشورہ کرنے لگے کہ کس چیز سے اس کے کنوئیں کا امتحان لیا جائے ❊

وَيُعِيدُ فِيهِ تَقْلِيبَهُ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ ذَرُوهُ فِي حِصَّتِي لِأَرْمِيَهُ بِحَجَرِ قِصَّتِي
فَإِنَّهَا عُضْلَةُ الْعُقَدِ، وَمِحَكُّ الْمُنْتَقِدِ، فَقَلَّدُوهُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ الزَّعَامَةَ،
تَقْلِيدَ الْخَوَارِجِ أَبَا نَعَامَةَ، فَأَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ وَقَالَ اعْلَمْ أَنِّي أُوَالِي
هٰذَا الْوَالِي، وَأُرَقِّحُ حَالِي، بِالْبَيَانِ الْحَالِي، وَكُنْتُ أَسْتَعِينُ عَلَى
تَقْوِيمِ أَوَدِي، فِي بَلَدِي، بِسَعَةِ ذَاتِ يَدِي، مَعَ قِلَّةِ عَدَدِي، فَلَمَّا
ثَقُلَ حَاذِي، وَنَفِدَ رَذَاذِي، أَمَمْتُهُ مِنْ أَرْجَائِي، وَدَعَوْتُهُ لِإِعَادَةِ
رُوَائِي وَإِرْوَائِي، فَهَشَّ لِلْوِفَادَةِ وَرَاحَ، وَغَدَا بِالْإِفَادَةِ وَرَاحَ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنْتُهُ
فِي الْمَرَاحِ إِلَى الْمُرَاحِ، عَلَى كَاهِلِ الْمِرَاحِ، قَالَ قَدْ أَزْمَعْتُ أَلَّا أُزَوِّدَكَ بَتَاتًا،
وَلَا أَجْمَعَ لَكَ شَتَاتًا، أَوْ تُنْشِئَ لِي أَمَامَ تَرْحَالِكَ، رِسَالَةً تُودِعُهَا
شَرْحَ حَالِكَ، حُرُوفُ إِحْدَى كَلِمَتَيْهَا يَعُمُّهَا النَّقْطُ، وَحُرُوفُ الْأُخْرَى
لَمْ يُعْجَمْنَ قَطُّ، وَقَدِ اسْتَأْنَيْتُ بَيَانِي حَوْلًا، فَمَا أَحَارَ قَوْلًا، وَنَبَّهْتُ فِكْرِي
سَنَةً فَمَا ازْدَادَ إِلَّا سِنَةً، وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْكُتَّابِ، فَكُلٌّ مِنْهُمْ قَطَّبَ وَتَابَ، فَإِنْ كُنْتَ
صَدَعْتَ عَنْ وَصْفِكَ بِالْيَقِينِ، فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ،
فَقَالَ لَهُ لَقَدِ اسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوبًا، وَاسْتَسْقَيْتَ أُسْكُوبًا، وَأَعْطَيْتَ
الْقَوْسَ بَارِيَهَا، وَأَسْكَنْتَ الدَّارَ بَانِيَهَا، ثُمَّ فَكَّرَ رَيْثَمَا اسْتَجَمَّ قَرِيحَتَهُ،
وَاسْتَدَرَّ لَقْحَتَهُ، وَقَالَ أَلْقِ دَوَاتَكَ وَاقْتَرِبْ، وَخُذْ أَدَاتَكَ وَاكْتُبْ، اَلْكَرَمُ ثَبَّتَ اللّٰهُ
جَيْشَ سُعُودِكَ يَزِينُ، وَاللُّؤْمُ غَضَّ الدَّهْرُ جَفْنَ حَسُودِكَ يَشِينُ،

لغات) ذروا۔ ای اترکوا + عضلہ (ضس) صعب سخت + محک (کف) کسوٹی وہ پتھر جسپر سُنار سونا کس کر دیکھتا ہے + زعامہ (ف) ریاست سیاست + ابونعامہ۔ قطری ابن فجاءۃ تمیمی خارجی کی کنیت ہے + یہ نہایت فصیح۔ بلیغ شاعر اور بہادر شہسوار تھا۔ خارجیوں نے اسکو بیس سال برابر امیر المومنین کہہ کر سلام کیا ہے۔ ذم دُنیا میں اس کا ایک نہایت بلیغ خطبہ ہے جس کی ابتدا "اما بعد فانی احذرکم الدنیا" ہے۔ یہ خطبہ اسکی فصاحت و بلاغت کی ایک روشن دلیل ہے + حالی من الحلی۔ اے مزین بالحلی + اود (فف) کجی۔ عوج + حاذ اصل میں مؤخر الفخذین کو کہتے ہیں ثقل الحاذ سے مراد کثرت عیال ہے + رذاذ (ف) اصل میں ہلکی بارش کو کہتے ہیں یہاں مراد قلت مال ہے + ارجاء (ف) الرجاء۔ اصل میں کنویں کے کنارہ کو کہتے ہیں یہاں مطلقاً کنارہ وطن مراد ہے + وفادۃ (ك) قربت سلطان۔ والقدوم علیہ۔ راح اول بمعنی فرح و ثانی بمعنی شبانگاہ کرد + مراح اول بالفتح۔ مشی چلنا۔ ثانی بالضم اونٹوں کے پیر جکڑنے کی جگہ مراد وطن۔ و ثالث بالکسر نشاط۔ خوشی "الکاھل" دونوں شانوں کے درمیان کا حصہ استعارۃً فرحت و نشاط مراد ہے + بتات (ف) زاد۔ توشہ سفر + شتات (ف) متفرق۔ پراگندہ + اذ بمعنی الیٰ ان + سنۃ اول بالفتح نوم قلیل اونگھ و ثانی بالکسر سال + قاطبۃ (فسك) جماعت جمیع۔ قطب التقطیب منہ سکوڑنا بھیرجانا۔ یعبوب (فس) تیز رو گھوڑا۔ اڑ دو میں ریڑ لگا کر یا بھوکنے لگے + اسکوب (ضس) نہر جاری۔ سحاب کثیر الماء + باری صانع کاریگر موجد۔ یہ چاروں ضرب الامثال ہیں مطلب یہ ہے کہ میں تمہاری خواہش کے مطابق اور اُس کا اہل ہوں + استجم استکثر۔ اجتمع + استدر الاستدرار۔ دُودھ اتارنا + لقحۃ (کسف) دودھ والی اونٹنی۔ کنایۃً نظم رسالہ مراد ہے۔ اداۃ (ف) اسباب کتابت قلم + الق الخ (فسك) دوات میں لیقہ ڈال لے۔ دوات کے خشک کیڑے کو جبتک وہ روشنائی سے تر نہ ہوتا ہو رمرارہ کہتے ہیں اور جب روشنائی میں تر ہو جائے تو لیقہ کہتے ہیں +

شرح) اور کس شئے میں اس کے ٹھکانے کا قصد کیا جائے۔ اُن میں سے ایک بولا کہ اس کو میرے حصے میں چھوڑ دو + تاکہ میں اپنے قصد کے پتھر سے اُس کو ماروں، کیونکہ وہ (قصہ) ایک عقدۂ لاینحل اور پرکھنے کی کسوٹی ہے چنانچہ سب لوگوں نے اُسکی اس سیاست میں ایسی ہی تقلید کی جیسے خارجیوں نے ابونعامہ کی + اُس شخص نے اس ادھیڑ کی طرف منہ کیا اور کہنے لگا + دیکھو! میں نے ان حاکم کو اپنا دوست بنایا تھا۔ اور میں سدا اپنی حالت کی شیریں فصاحت سے اصلاح کرتا رہتا تھا۔ میں اپنے شہر میں قلت اہل و عیال کے زمانے میں اپنی مالداری سے اپنی کجی کے سیدھا کرنے میں مدد چاہتا تھا۔ مگر جب میری پیٹھ بھاری ہو گئی (میری اولاد کثیر ہو گئی) اور میرا قلیل مال ختم ہو گیا۔ تو میں نے اپنے وطن سے باُمید اُن کا قصد کیا اور اپنی خوشحالی کے لوٹنے اور اپنے سیراب کرنے کے لئے اُن کو پکارا + وہ میرے آنے سے شاد شاد ہو گئے اور صبح شام مجھے دولت بخشتے رہے + مگر جب میں نے اُن سے خوشی کے کاندھے پر سوار ہو کر (اپنے) وطن کو جانے کی اجازت مانگی تو وہ کہنے لگے کہ میں تہیہ کر چکا ہوں کہ تیرے واسطے کچھ بھی زاد راہ تیار نہیں کروں گا۔ اور تیرے لئے ہرگز ادھر اُدھر سے مال جمع نہ کروں گا جبتک کہ تو اپنے جانے سے پہلے پہلے ایک ایسا رسالہ نہ لکھدے جس میں تیری حالت مذکور ہو + اُس کے دو کلموں میں سے ایک کلمہ کے حروف نقطے والے اور دوسرے کے بغیر نقطے کے ہوں + ہرچند کہ میں نے اپنے بیان کو ایک سال کی مہلت دی مگر اُسنے کوئی جواب دیا اور لاکھ میں نے اپنی فکر کو ایک برس (برابر) بیدار کیا مگر اُس کی نیند اور زیادہ ہو گئی میں نے تمام انشا پردازوں سے مدد چاہی مگر ہر ایک نے آنکھیں چرائیں۔ اور کانوں پر ہاتھ دھرے + لہذا اگر آپنے اپنے اوصاف حقیقی ظاہر بیان کئے ہیں اور آپ سچے ہیں تو کوئی آیت (علامت) لائیے (بیان کیجئے) یہ سُن کر ادھیڑ کہنے لگا۔ تو نے تیز رو گھوڑے کو دوڑانا چاہا اور بسیار آب سے پیاس بجھانی چاہی + تو نے کمان کمان گر کے حوالہ کی! او مکان میں اُس کے بانی کو ٹھہرایا۔ (مطلب یہ ہے کہ تم جو کچھ چاہتے ہو میں اُس کا اہل ہوں) پھر وہ اتنی دیر غور و فکر کرنے کے بعد کہ اُس نے اپنے ذہن کو مجتمع (متوجہ) کیا اور اپنی اونٹنی کا دُودھ اتارنا چاہا کہنے لگا! اپنی دوات میں روشنائی ڈال لو اور نزدیک آجاؤ اپنا قلم لیلو اور لکھو + خلق تیری سخی (کے شکر) کو برقرار رکھے۔ کرم باعث زینت ہے + اور زمانہ تیرے دشمنوں (حاسدوں) کی آنکھیں بند رکھے (سُن) بخل باعث عیب ہے

وَالأَرْوَعُ يُثِيبُ، وَالمُعْوِرُ يُخِيبُ، وَالحُلاحِلُ يُضِيفُ، وَالمَاحِلُ يُخِيفُ،
وَالسَّمْعُ يُغْذِي، وَالمَحْكُ يُقْذِي، وَالعَطَاءُ يُنْجِي، وَالمِطَالُ يُشْجِي، وَالدُّعَاءُ
يَقِي، وَالمَدْحُ يُنْقِي، وَالحُرُّ يَجْزِي، وَالإِلْطَاطُ يُخْزِي، وَاطِّرَاحُ ذِي الحُرْمَةِ
غَيٌّ، وَمَحْرَمَةُ بَنِي الآمَالِ بَغْيٌ، وَمَا ضَنَّ إِلَّا غَبِينٌ، وَلَا غَبَنَ إِلَّا
ضَنِينٌ، وَلَا خَزَنَ إِلَّا شَقِيٌّ، وَلَا قَبَضَ رَاحَهُ تَقِيٌّ، وَمَا فَتِئَ وَعْدُكَ
يَفِي، وَآرَاؤُكَ تَشْتَفِي، وَهِلَالُكَ يُضِي، وَحِلْمُكَ يُغْضِي، وَآلَاؤُكَ تُغْنِي،
وَأَعْدَاؤُكَ تُثْنِي، وَحُسَامُكَ يُفْنِي، وَسُودَدُكَ يُقْنِي، وَمُوَاصِلُكَ يَجْتَنِي،
وَمَادِحُكَ يَقْتَنِي، وَسَمَاحُكَ يُغِيثُ، وَسَمَاؤُكَ تُغِيثُ، وَدَرُّكَ يَفِيضُ،
وَرَدُّكَ يَغِيضُ، وَمُؤَمِّلُكَ شَيْخٌ حَكَاهُ فِي، وَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ، أَمَّكَ بِظَنٍّ
حِرْصُهُ يَنُبُّ، وَمَدْحُكَ بِخَبٍّ جُمْهُورُهَا تَجِبُ، وَمَرَامُهُ يَخِفُّ، وَأَوَامِرُهُ
تَشِفُّ، وَإِطْرَاؤُكَ يُجْتَذَبُ، وَمَلَابِسُهُ يُجْتَنَبُ، وَوَرَاءَهُ ضَفَفٌ، مَسَّهُمْ
شَظَفٌ، وَحَصَّهُمْ جَنَفٌ، وَعَمَّهُمْ قَشَفٌ، وَهُوَ فِي دَمْعٍ يُجِيبُ،
وَوَلَهٍ يُذِيبُ، وَهَمٍّ تَضْيِيفٌ، وَكَمَدٍ نَيِّفٌ، لِمَأْمُولٍ خَيَّبَ، وَإِهْمَالٍ شَيَّبَ،
وَعَدُوٍّ نَيَّبَ، وَهُدُوٍّ تَغَيَّبَ، وَلَمْ يَزِغْ وُدُّهُ فَيُغْضَبَ، وَلَا خَبُثَ عُودُهُ
فَيُقْضَبَ، وَلَا نَفَثَ صَدْرُهُ فَيُنْفَضَ، وَلَا نَشَزَ وَصْلُهُ فَيُبْغَضَ، وَمَا
يَقْتَضِي كَرَمُكَ نَبْذَ حُرَمِهِ، فَبَيِّضْ أَمَلَهُ بِتَخْفِيفِ أَلَمِهِ، يَنُثَّ حَمْدَكَ
بَيْنَ عَالَمِهِ، بَقِيتَ لِإِمَاطَةِ شَجَبٍ، وَإِعْطَاءِ نَشَبٍ، وَمُدَاوَاةِ شَجَنٍ،

لغات) معور (ضسک) بدکردار۔ بداخلاق + حلاحل (ض) ملنسار۔ وہ شخص جس کے پاس بہت سے آدمی آئیں
ماحل بخیل۔ مکار۔ وانما شبہ بالماحل وھو البلد الجدب لانہ لا یوجد عندہ خیر الخ ویقال بلد ماحل وھو مثل فی العرب
سمح (فس) سخی جواد + محک (فک) لجوج بخیل۔ بداخلاق۔ ضد سمح + مطال قرض ادا کرنے میں ٹال بال کرنا دیر کرنا
الطاط (لک) حق کو چھپانا۔ یا دروازہ پر پردہ ڈالنا تاکہ کوئی سائل نہ آئے + غبین (فک) ضعیف الرائے بیچزو کم عقل +
راحۃ (ف) کف دست ہتیلی قبض راحہ کنایہ ہے بخل سے + سودد (ضسف) شرف بزرگی مہتری بحسام (ض)
شمشیر + در (فت) شیر دودھ۔ یہاں مراد خیر ہے جیسے للہ در القائل میں + فئی (ف) سایہ ظل + منتخب
(ضف) منتخب پسندیدہ + مھور (ض) ج مہر۔ کابین + اواصر (ف) ج آصرۃ۔ وہ امر یا وہ رشتہ
جو ایک شخص کو دوسرے پر مہربان کرائے + اطراء (لک) انتہائی تعریف کرنا + ضفف (فف) کثرت عیال + شظف
(فف) سوء حالی تنگ حالی + جنف (فف) ظلم و اعراض زمانہ + قشف (فف) دھوپ سے رنگ جل جانا میرا
تنگ حالی + ولہ (فس) بیخودی۔ بیخود ہوجانا + کمد (فف) اندوہ۔ سوزش نہانی + نیف۔ بصیغۃ الماضی
اے زاد + ھدو (ضفت) قرار۔ سکون + عود (ضس) خوشبودار لکڑی جس کو ہندی میں بوبند کہتے ہیں + یقضب
کاٹا جائے + بتیض۔ اُملہٗ اُس کی حاجت بوجہ حسن پوری کردی + اماطۃ (لک) دور کردینا کھودینا + شجب
(فف) حزن ملال غم۔ اندوہ + نشب (فف) مال دولت + شجن (فف) غم اندوہ۔ ملال +

شرح) صاحب اخلاق حمیدہ اچھا بدلا کرتا ہے۔ اور بدکردار مایوس و نامید کرتا ہے ملنسار آدمی مہمان نوازی کرتا ہے اور
بیکار خوف میں مبتلا کردیتا ہے + سخی کھانا کھلاتا ہے اور بخیل آنکھوں میں دھول ڈال دیتا ہے بخشش نجات دلاتی ہے
اور ٹال بال رنجیدہ کرتی ہے۔ دعا قرم سے بچاتی ہے اور ستائش پاک و صاف کردیتی ہے شریف آدمی اچھا بدلا کرتا ہے۔ اور
(کنجوسوں کی طرح) دروازہ بند کرلینا رسوا کردیتا ہے + صاحب عزت کو چھوڑ دینا گمراہی ہے اور امیدواروں کو مایوس و نامید کرنا
ظلم + بجز بیوقوفوں کے اور کوئی بخل سے کام نہیں لیتا + اور سوائے بخیل کے کوئی نقصان میں نہیں رہتا + بدبخت کے
علاوہ کوئی بھی (اپنے مال کو) خزانہ میں (محفوظ) نہیں رکھتا + اور نیک آدمی کبھی اپنی مٹھی بند نہیں کرتا + تیرا وعدہ ہمیشہ پورا
ہوتا ہے۔ اور تیری تدبیریں شفابخشتی ہیں + تیرا چاند (جبین) روشن ہے۔ اور تیرا علم چشم پوشی کرتا ہے + تیری نعمتیں بے نیاز
کردیتی ہیں + اور تیرے (دشمن بھی) تعریف کرتے ہیں + تیری تلوار فنا کر ڈالتی ہے۔ اور تیری بزرگی (تیرے اعزاز کی) بنیاد
ڈالتی ہے۔ تجھ سے ملنے والے میوہ (مواہب) چنتے ہیں۔ اور تیرا ثنا خواں (دولت) کماتا ہے + تیری جوانمردی مدد کرتی ہے
اور تیرا ابر (کرم) برستا ہے + تیری خیر جاری ہے + اور تیرا کسی کو واپس کردینا روزی کم کردیتا ہے + تیرا امیدوار ایک ایسا
بوڑھا ہے جس کی مثال بالکل سلفے کی سی ہے! وہ اس کے پاس کوئی چیز باقی نہیں رہی ہے + اسنے ایسے گمان کے ساتھ
جس کی حرص بڑھتی رہتی ہے۔ تمہاری طرف قصد کیا ہے۔ اور ان پسندیدہ (قصائد سے) تمہاری تعریف کی ہے جنکا ادا کرنا
(تمہیر) واجب ہے + اُس کی آرزو ایک آسان سی ہے (ذرا سی ہے) اور اُس کے وسیلے (سبب مہربانی) بہت ہیں، اور اسکی تعریف
(لوگوں کو) محبوب ہے۔ اس کی ملامت سے کنارہ کشی کی جاتی ہے + اُس کے پیچھے بہت سے بچے ہیں۔ جنکو سختی و تنگی لاحق ہوگئی ہے
اور زمانے کے ظلم نے اُن کو منتشر و متفرق کردیا ہے + سوء حالی اُن کے شامل حال ہوگئی ہے۔ اور وہ (بوڑھا) آنسوؤں آنسوؤں
میں اُن کو جواب دیتا ہے اور بیخودی میں پگھلتا رہتا ہے۔ ایسے غم میں مبتلا ہے جو (ہر وقت) اُس کے پاس رہتا ہے اور ایسی سوزش
اندرونی میں گرفتار ہے جو دمبدم بڑھتی رہتی ہے + بسبب اُس مقصد کے جس سے ناامیدی ہوچلی ہے + اور بسبب اُس بے التفاتی
کے (چھوڑ دینے کے) جسنے (اُسکو) بوڑھا کردیا ہے بسبب اُن دشمن کے جو دانت پیستا ہے اور بسبب اُس قرار (آرام) کے جو
غائب ہوگیا ہے۔ اُس کی دوستی میں نہ تو کجی آتی ہے کہ (وہ) سزاوار غضب ہو۔ اور نہ اُس کی لکڑی
فاسد (بیکار) ہوئی ہے کہ کاٹ دی جائے۔ اور نہ اُس نے کبھی بُری بات کہی ہے کہ دور کیا جائے اور
نہ اُس کی ملاقات ناسزاوار ہوئی ہے کہ اُس سے بغض رکھا جائے، تمہارا کرم (ہرگز) اس کا مقتضی نہیں ہوسکتا کہ اُس کی
آبروریزی کیجائے + لہٰذا آپ مصیبت و الم دور کرکے اُس کی حاجت روائی فرمائیے وہ آپ کی تعریف تمام زمانے میں مشہور کریگا
(خدا کرے کہ) آپ غم دور کرنے، اور دولت بخشنے۔ حزن و ملال کی دوا کرنے +

ومراعاةٍ بفنٍّ، موصولاً بخفضٍ، وسرورٍ غضٍّ، ما غشي معهدَ غنيٍّ، أو خشي وهمَ غبيٍّ، والسلام. فلما فرغ من إملاء رسالته، وجلّى في هيجاء البلاغة عن بسالته، أرضته الجماعة فعلاً وقولاً، وأوسعته حفاوةً وطَولاً، ثم سُئل من أيّ الشعوب نجاره، وفي أيّ الشعاب وجاره، فقال

غسانُ أسرتي الصميمه ... وسروجُ تربتي القديمه

فالبيتُ مثلُ الشمسِ إشـ ... ـراقاً ومنزلةً جسيمه

والربعُ كالفردوسِ مطـ ... ـيبةً ومنزهةً وقيمه

واهاً لعيشٍ كان لي ... فيها ولذّاتٍ عميمه

أيامَ أسحبُ مطرفي ... في روضها ماضي العزيمه

أختالُ في بُردِ الشبا ... بِ وأجتلي النعمَ الوسيمه

لا أتّقي نوبَ الزما ... نِ ولا حوادثهُ المليمه

فلو انّ كرباً متلفٌ ... لتلفتُ من كربي المقيمه

أو يُفتدى عيشٌ مضى ... لفدتهُ مهجتي الكريمه

فالموتُ خيرٌ للفتى ... من عيشهِ عيشَ البهيمه

تقتادهُ بُرةُ الصغا ... رِ إلى العظيمةِ والهضيمه

وترى السباعَ تنوشها ... أيدي الضباعِ المستضيمه

والذنبُ للأيامِ لو ... لا شؤمها لم تنبُ شيمه

لغات) یفن (فف) شیخ کبیر شیخ فانی پیرِ فرتوت + غض (فت) تازہ جدید + ھیجاء (ف) کارزار معرکہ + بسالۃ (ف) دلیری شجاعت + حفاوت (ف) اکرام۔ انعام۔ مہربانی + مِنْ اَیّنَ الخ۔ آپ کس قبیلے سے ہیں؟ وفی اَیّنَ الخ۔ آپکا مکان کہاں ہے؟ ۱ سرت (ضسف) رہط۔ قوم جتھا + صمیمۃ (ف) شریف النسب خالص پاکیزہ + مطرف (ضسات) چادرِ منقش + برد (ضس) چادر + وسیمۃ (ف) جمیلہ حسنہ نیکو + نُوَب (ض) ج نوبتہ۔ حادثہ مصیبت + کرب (ضف) ج کربہ۔ اندوہ۔ حُزن + مھجت (ضسف) اصل میں خونِ قلب کو کہتے ہیں یہاں مراد نفس و جان ہے + بھیمۃ (ف) چارپایا + بُرّۃ (ضف) حلقہ اونٹ کی نکیل + صغار + ذلت حقارت + ھضیمۃ (ف) الھضم۔ توڑنا۔ والھضیمۃ صفت مشبہ + سباع (ل) درندگان۔ عظیم الصدر مراد کریم + ضباع (ل) ج ضبع کفتار یقال فلان احمق من الضبع + وھو عظیم البطن مراد بڑے پیٹو +

شرح) اور پیرِ فرتوت کی رعایت کرنے کے لئے ہمیشہ زندہ رہیں + درآنحالیکہ جب تک دولتمندی کی مجلس کیطرف قصد کیا جائے اور جاہل کے وہم سے خوف کیا جائے (تاقیامت) عیش و عشرت اور تازہ خوشی آپکے شاملِ حال ہے۔ والسلام جب وہ اپنے رسالے کے لکھنے سے فارغ ہوا اور معرکۂ بلاغت میں اپنی دلیری دکھا چکا۔ تو جماعت نے قول و فعل (تعریف و بخشش) سے اُس کو راضی (خوش) کیا۔ اور خوب سا انعام و اکرام دیا + پھر پوچھا کہ آپ کس قبیلے سے ہیں، اور آپ کا دولت خانہ کہاں ہے؟ + اس پر وہ کہنے لگا ۵ میرا[۱] خالص خاندان (قبیلۂ) غسان، اور میرا قدیمی وطن سروج ہے + (میرا)[۲] گھر روشنی اور بزرگ پائگاہ کے اعتبار سے شمس کی طرح (روشن) تھا + اور میری[۳] منزل خوبی و پاکیزگی اور گراں بہائی میں فردوس کی مثل + میری[۴] زندگی (جو اس میں گذرتی تھی) اور تمام لذتیں عجیب (کیا اچھی) تھیں + میں[۵] اُس زمانے کو یاد کرتا ہوں جب میں اُس کے باغوں میں اپنی بالارادہ منقش چادر کے دامن زمین پر کھینچتا ہوا چلتا تھا + (اور)[۶] چادر (لباس) شباب میں اٹھلاتا پھرتا تھا اور اچھی اچھی نعمتوں کو دیکھتا تھا + حوادثاتِ[۷] زمانہ اور دردانگیز مصائب سے (بالکل) خوف زدہ نہ ہوتا تھا + اگر[۸] یہ معلوم ہو جاتا کہ کرب مہلک ہے تو میں موجودہ غم سے ہلاک ہو جاتا + یا اگر[۹] گذشتہ عیش کا فدیہ دیا جا سکتا تو میں اپنی عزیز جان فدیہ کر دیتا + کیونکہ[۱۰] (شریف) جوانمرد کے لئے چارپایوں کی سی زندگی سے موت بہتر ہے + اُس[۱۱] کو ذلت کی نکیل بڑے بڑے اور (ارادہ) شکن مصائب کیطرف کھینچے لئے جا رہی ہے + تو[۱۲] دیکھتا ہے کہ درندوں کو مغلوب بجو کے ہاتھ پکڑتے ہیں (کھسوٹے جاتے ہیں) یہ[۱۳] سراسر زمانے کا قصور ہے کیونکہ اگر اُس کی بدبختی نہ ہوتی تو عادات مختلف نہ ہوتیں +

وَلَوِ اسْتَقَامَتْ كَانَتِ الْ ... أَحْوَالُ فِيهَا مُسْتَقِيمَهْ

ثُمَّ إِنَّ خَبَرَهُ نَمَا إِلَى الْوَالِي فَمَلَأَ فَاهُ بِاللَّآلِي، وَسَامَهُ (اے کلفہ ۱۲) أَنْ يَنْضَوِيَ (ینضم ۱۲) إِلَى أَحْشَائِهِ وَيَلِيَ دِيوَانَ إِنْشَائِهِ، فَأَحْسَبَهُ الْحِبَاءُ، وَظَلَفَهُ عَنِ الْوِلَايَةِ الْإِبَاءُ، قَالَ الرَّاوِي وَكُنْتُ عَرَفْتُ عُودَ شَجَرَتِهِ، قَبْلَ إِينَاعِ ثَمَرَتِهِ، وَكِدْتُ أُنَبِّهُ عَلَى عُلُوِّ قَدْرِهِ، قَبْلَ اسْتِنَارَةِ (اضاءت ۱۲) بَدْرِهِ، فَأَوْحَى إِلَيَّ بِإِيمَاضِ جَفْنِهِ (مژگاں ۱۲)، أَنْ لَا أُجَرِّدَ عَضْبَهُ مِنْ جَفْنِهِ، فَلَمَّا خَرَجَ بَطِينَ الْخُرْجِ، وَفَصَلَ فَائِزًا بِالْفُلْجِ، شَيَّعْتُهُ (اے اتبعتہ ۱۲) قَاضِيًا حَقَّ الرِّعَايَةِ، وَلَاحِيًا لَهُ عَلَى رَفْضِ (ترک ۱۲) الْوِلَايَةِ، فَأَعْرَضَ مُتَبَسِّمًا وَأَنْشَدَ مُتَرَنِّمًا

لَجَوْبُ الْبِلَادِ مَعَ الْمَتْرَبَهْ ... أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْمَرْتَبَهْ

لِأَنَّ الْوُلَاةَ (جمع والی ۱۲) لَهُمْ نَبْوَةٌ ... وَمَعْتَبَةٌ يَا لَهَا مَعْتَبَهْ

وَمَا فِيهِمُ مَنْ يُرِبُّ الصَّنِيعَ ... وَلَا مَنْ يُشَيِّدُ مَا رَتَّبَهْ

فَلَا يَخْدَعَنْكَ لَمُوعُ (لمعان ۱۲) السَّرَابِ ... وَلَا تَأْتِ أَمْرًا إِذَا مَا اشْتَبَهْ

فَكَمْ حَالِمٍ (اے نائم ۱۲) سَرَّهُ حُلْمُهُ ... وَأَدْرَكَهُ الرَّوْعُ (اے خوف ۱۲) لَمَّا انْتَبَهْ

الْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ الْبَرْقَعِيدِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ ابْنُ هَمَّامٍ قَالَ أَزْمَعْتُ (قصدت ۱۲) الشُّخُوصَ مِنْ بَرْقَعِيدَ وَقَدْ شِمْتُ (دیدم ۱۲) بَرْقَ عِيدٍ (آثار ۱۲)، فَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ الْمَدِينَةِ

لغات) نما۔ النمو۔ مرتفع شدن ۔رسیدن + سامہ اے سال وکلف + حباء (لث) عطا نعمت ظلف ۔ الظلف منع کرنا۔ باز رکھنا۔ ایماع (لث) باردار ہونا + ایماض (لث) در دیدہ نگاہ کرنا۔اشارہ کرنا عضب (ف) سیف شمشیر + جفن (ض) اول بمعنی مژگاں پپوٹہ + وثانی بمعنی نیام شمشیر + لطبین الخ (فلث) مملوء بھرا ہوا + والخرج ایک مشہور ظرف ہے جس کو خرجین کہتے ہیں + فلج (ضس) یا فتن فیروزی فتحمندی لاحیا ۔اے لائما + نبوۃ ۔(فسف) رفعت سطوۃ + لموع (ض) ج لمع وھہنا المصدر بمعنی درخشیدن + حلم (ضس) خواب رؤیا۔ مایری فی المنام والحالم منہ + ازمعت الخ ۔الزماع سفر کی تیاری کرنا والشخوص نکلنا۔ سفر کرنا + برقعید (ف) اول ایک قصبہ کا نام ہے جو موصل سے بیس فرسخ کے فاصلہ پر واقع ہے اور ثانی سے مقدمات عید مراد ہے۔عید کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے جنید کے نزدیک چونکہ آدم علیہ السلام بعد ہبوط وتوبہ اُسی دن جنت کو لوٹے تھے اس لئے اس کو عید کہتے ہیں اور ابن انباری کے نزدیک چونکہ اس دن خوشی عود کرتی ہے اس لئے اسکو عید کہتے ہیں ۔وہو من العود +

شرح) اور اگر زمانہ راست اور مستقیم ہوتا۔ تو انسانوں کی حالتیں بھی مستقیم ہوجاتیں + (جب) اُس کی خبر حاکم کو پہنچی تو اُس نے بوڑھے کا مُنہ موتیوں سے بھرا۔ اور مجبور کیا کہ اس کے زمرۂ متبعین (ملازمین) میں ملجائے اور اُس کی دارالانشاء کا میرمنشی ہوجائے مگر بوڑھے کو یہ بخشش کافی ہوگئی۔ اور اُس کے اعراض نے میرمنشی بننے سے اُس کو روک دیا + راوی کہتا ہے کہ میں اُس کے شجر کی شاخ کو بار آور ہونے سے پہلے ہی پہچان چکا تھا + اور قریب تھا کہ اُس کے چاند کے روشن ہونے سے پہلے (لوگوں کو) اُس کے علو قدر سے متنبہ کر دوں۔ مگر اُس نے مجھے آنکھ کا اشارا کر دیا کہ اُس کی تلوار کو نیام سے نہ نکالوں + پس جب وہ اپنی خرجیں بھر کر چلا اور فتحمندی کے ساتھ (لوگوں سے) جدا ہوا۔ تو میں حق رعایت ادا کرتے اور حکومت دیوان کے چھوڑنے پر اُس کو ملامت کرتے ہوئے چند قدم اُس کے ہمراہ گیا + اس پر ہنس کر اُس نے مُنہ پھیر لیا۔ اور نغمہ میں یہ شعر پڑھنے لگا۔ ؎ "فقیر بن کر مجھے شہر در شہر پھرنا مرتبہ اور منزلت سے کہیں زیادہ محبوب ہے + کیونکہ حاکموں کے لئے کوئی ثبات نہیں بلکہ ایک عتاب ہے۔ اُس عتاب سے خدا بچا تا رکھے + اُن میں کوئی ایسا آدمی نہیں جو احسان کی اصلاح اور اپنے مرتب کردہ چیز کو مضبوط و مستحکم کرے + لہذا تو سراب کی چمک کے دھوکے میں نہ آنا اور ہرگز کسی مشتبہ کام کو نہ کرنا + کیونکہ بہت سے خواب دیکھنے والوں کو اُن کی خواب نے خوش کیا ہے، مگر جب جاگے ہیں تو اُن کو خوف لاحق ہوگیا ہے "

ساتویں مجلس (جو برقعیدیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے قصبۂ برقعید سے کوچ کرنیکا ارادہ کیا ہی تھا کہ عید کا چاند دیکھ لیا۔ میں نے یہ خیال کر کے کہ عید کے دن اسی جگہ موجود رہنا چاہیئے وہاں سے اپنا کوچ (جانا) مناسب نہ جانا +

وَاَشۡهَدَ بِهَا يَوۡمَ الزِّيۡنَةِ، فَلَمَّا اَظَلَّ بِفَرۡضِهٖ وَنَفۡلِهٖ، وَاَجۡلَبَ بِخَيۡلِهٖ وَرَجۡلِهٖ، اِتَّبَعۡتُ السُّنَّةَ فِيۡ لُبۡسِ الۡجَدِيۡدِ، وَبَرَزۡتُ مَعَ مَنۡ بَرَزَ لِلتَّعۡيِيۡدِ، وَحِيۡنَ الۡتَأَمَ جَمۡعُ الۡمُصَلّٰى وَانۡتَظَمَ، وَاَخَذَ الزِّحَامُ بِالۡكَظَمِ، طَلَعَ شَيۡخٌ فِيۡ شَمۡلَتَيۡنِ، مَحۡجُوۡبُ الۡمُقۡلَتَيۡنِ، وَقَدِ اعۡتَضَدَ شِبۡهَ الۡمِخۡلَاةِ، وَاسۡتَقَادَ لِعَجُوۡزٍ كَالسِّعۡلَاةِ، فَوَقَفَ وَقۡفَةَ مُتَهَافِتٍ، وَحَيّٰى تَحِيَّةَ خَافِتٍ، وَلَمَّا فَرَغَ مِنۡ دُعَائِهٖ، اَجَالَ خَمۡسَهٗ فِيۡ وِعَائِهٖ، فَاَبۡرَزَ مِنۡهُ رِقَاعًا قَدۡ كُتِبۡنَ بِاَلۡوَانِ الۡاَصۡبَاغِ، فِيۡ اَوَانِ الۡفَرَاغِ، فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوۡزَهُ الۡحَيۡزَبُوۡنَ، وَاَمَرَهَا بِاَنۡ تَتَوَسَّمَ الزَّبُوۡنَ، فَمَنۡ اٰنَسَتۡ نَدٰى يَدَيۡهِ، اَلۡقَتۡ وَرَقَةً مِّنۡهُنَّ لَدَيۡهِ، قَالَ فَاَتَاحَ لِيَ الۡقَدَرُ الۡمَعۡتُوۡبُ، رُقۡعَةً فِيۡهَا مَكۡتُوۡبٌ

لَقَدۡ اَصۡبَحۡتُ مَوۡقُوۡذًا — بِاَوۡجَاعٍ وَّاَوۡجَالِ

وَمَمۡنُوًّا بِمُخۡتَالٍ — وَمُحۡتَالٍ وَّمُغۡتَالِ

وَخَوَّانٍ مِّنَ الۡاِخۡوَا — نِ قَالٍ لِيۡ وَاِقۡلَالِ

وَاِعۡمَالٍ مِّنَ الۡعُمَّا — لِ فِيۡ تَضۡلِيۡعِ اَعۡمَالِيۡ

فَكَمۡ اُصۡلٰى بِاِذۡحَالٍ — وَّاَمۡحَالٍ وَّتَرۡحَالِ

وَكَمۡ اَخۡطِرُ فِيۡ بَالٍ — وَّلَا اَخۡطُرُ فِيۡ بَالِ

فَلَيۡتَ الدَّهۡرَ لَمَّا جَا — رَ اَطۡفَالِيۡ اَطۡفَلِيۡ

فَلَوۡلَا اَنَّ اَشۡبَالِيۡ — اَغۡلَالِيۡ وَاَعۡلَالِيۡ

لَمَا جَهَّزۡتُ اٰمَالِيۡ — اِلٰى اٰلٍ وَّلَا وَالِ

لغات) اَخَذَ الزحام النَّفَس۔ کثرتِ مردماں کی وجہ سے سانس لینا دشوار ہو گیا + عجوز (ف) بڑھیا + سعلاۃ (ث) غولِ بیابانی چڑیل + خمس (ض) مراد پانچ انگلیاں ہیں + اصباغ (ف) ج صبغ۔ رنگ۔ پڑیہ + جیزبون (ف) مکارہ۔ فریبن + زبون (ض) مصرف کثیر الصدقہ + موقوذ (ف) مضروب + اوجال (ف) ج وجل دردمند خوف زدہ + محتال (ض) متکبر مغرور + محتال (ض) حیلہ جو۔ بہانہ خور + مغتال (ض) مہلک قاتل کشندہ۔ قالٍ من القلی بغض و دشمنی رکھنا + اقلال (ث) فقیری۔ درویشی + تضلیع افساد۔ فاسد کرنا + اذحال (ف) ج ذحل کینہ حقد + محال (ف) ج محل قحط۔ کنایۃً فقر مراد ہے + ترحال (ث) سفر کرنا۔ کوچ کرنا + اطفائی اول مرکب من الطفاولی و ثانی جمع طفل کودک۔ الاطفاء بجھانا۔ ہلاک کرنا + اشبال (ف) ج شبل بچۂ شیر۔ مراد اولاد۔ اغلال (ف) ج غل۔ بوجھ۔ قید + اعلال (ف) ج عِلّ کنّہ۔ چچڑی۔ کلی +

شرح) جب عید اپنے فرائض و نوافل کے ساتھ قریب آئی اور اپنے سواروں و پیدلوں کو کھینچ لائی تو میں نے نیا لباس پہننے میں سُنّت رسول اللہ صلعم کی تابعداری کی اور عیدگاہ جانیوالوں کے ساتھ گھر سے نکلا جس وقت جماعت عیدگاہ میں جمع ہو گئی اور صفیں باندھ لیں، اور اژدہام کی وجہ سے سانس رکنے لگی تو ایک بوڑھا آنکھیں بند کئے دو کمبل اوڑھے آیا۔ اُس کے بازو پر ایک توبڑا (جھولی) پڑی تھی۔ اور اُسکی ایک چڑیل جیسی بوڑھیا رہبری کر رہی تھی + وہ لڑکھڑاتا ہوا اکھڑا ہوا۔ اور خوف زدوں کی طرح سلام کیا۔ پھر جب دُعا سے فارغ ہوا۔ تو اپنی جھولی میں ہاتھ ڈال کر چند رقعے نکالے + جو فرصت کے وقت مختلف رنگوں سے لکھے گئے تھے۔ اُن کو اُس مکار بڑھیا کو دیکر کہا۔ کہ مخیّر کو پہچان لے۔ لہذا بوڑھیا نے جس کسی کو اہل بخشش دیکھا اُس کے آگے ایک رقعہ ڈال دیا + برگشتہ مقدر نے ایک رقعہ میرے لئے بھی مقرر کر دیا۔ (میرے سامنے بھی اُس نے ایک رقعہ ڈالا) جس میں لکھا ہوا تھا۔ ؎ میں دردوں، اور خوف کا مارا ہوا۔ اور متکبر و حیلہ گر (دوں) قاتلوں، بہت سے خائن بھائیوں کا (جو میری فقیری کی وجہ سے میرے دشمن ہو گئے ہیں) اور اپنے کام کرنے والوں کے کام خراب کرنے میں سعی کرنے سے آزمایا ہوا ہوں یعنی کینوں اور محتاجگیوں اور کثرت سفر سے کب تک چلایا جاؤں گا۔ اور تاکے پرانے کپڑوں میں چلونگا (بسر کرونگا) اور میرا کسی کے دل میں خیال پیدا نہوگا؟ کاش کہ زمانے نے جب مجھپر ظلم ڈھایا تھا۔ تو میرے بچوں کو مار ڈالا ہوتا + کیونکہ اگر میرے بچے میرے لئے چچڑیاں اور قید نہوتے تو میں اپنے کسی رشتہ دار یا حاکم کے پاس اپنی اُمید کبھی نہیں لیجاتا +

وَلَا جَرَّرْتُ أَذْيَالِي عَلٰى مَسْحَبِ إِذْلَالِي

فَسَحْرَا بِيَ أَخْرٰى بِي وَإِسْمَالِيَ أَسْمَالِي

فَهَلْ حُرٌّ يَرٰى تَخْفِيفَ أَثْقَالِي بِمِثْقَالِ

وَيُطْفِي حَرَّ بَلْبَالِي بِسِرْبَالٍ وَسِرْوَالِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْأَبْيَاتِ تُقْتُ إِلٰى مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا وَرَاقِمِ عَلَمِهَا. فَنَاجَانِي الْفِكْرُ بِأَنَّ الْوُصْلَةَ إِلَيْهِ الْعَجُوزُ. وَأَفْتَانِي بِأَنَّ حُلْوَانَ الْمُعَرِّفِ يَجُوزُ. فَرَصَدْتُهَا وَهِيَ تَسْتَقْرِي الصُّفُوفَ صَفًّا صَفًّا. وَتَسْتَوْكِفُ الْأَكُفَّ كَفًّا كَفًّا. وَمَا إِنْ يُنْجِحُ لَهَا عَنَاءٌ. وَلَا يَرْشَحُ عَلٰى يَدِهَا إِنَاءٌ. فَلَمَّا أَكْدٰى اسْتِعْطَافُهَا. وَكَدَّهَا مَطَافُهَا. عَاذَتْ بِالْاسْتِرْجَاعِ. وَمَالَتْ إِلَى ارْتِجَاعِ الرِّقَاعِ. وَأَنْسَاهَا الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رُقْعَتِي. فَلَمْ تَعُجْ إِلٰى بُقْعَتِي. وَآبَتْ إِلَى الشَّيْخِ بَاكِيَةً لِلْحِرْمَانِ. شَاكِيَةً تَحَامُلَ الزَّمَانِ. فَقَالَ إِنَّا لِلّٰهِ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. ثُمَّ أَنْشَدَ لَمْ يَبْقَ صَافٍ وَلَا مُصَافٍ. وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ وَفِي الْمُسَاوِي بَدَا التَّسَاوِي. فَلَا أَمِينٌ وَلَا ثَمِينٌ ثُمَّ قَالَ لَهَا مَنِّي النَّفْسَ وَعِدِيهَا. وَاجْمَعِي الرِّقَاعَ وَعُدِّيهَا. فَقَالَتْ لَقَدْ عَدَدْتُهَا. لَمَّا اسْتَعَدْتُهَا. فَوَجَدْتُ يَدَ الضَّيَاعِ قَدْ غَالَتْ إِحْدَى الرِّقَاعِ. فَقَالَ تَعْسًا لَكِ يَا لَكَاعِ أَتُحْرَمِينَ وَتُحِيكِ الْقَنَصَ وَالْحِبَالَةَ.

لغات) اسمالی اوّل بمعنی خرقہ ہائے کہنہ وثانی مرکب من الفعل والظرف + بلبال (کسف) قلب اندرون + سربال (کسف) قمیص کرتہ + سروال (کسف) ازار + ملحم (ضنک) ناسج مراد ناظم ہے حلوان (ضس) اصل میں اُس اُجرت کو کہتے ہیں جو کاہن کو دیجائے یہاں مطلق اُجرت مراد ہے + کسنوکف اے طلبت الوکف وہو سیل القلیل والمراد بہ عطاء قلیل + استرجاع "انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھنا + بقعۃ (ضسف) جگہ مکان + تحاصل (ف) ظلم ستم مشقت + صافٍ (ف) مخلص خالص محب + صاف (ض) صادق دوست + معین (فک) آب بسیار یہاں مراد کریم ہے + مساوی (ف ج) مسوء معائب قبائح برائیاں عدای (لک) من الوعد و (ضت) من العدد + لکاع (ف) کلمہ مذموم کمبخت نامعقول قنص (قفن) شکار۔ صید۔ نخچیر + حبالہ (لث) دام۔ جال۔ پھندا +

شرح) اور ذلت کی جگہ ہرگز اپنے دامن کو نہ کھینچتا میرا جھونپڑا میرے لئے بہت موزوں ہوتا۔ اور میری کھیئی گدڑی میرا مرتبہ بڑھاتی + لہذا کیا کوئی سخی داتا ہے؟ جو میرے بوجھ کو ایک مثقال سے ہلکا کردے۔ اور ایک پاجامہ کرنے سے میری سوزشِ اندوہ وغم کو ٹھنڈا کرے + حارث ابن ہمام کہتا ہے۔ کہ جب میں نے اُسکے اشعار کی چادر کو بغور دیکھا، تو اُسکے بننے والے، اور اُسکے نقوش کے رقم کرنیوالے (بنانیوالے) کے تعارف کا مشتاق ہوگیا۔ میرے دل نے کہا۔ کہ اُس کی طرف پہنچنے کا وسیلہ یہ بوڑھیا ہے۔ اور فتویٰ دیا کہ معرف کو اُجرت دینا جائز ہے میں اُسکا منتظر رہا + وہ ایک ایک صف میں جستجو کرتی، اور ہر ہر ہاتھ سے کچھ ٹپکنے کی درخواست کرتی پھر رہی تھی۔ مگر اُس کی اسقدر مشقت نے اُس کی کوئی حاجت (اُمید) پوری نہ کی، اور اُس کے ہاتھ پر کوئی ظرف نہ ٹپکایا گیا + پھر جب اُس کا استعطاف غیر مفید ثابت ہوا۔ اور اُس کی گردش نے اُس کو پریشان کردیا۔ تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھتی ہوئی لوٹی اور رقعے واپس لینے لگی حضرت شیطان نے اُس کو میرا رقعہ بھلا دیا اسلئے وہ میرے پاس آئی۔ اور محرومی قسمت پر روتی وجورِ زمانہ کی شکایت کرتی ہوئی بڈھی کی طرف لوٹی اسپر بوڑھا کہنے لگا! ہم خدا ہی کیواسطے ہیں اور اپنے کام خدا ہی کے سُپرد کرتے ہیں! اور خدا کے سوا کسی میں قوت وطاقت نہیں پھر اُسنے یہ شعر گائے ؎ نہ کوئی خالص دوست باقی رہا نہ کوئی سچا یار، نہ کوئی سخی رہا نہ کوئی مددگار + برائیوں میں مساوات ظاہر ہونے لگی بس نہ کوئی امین رہا، اور کوئی گراں بہا + پھر بڑھیا سے بولا کہ نفس کو تمنی رکھ، اور وعدہ کر اور رقعے جمع کرکے گن لے۔ یہ سُن کر وہ بولی کہ میں نے لوٹتے وقت ان کو شمار کیا تو معلوم ہوا کہ ضیاع کا ہاتھ، ایک رقعہ کھو چکا ہے + اس پر بوڑھا بولا کمبخت خدا تجھے غارت کرے کیا تو شکار اور دام +

وَاُقبس والله بالة، انها لضغث على اِبّالة، فانصاعت تقتص

مدرجها، وتنشد مدرجها، فلمّا دانتني قرنت بالرقعة درهمًا وقطعة

وقلت لها ان رغبت في المشوف المعلم، واشرت الى الدرهم، فبوحي

بالسر المبهم، وان ابيت ان تشرحي، فخذي القطعة واسرحي، فمالت

الى استخلاص البدر التم، والابلج الهم، وقالت دع جدالك، وسل

عما بدا لك، فاستطلعتها طلع الشيخ وبلدته، والشعر وناسج بردته،

فقالت ان الشيخ من اهل سروج، وهو الذي وشي الشعر المنسوج،

ثم خطفت الدرهم خطفة الباشق، ومرقت مروق السهم الراشق،

فخالج قلبي ان ابا زيد هو المشار اليه، وتاجج كربي لمصابه بناظريه،

وآثرت ان افاجئه، لاحجم عود فراستي فيه، وما كنت لاصل

اليه الا بتخطي رقاب الجمع، المنهي عنه في الشرع، وعفت ان يتاذى

بي قوم، او يسري الي لوم، فسدكت بمكاني وجعلت شخصه قيد

عياني، الى ان انقضت الخطبة، وحقت الوثبة، فخففت اليه،

وتوسمته على التحام جفنيه، فاذا الالمعيتي المعية ابن عباس وفراستي

فراسة اياس، فعرفته حينئذ شخصي واثرته باحد قميصي واهبت

به الى قرصي، فهش لعارفتي وعرفاني، ولبى دعوة رغفاني،

وانطلقت ويدي زمامه، وظلي امامه، والعجوز ثالثة الاثافي،

لغات) قبس (ف) پارہ آتش، شعلہ مراد نورالمصباح + ذبالۃ (ضت) فتیلہ بتی + ضغث (کس) پتلی لکڑیوں کا بوجھ گٹھا + ابالۃ (کت) بڑا بوجھ "ضغث علی ابالۃ" لکڑ بیٹر وکی مثل ہے عربی لوگ گناہ و گناہ کی جگہ استعمال کرتے ہیں + ابالہ اس بڑے بوجھ کو کہتے ہیں جو بکری کا ہو، ضغث وہ بوجھ جو ابالہ کے اوپر اپنے لئے رکھ لیتے ہیں۔ اردو میں بجائے اسکے سمندر یا ایک و ترا زیا ہوا مستعمل ہے یا لایہ گھونسہ هم (ت) اصل میں شیخ فانی کو کہتے ہیں یہاں درہم سے کنایہ ہے + باشق ایک شکاری جانور ہے معرب باشہ + مرق (ض) تیر کا نشانہ سے باہر چلا جانا + الجحیم لکڑیکو امتحانا دانت سے چبا کر دیکھنا + تخطی ہمزہ کو دنا قال رسول اللہ صلعم من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جہنم رواہ الترمذی + معیت ابن عباس رضی میت فطنت ذکاوت + ابن عباس کنیت ہے عبداللہ ابن عباس ابن عبدالمطلب ابن ہاشم قریشی ہاشمی کی یہ ہجرت نبوی سے تین سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلعم نے ان کے واسطے دعا کی تھی کہ اللھم علمہ الحکمۃ وتاویل القرآن" آپ نہایت ذکی فصیح صحابی تھے حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ابن عباس فتی الکھول لہ لسان سئول وقلب عقول" نیز آپ باوجود بڑے بڑے صحابہ کے موجود ہونیکے انسے مشورہ لیتے تھے آپکی فطانت ضرب المثل ہے۔ ابوالعباس نے کامل میں لکھا ہے کہ عمر ابن ربیعہ نے اپنا اسی شعر کا قصیدہ پڑھا آپنے ایکبار سنکر یاد کر لیا + اللہ اکبر + روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلعم کے ہمراہ ایک اجنبی شخص کو دیکھا، پوچھا کہ حضور یہ کون تھے۔ فرمایا کیا تونے دیکھ لیا؟ کہا ہاں یا سیدی! فرمایا کہ یہ جبرئیل تھے اب تو اندھا ہو جائیگا۔ لہذا آخر عمر میں نابینا ہو گئے جس کو لکھتے ہیں سے ان یاخذ اللہ من عینی نورھما + ففی لسانی وقلبی منھما نور + قلبی ذکی وعقلی غیر ذی دخل وفی فمی صارم کالسیف ماثور + نیز یہ لکھتے ہیں کہ جب آپ کا بمقام طائف ۶۸ھ میں انتقال ہوا اور جنازہ اٹھایا گیا تو ایک سفید جانور آپکی نعش میں گھس گیا اور پھر نہ نکلا بعض کا خیال ہے کہ وہ علم تھا اور بعض کا خیال ہے کہ بصر تھی و نظیرہا واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم + فراست ایاس۔ ایاس نام ہے، ابو واثلہ ابن معاویہ ابن قرہ قاضی بصرہ کا۔ یہ ۱۲۲ھ کا مشہور اور ضرب المثل ذہین شخص ہے۔ ایک کتاب بھی اسکی ذکاوت میں تصنیف ہوئی ہے جس کا نام رکن ایاس ہے۔ اس کی ذکاوت کے بہت سے قصے مشہور ہیں جن میں سے ایک پر اکتفا کیا جاتا ہے ایک مرتبہ ایاس نے ایک اونٹ کی چگی ہوئی زمین (گھانس) دیکھی۔ کہا کہ یہ اونٹ کانا ہے۔ لوگوں نے دیکھا تو حقیقتاً کانا تھا۔ پوچھا کہ آپ نے کیسے معلوم کر لیا۔ جواب دیا کہ میں نے ایکطرف اسکی چگی ہوئی گھانس دیکھی لہذا معلوم کر لیا کہ وہ کانا ہے۔ حبیب نے اپنے ایک شعر میں عمر ابن معدیکرب کی شجاعت۔ احنف کا حلم۔ حاتم کی سخاوت اور ایاس کی ذہانت بیان کی ہے لکھتا ہے سے اقدام عمرو فی سماحت حاتم + فی حلم احنف فی ذکاء ایاس + ابن ذہین و فہیم شخص نے ۱۲۲ھ میں وفات پائی واللہ اعلم بالصواب + عارفہ (ف) معروف احسان۔ نیکی + رغفان (ضس) جمع رغیف نان روٹی۔

شرح) چراغ اور فتیلہ دونوں سے محروم ہو گئی (کیا تو نے گدھے کے پیچھے رسی کھینچی کھوئی) ؟ ارے یہ تو لکڑیوں کے ڈھیر پر گھانس کا بوجھ لات پر گھونسہ ہوا، یہ سنکر بوڑھیا لوٹی اور رستہ رستہ اپنے رفقہ کو تلاش کرنے لگی جب میرے قریب آئی تو میں نے رقعہ کے ساتھ ایک درہم اور ایک جزو درہم لاکر اس کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اگر تو اس جگہ اور نقشیں (درہم) لینا چاہتی ہے تو مجھ پر یہ مخفی راز ظاہر کر اور اگر اس کے بیان کرنے سے انکار کرے تو یہ جزو درہم لے اور چلی جا! یہ رقعہ بدر تمام اور روشن بزرگ (درہم لینے) کی طرف مائل ہوئی، اور بولی جھگڑا چھوڑو، اور جو بات ہو سو پوچھو! میں نے شیخ، اور اس کے شہر، اشعار اور ان کے کہنے والے کی خبر سے مطلع ہونا چاہا + اسپر بولی کہ یہ بزرگ سروج کے رہنے والے ہیں! اور ان ہی نے ان بیت بندش والے اشعار کو آراستہ کیا ہے یہ کہکر اس نے شکرہ کیطرح درہم اڑا لیا! اور جھوٹے ہوئے تیر کی طرح چلدی + میرے دل میں خیال آیا کہ ہو نہو یہ شاعر ابو زید ہے + مجھے اسکی مصیبت بصری (نابینا ہونے) پر سخت رنج ہوا + میں نے ارادہ کیا کہ اسکے پاس جاکر اس سے گفتگو کروں تاکہ اس کی فراست کا اندازہ ہو سکے۔ مگر چونکہ میں بغیر گردنوں پر سے کودنے کے (جس کی شرع میں ممانعت آئی ہے) اس تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔ نیز یہ بھی برا معلوم ہوتا تھا کہ لوگوں کو میری ذات سے تکلیف پہنچے + یا مجھے گالیاں سننا پڑیں + لہذا میں اپنی جگہ بیٹھے ہوئے اس پر نظریں جمائے رہا۔ یہانتک کہ خطبہ پورا (ختم) ہوا، اور کود پھاند شروع ہو گئی۔ اب تو میں بھی اس کے قریب گیا۔ اور اس کی بند آنکھوں کو غور سے دیکھا۔ اس وقت تو میری زیرکی ابن عباس کی سی، اور میری ذہانت قاضی ایاس کی سی نکلی (میں نے جو خیال کیا تھا وہ صحیح نکلا) میں نے اپنا تعارف کرا کر اپنا ایک کرتہ اس کو دیا + اور اپنی روٹی کیطرف اس کو بلایا (دعوت کی) وہ میری نیکی (احسان) اور تعارف سے خوش ہوا۔ اور دعوت منظور کر لی۔ پھر وہ چلا! درآنحالیکہ میرے ہاتھ میں اس کی مہار (ڈنڈا) اور میرا سایہ اس کا رہبر تھا + بوڑھیا چوٹے کا تیسرا بازو +

وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِي. فَلَمَّا اسْتَحْلَسَ وُكْنَتِي، وَاَحْضَرْتُهُ
عُجَالَةَ مُكْنَتِي، قَالَ لِي يَا حَارِثُ، اَمَعَنَا ثَالِثٌ. فَقُلْتُ لَيْسَ اِلَّا الْعَجُوزُ.
قَالَ مَا دُونَهَا سِرٌّ مَحْجُوزٌ. ثُمَّ فَتَحَ كَرِيمَتَيْهِ، وَرَأْرَأَ بِتَوْأَمَتَيْهِ، فَاِذَا سِرَاجَا
وَجْهِهِ يَتَّقِدَانِ، كَاَنَّهُمَا فَرْقَدَانِ، فَابْتَهَجْتُ بِسَلَامَةِ بَصَرِهِ، وَعَجِبْتُ
مِنْ غَرَائِبِ سِيَرِهِ، وَلَمْ يُلْقِنِي قَرَارٌ، وَلَا طَاوَعَنِي اصْطِبَارٌ، حَتَّى سَاَلْتُهُ
مَا دَعَاكَ اِلَى التَّعَامِي، مَعَ سَيْرِكَ فِي الْمَعَامِي، وَجَوْبِكَ الْمَوَامِي، وَاِيغَالِكَ
فِي الْمَرَامِي، فَتَظَاهَرَ بِاللُّكْنَةِ، وَتَشَاغَلَ بِاللُّهْنَةِ، حَتَّى اِذَا قَضَى وَطَرَهُ،
اَمَالَ اِلَيَّ نَظَرَهُ، وَاَنْشَدَ: وَلَمَّا تَعَامَى الدَّهْرُ وَهُوَ اَبُو الْوَرَى، عَنِ الرُّشْدِ
فِي اَنْحَائِهِ وَمَقَاصِدِهِ، تَعَامَيْتُ حَتَّى قِيلَ اِنِّي اَخُو عَمًى، وَلَا غَرْوَ اَنْ يَحْذُوَ الْفَتَى
حَذْوَ وَالِدِهِ. ثُمَّ قَالَ لِيَ انْهَضْ اِلَى الْمُخْدَعِ فَاْتِنِي بِغَسُولٍ يَرُوقُ الطَّرْفَ
وَيُنَقِّي الْكَفَّ، وَيُنَعِّمُ الْبَشَرَةَ، وَيُعَطِّرُ النَّكْهَةَ، وَيَشُدُّ اللِّثَةَ وَيُقَوِّي الْمَعِدَةَ،
وَلْيَكُنْ نَظِيفَ الظَّرْفِ، اَرِيجَ الْعَرْفِ، فَتِيَّ الدَّقِّ، نَاعِمَ السَّحْقِ، يَحْسَبُهُ
اللَّامِسُ ذَرُورًا، وَيَخَالُهُ النَّاشِقُ كَافُورًا، وَاقْرِنْ بِهِ خِلَالَةً نَقِيَّةَ الْاَصْلِ،
مَحْبُوبَةَ الْوَصْلِ، اَنِيقَةَ الشَّكْلِ، مَدْعَاةً اِلَى الْاَكْلِ، لَهَا نَحَافَةُ الصَّبِّ،
وَصَقَالَةُ الْعَضْبِ، وَآلَةُ الْحَرْبِ، وَلُدُونَةُ الْغُصْنِ الرَّطْبِ. قَالَ فَنَهَضْتُ
فِيمَا اَمَرَ، لِاَدْرَأَ عَنْهُ الْغَمَرَ، وَلَمْ اَهِمْ اِلَى اَنَّهُ قَصَدَ اَنْ يَخْدَعَ، بِاِدْخَالِي الْمُخْدَعَ، وَلَا
تَظَنَّيْتُ اَنَّهُ سَخِرَ مِنَ الرَّسُولِ، فِي اسْتِدْعَاءِ الْخِلَالَةِ وَالْغَسُولِ. فَلَمَّا عُدْتُ بِالْمُلْتَمَسِ

لغات) وکنۃ (ضمسف) مکان خانہ گھر + عجالۃ (صف) ماحضر جو شے جلد سے جلد تیار ہو سکے + دَأَدَ اُ۔ بصیغہ الماضی ای حرک عینہ وادا رہا + فرقدان (صف) بنات النعش کے دو مشہور ستارے + اصطبار (کس) صبر کرنا + معامی (ف) ج معمی نامعروف راستہ۔ غیر آباد جنگل + مواصی (ف) ج موماۃ صحرا جنگل بقفار + طمنۃ (صنسف) ناشتا + لاعزو ای کا تعجب + مخدع (صنس) یا (کس) کمرہ یا کوٹھا + غسول (ف) اشنان۔ اُبٹن۔ بیسن + طرف (فس) آنکھ۔ چشم نکہت (فس) رائحۃ الفم۔ بوئے دہن + لثۃ (فت) مسوڑے دانتوں کے اردگرد کا گوشت فیئی المخ مراد تازہ کوٹا ہوا + ناعم المخ مراد باریک پسا ہوا ذررد (ف) ایک خوشبو کا نام ہے طرو سرمہ سا + ناشق (شامۃ سونگھنے والا + ملعاۃ (ع) داعی الی الاکل + عضب (فس) شمشیر براں وقد مضی معناہ + لدونۃ (صف) لین نرمی + غمر (فف) ودک۔ بدبو۔ بسیند + سخن۔ الصیغۃ الماضی ای ہزل +

شرح) اور ایسی نگہبان تھی جس پر کوئی بات پوشیدہ نہ تھی + جب وہ میرے مکان میں مقیم ہوا اور میں نے طعام ماحضر پیش کیا تو بولا۔ اے حارث! کیا ہمارے ساتھ کوئی اور تیسرا شخص بھی ہے؟ میں نے جواب پاکر بجز بڑی بی کے اور کوئی نہیں۔ پس اس نے یہ کہہ کر کہ اس سے کوئی راز مخفی نہیں اپنی دونوں آنکھیں کھول دیں اور انکو گھمانا شروع کیا۔ اب تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اسکے چہرے کے دونوں چراغ گویا کہ فرقدان کی طرح روشن ہیں۔ میں اس کی بصارت کو سلامت پاکر خوش ہوا اور اس کی عجیب خصلتوں پر تعجب کرنے لگا۔ مجھ سے صبر نہ ہو سکا اور مجھے چین نہ پڑی یہانتک کہ میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے نابینا بننے پر اور اسکے ساتھ ساتھ غیر معروف راستوں میں چلنے جنگل طے کرنے اور شہر در شہر پھرنے پر کس شے نے مجبور کیا؟ اس پر اس نے لکنت سے مدد لی اور ناشتے میں مصروف ہو گیا حتے کہ جب اس کی حاجت پوری ہو گئی (پیٹ بھر گیا) تو اس نے مجھے ذرا غور سے دیکھا اور یہ شعر پڑھے ؎

زمانہ (جو مخلوق کا باپ ہے) جب اپنے طریقوں اور اغراض و مطالب میں اندھا بن گیا۔ تو میں بھی اندھا بن گیا تاکہ کہا جائے کہ میں اندھے کا بھائی ہوں۔ اور اگر لڑکا باپ کے قدم بقدم چلے تو کوئی عجیب بات نہیں + پھر بولا کہ اٹھ کمرے میں سے بیسن لا جو آنکھوں کو اچھا معلوم ہو۔ اور ہاتھوں کو صاف کرے۔ جلد کو ملائم (و صاف) کرے۔ اور مسوڑوں کو مضبوط + منہ کی بو کو خوشبودار بنا دے۔ اور معدے کو قوت دے۔ ہاں یہ بھی ضروری ہے کہ پاکیزہ برتن والا اور نفیس خوشبو دار، تازہ کوٹا ہوا اور باریک پسا ہوا ہو + اس کو چھونے والا ذررد خیال کرے۔ اور سونگھنے والا کافور + اسکے ساتھ ایک خلال بھی لا۔ ما جو پاکیزہ اصل اور محبوب الوصل، خوبصورت۔ کھانے کی ترغیب دلانے والا ہو۔ عاشق کی طرح لاغر۔ اور شمشیر کی طرح مصقل۔ آلہ جنگ ہو۔ اور تر شاخ کا نرم (چھیلا ہوا) راوی کہتا ہے کہ میں اسکے کہنے سے اٹھا۔ تاکہ اسکی پسند دور کروں۔ میں نے یہ گمان نہیں کیا۔ کہ وہ مجھے کمرہ میں بھیج کر دھوکہ دینا چاہتا ہے اور نہ یہ خیال کیا کہ خلال اور اُبٹن کے قاصد سے تمسخر کر رہا ہے + جب میں اس کی مطلوبہ اشیا لیکر دم زدن میں واپس آیا،

فِي أَقْرَبَ مِنْ رَجْعِ النَّفَسِ، وَجَدْتُ الْجَوَّ قَدْ خَلَا، وَالشَّيْخَ وَالشَّيْخَةَ قَدْ أَجْفَلَا، فَاسْتَشَطْتُ مِنْ مَكْرِهِ غَضَبًا، وَأَوْغَلْتُ فِي أَثَرِهِ طَلَبًا، فَكَانَ كَمَنْ قُمِسَ فِي الْمَاءِ، أَوْ عُرِجَ بِهِ إِلَى عَنَانِ السَّمَاءِ،

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ الْمَعَرِّيَّةُ

أَخْبَرَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ مِنْ أَعَاجِيبِ الزَّمَانِ أَنْ تَقَدَّمَ خَصْمَانِ، إِلَى قَاضِي مَعَرَّةِ النُّعْمَانِ، أَحَدُهُمَا قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ الْأَطْيَبَانِ، وَالْآخَرُ كَأَنَّهُ قَضِيبُ الْبَانِ، فَقَالَ الشَّيْخُ أَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيَ كَمَا أَيَّدَ بِهِ الْمُتَقَاضِيَ، أَنَّهُ كَانَتْ لِي مَمْلُوكَةٌ رَشِيقَةُ الْقَدِّ، أَسِيلَةُ الْخَدِّ، صَبُورٌ عَلَى الْكَدِّ، تَخُبُّ أَحْيَانًا كَالنَّهْدِ، وَتَرْقُدُ أَطْوَارًا فِي الْمَهْدِ، وَتَجِدُ فِي تَمُّوزَ مَسَّ الْبَرْدِ، ذَاتُ عَقْلٍ وَعِنَانٍ، وَحَدٍّ وَسِنَانٍ، وَكَفٍّ بِبَنَانٍ، وَفَمٍ بِلَا أَسْنَانٍ، تَلْدَغُ بِلِسَانٍ نَضْنَاضٍ، وَتَرْفُلُ فِي ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ، وَتُجْلَى فِي سَوَادٍ وَبَيَاضٍ، وَتُسْقَى وَلٰكِنْ مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ، نَاصِحَةٌ خُدَعَةٌ، خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ، مَطْبُوعَةٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ، وَمِطْوَاعَةٌ فِي الضِّيقِ وَالسَّعَةِ، إِذَا قَطَعَتْ وَصَلَتْ، وَمَتَى فَصَلْتَهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ، وَطَالَمَا خَدَمَتْكَ فَجَمَّلَتْ، وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَيْكَ فَآلَمَتْ وَمَلْمَلَتْ، وَإِنَّ هٰذَا الْفَتَى اسْتَخْدَمَنِيهَا لِغَرَضٍ، فَأَخْدَمْتُهُ إِيَّاهَا بِلَا عِوَضٍ عَلَى أَنْ يَجْتَنِيَ نَفْعَهَا،

لغات) اَجفَلَ۔ الاِجفَلاَ ؔ ہرب بھاگ جانا + اثر(ث) خلف پیچھے + قمس۔ القمس پانی میں غوطہ مارجانا۔ ڈوب جانا + عنان۔ ابر کا ٹکڑا + معرۃ (ففت) ملکِ شام میں ایک شہر ہے + اطیبان (فف) کھانے اور سونے کی لذت + بان۔ بید کی طرح کا ایک درخت ہے + مملوکۃ لونڈی مراد سونی ہے + اسیلۃ الخد نرم رخسار + نھد (فس) جسیم گھوڑا + تموز (ف) رومی زبان میں گرمی کے ایک مہینے کا نام ہے۔ تقریباً جیٹھ کو کہتے ہیں + برد (ھنی) لوہے کو سوہان سے رگڑنا + ذات الجز عقل سے مراد وہ گانٹھ ہے جو سیتے وقت تاگے میں لگاتے ہیں اور عنان سے مراد تاگہ ہے + نضناض (ھنف) سانپ کا زبان ہلانا + فضفاض (ھنف) واسع طویل + ناصحۃ النصح کپڑے سینا + خیاط (ضنف) پوشیدہ + طلعۃ (ضنف) ظاہر مراد یہ ہے کہ کبھی کپڑے میں پوشیدہ ہوجاتی ہے اور کبھی ظاہر + مطواع (کس) کثیر الاطاعت + ململت بیچین کردیگی + صیر تشخا الد +

شرح) تو صحن کو خالی پایا۔ بوڑھا اور بوڑھیا جاچکے تھے + مجھے اُس کے دھوکہ دینے پر سخت غصہ آیا۔ اور میں اُس کے پیچھے دوڑا + مگر وہ دونوں تو (ایسے ہوگئے) جیسے کوئی پانی میں غوطہ مار جائے۔ یا آسمان کے ابر کی طرف اٹھا لیا گیا ہو +

آٹھویں مجلس (جو معریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے زمانے کے عجیب و غریب واقعات میں سے (ایک یہ واقعہ دیکھا ہے) کہ شہر معرۃ (متصل نعمان) کے قاضی کے پاس دو جھگڑالو آئے جنمیں میں سے ایک تو لذتِ اکل و جماع کو خیر باد کہہ چکا تھا (پیر فرتوت تھا) اور دوسرا گویا کہ بید کی ایک شاخ تھا (جوان تھا) بوڑھا بولا خدا قاضی کی مدد کرے جیسے کہ طالبانِ حقوق کی مدد (تقویت) اُسکے ذریعہ فرمائی ہے + (حضور) واقعہ یہ ہے کہ میری ایک کنیز تھی۔ جو معتدل القامۃ، نرم رخسار اور تکلیفوں میں صبر کرنیوالی تھی + کبھی جسیم (تیزرو) گھوڑے کی طرح دوڑتی تھی، اور کبھی جھولے میں سوتی تھی، ماہ تموز میں (جو شدتِ گرمی کا مہینہ ہے) سوہان سے رگڑتی تھی صاحبِ عقل (گرہ) اور رشتہ، حد (تیزی) و تندی تھی۔ بوڑھی بکلیا اور بے دانتوں کا منہ رکھتی تھی (شرم و حیا کے باعث کسی کے سامنے ہنستی نہ تھی) (سانپ کی طرح) ہلنے والی زبان کاٹتی اور دراز دامن میں ٹہلتی تھی۔ سیاہی و سفیدی میں نمودار رہتی۔ اور بغیر حوض کے سیراب کیجاتی تھی۔ فریب دینے والی، بسیار پوشیدہ۔ اور بسیار خود نما تھی۔ نفع کی خاطر بنائی گئی تھی، اور تنگی و فراخی میں برابر اطاعت کرنے والی تھی + جب تو کپڑے کو پھاڑ ڈالے تو وہ جوڑ دے گی۔ اور جب تو اُس کو جدا کرنا چاہے تو جدا ہوجایگی اکثر اگر وہ تیری خدمت کرے گی تو خوب حق الخدمت بجا لائے گی۔ اور بیشتر تیرا گناہ کرے گی۔ تو تجھے غمگین، اور بے چین کر کر دے گی + اس جوان نے اسکو مجھ سے اپنی کسی غرض کے واسطے مانگا، میں نے بلا عوض اُسی کو خدمت کے لئے اس شرط پر دے دیا کہ اُس سے نفع اُٹھائے +

وَلَا يُكَلِّفُهَا إِلَّا وُسْعَهَا، فَأَوْلَجَ فِيهَا مَتَاعَهُ، وَأَطَالَ بِهَا اسْتِمْتَاعَهُ
ثُمَّ أَعَادَهَا إِلَيَّ وَقَدْ أَفْضَاهَا، وَبَذَلَ عَنْهَا قِيمَةً لَا أَرْضَاهَا، فَقَالَ
الْحَدَثُ أَمَّا الشَّيْخُ فَأَصْدَقُ مِنَ الْقَطَا، وَأَمَّا الْإِفْضَاءُ فَفَرَطَ
عَنْ خَطَإٍ، وَقَدْ رَهَنْتُهُ عَنْ أَرْشِ مَا أَوْهَنَهُ، مَمْلُوكًا لِي مُتَنَاسِبَ
الطَّرَفَيْنِ، مُنْتَسِبًا إِلَى الْقَيْنِ، نَقِيًّا مِنَ الدَّرَنِ وَالشَّيْنِ، يُقَارِنُ
مَحَلُّهُ سَوَادَ الْعَيْنِ، يُفْشِي الْإِحْسَانَ، وَيُنْشِي الْاسْتِحْسَانَ، وَ
يُغَذِّي الْإِنْسَانَ، وَيَتَحَامَى اللِّسَانَ، إِنْ سُوِّدَ جَادَ، وَإِنْ وَسَمَ
أَجَادَ، وَإِذَا زُوِّدَ وَهَبَ الزَّادَ، وَمَتَى اسْتُزِيدَ زَادَ، لَا يَسْتَقِرُّ
بِمَغْنًى، وَقَلَّمَا يَنْكِحُ إِلَّا مَثْنَى، يَسْخُو بِمَوْجُودِهِ، وَيَسْمُو عِنْدَ جُودِهِ،
وَيَنْقَادُ مَعَ قَرِينَتِهِ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ مِنْ طِينَتِهِ، وَيُسْتَمْتَعُ بِزِينَتِهِ، وَإِنْ لَمْ يُطْمَعْ فِي لِينَتِهِ
فَقَالَ لَهُمَا الْقَاضِي إِمَّا أَنْ تُبِينَا، وَإِلَّا فَبِينَا، فَابْتَدَرَ الْغُلَامُ وَقَالَ

أَعَارَنِي إِبْرَةً لِأَرْفُوَ أَطْمَارًا عَفَاهَا الْبِلَى وَسَوَّدَهَا
فَانْخَرَمَتْ فِي يَدَيَّ عَلَى خَطَإٍ مِنِّي لَمَّا جَذَبْتُ مِقْوَدَهَا
فَلَمْ يَرَ الشَّيْخُ أَنْ يُسَامِحَنِي بِأَرْشِهَا إِذْ رَأَى تَأَوُّدَهَا
بَلْ قَالَ هَاتِ إِبْرَةً تُمَاثِلُهَا أَوْ قِيمَةً بَعْدَ أَنْ تُجَوِّدَهَا
وَاعْتَاقَ مِيلِي رَهْنًا لَدَيْهِ وَنَا هِيكَ بِهَا سُبَّةً تُزَوِّدُهَا
فَالْعَيْنُ مَرْهَى لِرَهْنِهِ وَيَدِي تَقْصُرُ عَنْ أَنْ تَفُكَّ مَرْوَدَهَا

لغات) مناعتہ (ف) مراد رشتہ۔ تاگہ + افضاء۔ ہر دو راہ زن را ایک کردن + اصدق الخ ضرب المثل
ہے۔ قطا ایک پرندہ کا نام ہے۔ جو قطا قطا کہتا رہتا ہے۔ عرب لوگ اس کو صدوق کہتے ہیں۔ اس لئے
کہ یہ جب ہی بولتا ہے جب پانی دیکھ لے بغیر پانی کے نہیں بولتا وغیرہ + ارش (فس) قیمت عیب تاوان
ڈانڈ + قین (فس) حداد۔ آہنگر۔ لوہار + انسان (لث) مردمک۔ پتلی + پتحامی۔ اے یبعد عنہ + زاد۔ اول معنی
توشہ۔ وثانی من الزیادہ + قرینہ (ف) مکحلہ۔ سرمہ دانی + لینہ (کسف) نرمی یعنی لوہے کے نرم ہونے کی اُمید
نہیں ہوتی + یا لینت بمعنی نخل ہوگا۔ اُس وقت یہ معنی ہونگے کہ اُس (سلائی) سے ایسے ہی نفع اُٹھایا جاتا ہے
جیسے نخل سے اگرچہ وہ نخل نہیں ھذا نزاع المیدانی ان کان بعیدا + بینا (کسف) من البین یعنی دُور شوید +
ابرۃ (کسف) سوزن۔ سوئی + مقود (کسف) رشتہ۔ تاگہ + تاود (ففت) اصل میں ٹیڑھا ہوجانیکو
کہتے ہیں + یہاں ٹوٹ جانا مراد ہے + میل (لث) مرود۔ سلائی +

شرح) مگر اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ دے۔ اس پر اُس نے اپنا تاگہ اُس میں ڈال کر اُس سے بہت زیادہ
فائدہ اُٹھایا + پھر اُس کو مفضاہ بنا کر (اُس کا ناکہ توڑ کر) مجھے واپس دینے لگا۔ اور اُس کے عوض ایسی رقم دینی چاہی
جس پر میں راضی نہیں ہوسکتا تھا + اُسپر نوجوان بولا کہ یہ مانا کہ بڑے میاں قطا سے بھی زیادہ سچے ہیں۔ مگر
(مجھ سے اُس کا ناکہ غلطی سے ٹوٹ گیا ہے + اور میں نے اُس کے بدلے میں اُس کے پاس اپنا ایک غلام رہن رکھدیا
(جس کی دونوں طرفیں برابر ہیں) اور قین کی طرف منسوب ہے عیب اور میل کچیل سے پاک و صاف ہے۔ اور آنکھ
کی پتلی کی برابر رہتا ہے نیکی ظاہر کرتا۔ اور خوبی پیدا کرتا ہے۔ مردمک کو غذا پہنچاتا۔ اور زبان کو محفوظ رکھتا
ہے + اگر اُس کو سیاہ کیا جائے تو بخشش کریگا۔ اور اگر اُس سے نشان کیا جائے تو خوب کریگا۔ جب اُس کو توشہ دیا جائے
تو اُس کو ہبہ کردیگا۔ اور جب اُس سے زیادتی چاہی جائے تو زیادہ کردیگا + وہ کبھی ایک جگہ قرار نہیں پکڑتا اور
علاوہ دو کے بہت کم نکاح کرتا ہے + جو کچھ بھی موجود ہوتا اُس کو بخشدیتا ہے اور بخشش کیوقت بلند ہوجاتا ہے + وہ
اپنی بیوی (سرمہ دانی) کا مطیع رہتا ہے۔ اگرچہ وہ اُس کی سرشت سے نہیں + اور اُس کی زینت سے فائدہ حاصل
کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اُس کے نرم ہونے کی کوئی امید نہیں ہوتی +) یہ سُن کر قاضی اُن دونوں سے کہنے لگا
کہ صاف صاف بیان کرتا ہے تو (کرو) ورنہ چلے جاؤ + اس پر جوان جھپٹا اور کہنے لگا ۵ اُس نے مجھے ایک
سوئی ایسی گدڑی میں رفو کرنے کے واسطے مستعار دی تھی + جسے کنگھی نے پرانا اور سیاہ کردیا تھا
میری غلطی سے تاگہ کھینچتے وقت اُس کا سوراخ (ناکہ) ٹوٹ گیا + بوڑھے نے جب اُس کو ٹوٹا ہوا دیکھا تو ڈانڈ لیکر
(بھی) نرم روی اختیار کرنے پر آمادہ نہ ہوا + بلکہ کہنے لگا کہ یا تو اُس جیسی سوئی لا۔ اور یا کھری (پوری) قیمت ادا کر
اور میری ایک سلائی بطور رہن اپنے پاس روک لی۔ اب اُس کا یہ ایک ہی شرمناک واقعہ تیرے لئے
کافی ہوگا کہ میری آنکھ اُس کے رہن پڑ جانے کے باعث بے سرمہ۔ اور میرا ہاتھ اُس کی سلائی کے چھڑانے سے عاجز ہے +

فَاسْبُرْ بِذَا الشَّرْحِ غَوْرَ مَسْكَنَتِي ... وَارْثِ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ تَعَوَّدَهَا

فَاقْبَلَ الْقَاضِي عَلَى الشَّيْخِ وَقَالَ اِيهٍ، بِغَيْرِ تَمْوِيهٍ، فَقَالَ

اَقْسَمْتُ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَمَنْ ... ضَمَّ مِنَ النَّاسِكِينَ خَيْفُ مِنًى

لَوْ سَاعَفَتْنِي الْاَيَّامُ لَمْ تَرَنِي ... مُرْتَهِنًا مِيلَهُ الَّذِي رَهَنَا

وَلَا تَصَدَّيْتُ اَبْتَغِي بَدَلًا ... مِنْ اِبْرَةٍ غَالَهَا وَلَا ثَمَنَا

لٰكِنَّ قَوْسَ الْخُطُوبِ تَرْشُقُنِي ... بِمُصْمِيَاتٍ مِنْ هٰهُنَا وَهُنَا

وَخُبْرُ حَالِي كَخُبْرِ حَالَتِهِ ... ضُرًّا وَبُؤْسًا وَغُرْبَةً وَضَنًى

قَدْ عَدَلَ الدَّهْرُ بَيْنَنَا فَاَنَا ... نَظِيرُهُ فِي الشَّقَاءِ وَهُوَ اَنَا

لَا هُوَ يَسْتَطِيعُ فَكَّ مِرْوَدِهِ ... لَمَّا غَدَا فِي يَدَيَّ مُرْتَهَنَا

وَلَا مَجَالٌ لِضِيقِ ذَاتِ يَدِي ... فِيهِ اتِّسَاعٌ لِلْعَفْوِ حِينَ جَنَى

فَهٰذِهِ قِصَّتِي وَقِصَّتُهُ ... فَانْظُرْ اِلَيْنَا وَبَيْنَنَا وَلَنَا

فَلَمَّا وَعَى الْقَاضِي قَصَصَهُمَا ... وَتَبَيَّنَ خَصَاصَتَهُمَا وَتَخَصُّصَهُمَا

اَبْرَزَ لَهُمَا دِينَارًا مِنْ تَحْتِ مُصَلَّاهُ، وَقَالَ لَهُمَا اقْطَعَا بِهِ الْخِصَامَ وَافْصِلَاهُ، فَتَلَقَّفَهُ الشَّيْخُ دُونَ الْحَدَثِ، وَاسْتَخْلَصَهُ عَلَى وَجْهِ الْجِدِّ لَا الْعَبَثِ، وَقَالَ لِلْحَدَثِ نِصْفُهُ لِي بِسَهْمِ مَبَرَّتِي، وَسَهْمُكَ لِي عَنْ اَرْشِ اِبْرَتِي، وَلَسْتُ عَنِ الْحَقِّ اَمِيلُ، فَقُمْ وَخُذِ الْمِيلَ فَعَرَا الْحَدَثَ لِمَا حَدَثَ اكْتِئَابٌ وَاكْفَهَرَّ عَلَى سَمَائِهِ سَحَابٌ، وَتَجَمَّ لَهُ الْقَاضِي

لغات) اِذْثِ۔ بصیغۂ الامر ای ارحم وتوجع + ایھ (ک) چلئے بات کو زیادہ کیجے تمویہ (ف) کذب۔ دروغ + مشعرالحرام (ف) مزدلفہ۔ اس کو مشعر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حج کی ایک علامت ہے اور علاماتِ حج کو مشاعر کہتے ہیں + ناسکین حاجیاں + غال۔ من الغول۔ ہلاک کرنا + تمشقنی۔ اسے تصیبنی + مصمیات (ضسک) ہلاک کردینے والے تیر۔ ضنی (ف) ضعف مرض + اکتئاب۔ (ک) حزن۔ غم +

شرح) آپ اس بیان سے میری فقیری کی انتہا ملاحظہ فرمائیے (آزمائیے) اور جو شخص اس فقر و فاقہ کا عادی ہو اُس پر رحم فرمائیے + قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا۔ کہ بلا مبالغہ و کذب تو بھی بیان کر اس بوڑھا بولا کہ میں مشعرالحرام اور ان حاجیوں کی جو مقام منٰے میں جمع ہوتے ہیں قسم کھاتا ہوں۔ کہ اگر زمانہ میری مدد کرتا تو آپ ہرگز مجھے اُس سلائی کا مرتہن نہ پاتے جو اس نے رہن رکھی ہے + اور میں ہرگز اُس ٹوٹی سوئی کا بدلہ۔ یا قیمت چاہتا ہوا تیرے آگے نہ آتا + لیکن (کیا کروں) حوادثات کی کمانیں ادھر اُدھر سے مجھ پر تیر برسا رہی ہیں + میری حالت تکلیف اور سختی، مسافرت اور کمزوری میں اُس جوان کی طرح ہی ہے + زمانے نے ہمارے درمیان خوب انصاف سے کام لیا کہ میں بجنسہٖ اُس کی، اور وہ میری نظیر ہو گیا نہ وہ میرے پاس سلائی رہن ہو جانے کے بعد اُس کے چھڑانے کی استطاعت رکھتا ہے + اور نہ میں اپنی تنگدستی کی وجہ سے (جس میں کشادگی کی گنجائش ہی نہیں) اُس کے گناہ کے وقت معافی کی طاقت رکھتا ہوں + پس یہ ہے میرا اور اُس کا قصہ + لہذا متوجہ ہو جائیے آپ ہماری طرف اور (انصاف کیجئے) ہمارے درمیان میں + اور ہم پر رحم کھائیے + قاضی قاضی نے جب دونوں کے قصے سُنے اور دونوں کی محتاجگی و خصوصیاتِ ادب ظاہر ہو گئے۔ تو اُن کے لئے اپنے مصلّے کے نیچے سے ایک اشرفی نکالی۔ اور اُن سے بولا کہ (لو) جھگڑا کاٹو اسے باہم تقسیم کر لو + اسے تنہا بوڑھے نے جھٹکا اشرفی لے لی، اور مزاح سے نہیں بلکہ سچ مچ اُس کو اپنا بنا لینا چاہا۔ اور جوان سے بولا کہ بھائی نصف تو قاضی صاحب کی مجھے عنایت سے ہی ہے رہا تیرا حصہ تو وہ میری سوئی کی دیت میں آ گیا میں حق بات سے اعراض کرنا نہیں چاہتا لے اٹھ لے اپنے سُرمہ کی سلائی پکڑ۔ اس واقعہ سے جوان کو سخت صدمہ پہنچا۔ اور اُس کے آسمانِ (امید) پر تاریک گھٹا چھا گئی۔ (یہ دیکھ کر) اُس کے لئے قاضی کا دل بھی کڑھا +

وهيّج أسفه على الدينار الماضي، إلا أنه جبر بال الفتى وبلباله، بذهيبات رضخ بها له، وقال لهما اجتنبا المعاملات، وادرأا المخاصمات، ولا تحضراني في المحاكمات، فما عندي كيس الغرامات، فنهضا من عنده فرحين برفده، مفصحين بحمده، والقاضي ما يخبو ضجره، مذ بضّ حجره، ولا ينصل كمده، مذ شبّ جلمده، حتى إذا أفاق من غشيته، أقبل على غاشيته، وقال قد أشرب حسّي، ونبّأني حدسي، أنهما صاحبا دهاء، لا خصما ادّعاء، فكيف السبيل إلى سبرهما، واستنباط سرّهما، فقال له نحرير زمرته، وشرارة جمرته، إنه لن يلمّا استخراج خبئهما إلا بهما، فقفاهما عونا يرجعهما إليه، فلما مثلا بين يديه، قال لهما اصدقاني سنّ بكركما، ولكما الأمان من تبعة مكركما، فأحجم الحدث واستقال، وأقدم الشيخ وقال

أنا السروجيّ وهذا ولدي ... والشبل في المخبر مثل الأسد

وما تعدّت يده ولا يدي ... في إبرة يوما ولا في مرود

وإنما الدهر المسيء المعتدي ... مال بنا حتى غدونا نجتدي

كلّ نديّ الراحة عذب المورد ... وكلّ جعد الكفّ مغلول اليد

بكلّ فنّ وبكلّ مقصد ... لنجلب الرشح إلى الحظ الصدي

وننفد العمر بعيش أنكد

لغات) جبر الحجر کسی کی حالت کو درست کر دینا۔ رضخ من الرضخ تھوڑا سا مال بخشنا۔ ادما۔ تباعد دفعا جم اَلمات۔ ج محکمہ۔ عدالت۔ کچہری۔ رفد (کس) عطا بخشش + ضجر (ف) غضب غصہ۔ بعض الخ یقال فی المثل "بعض مجرۃ أنّے نمی ترا وہ سنا گیا۔ و کمد (فف) اندوہ۔ حزن۔ جلمدۃ (فسف) سخت پتھر مراد کف ہے۔ غشیہ (فسف) بیہوشی۔ بیخودی۔ غاشیہ (ف) خادم چپراسی۔ ہرکارہ۔ دھاء (ف) حذق تجربہ کاری۔ زیرکی + نحریر (ف) حاذق تجربہ کار۔ عون (ف) الشرطی مصاحب + اصدق قانی الخ۔ یہ ضرب المثل کی بگڑی ہوئی صورت ہے اصل میں مثل یوں ہے "صدقنی سن بکرہ" یعنی اس نے اپنے اونٹ کی عمر مجھسے بالکل صحیح بیان کی + تبعتہ۔ قد شرحت فی الصدر + اجم۔ الاحجام موخر ہونا۔ کونے جھانکنا نَدِیُّ الرَّاحۃ۔ کریما لکف۔ جعد الکف۔ ضد کریم الکف بخیل تنگدست۔ الدّ (ف) ضد جد۔ یعنی باطل + رشح (ف) ماء قلیل۔ آب اندک۔ صدی (ف) عطشان ظمآن۔ تشنہ +

شرح) اور لا کہ گذشتہ دینار پر اُس کا حزن و ملال مشتعل ہو گیا۔ مگر اُس کو جوان کے دل اور حزن کے ساتھ چند چھوٹے درہموں سے نیکو کاری (غمخواری) کرنا ہی پڑی۔ اور اُن سے بولا کہ (آئندہ) معاملات سے پرہیز کرنا اور مقدمات سے دُور رہنا۔ اور ہرگز کچہریوں میں میرے پاس نہ آنا کیونکہ میرے پاس تاوان کے توڑے نہیں رکھے ہیں۔ اس پر ادھر تو وہ دونوں اُس کے احسان پر خوش ہوئے اور اُس کی تعریف کرتے ہوئے اُس سے رخصت ہوئے۔ اور اُدھر قاضی جی کی یہ حالت تھی کہ جب سے اُن کا سنگ (دل) پسیجا تھا اُس وقت سے چین نہیں پڑتی تھی۔ اور جب سے اُن کا سخت ترین پتھر (کف) پیکا تھا اُس وقت سے اُن کا غم جاتا ہی نہ تھا + حتے کہ جب بیہوشی سے کچھ کچھ افاقہ ہوا تو اپنے اردلیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا کہ میری عقل (اُس وقت) کھو گئی تھی + اور اب میرا یہ خیال ہے کہ وہ دونوں ہوں نہوں (مکار) چالاک تھے۔ نہ کہ صاحب خصومت۔ لہذا بتاؤ کہ اُن کے امتحان اور بھید نکالنے کی کیا سبیل ہے؟ اسپر اُسکے گروہ کا سب سے بڑا ہوشیار اُسکے آگے اردلی چنگاری بولا کہ اُن کا راز سوائے اُن کے حاضر ہونے کے اور کسی طرح نہیں کھل سکتا۔ یہ سُن کر قاضی نے اپنا ایک سپاہی اُن کے پیچھے چھوڑا تاکہ اُن کو لوٹا کر لائے جب وہ دونوں قاضی کے سامنے پیش ہوئے تو قاضی اُن سے کہنے لگا۔ کہ تم اپنے جوان اونٹ کی صحیح صحیح عمر بیان کرو (اپنی اصلی حالت سے خبردار کرو) تمکو تمہارے مکر کے انجام بد سے امان ہے۔ یہ سُن کر جوان تو کونے جھانکنے لگا مگر بوڑھا آگے بڑھا اور بولا ؎

میں سروجی ہوں اور یہ میرا لڑکا۔ اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر کی طرح ہوتا ہے + نہ اُس کے ہاتھ نے کسی دن سوئی کے بارے میں ظلم کیا ہے اور نہ میرے ہاتھ نے سلائی کے بارے میں + ہاں بدکار اور ظالم زمانہ ہماری طرف ایسا متوجہ ہوا کہ ہم ہر سخی و شیریں چشمہ۔ الخ بخیل بستہ دست سے (اپنے) ہر سہر فن و مقصد کے ساتھ بھیک مانگنے لگے (جہاں) حق نے کام نکل سکا وہاں حق سے (اور جہاں اس سے کام نہ نکل سکا) وہاں باطل سے (کھیل کھیلنے) کہ ہم بخت گشتہ (برگشتہ) کی طرف پانی کھینچ لائیں (نکالیں) اور اپنی عمر کو بُری زندگی کے ساتھ قطع کر دیں (گذار دیں)

إِنْ لَمْ يُفَاجِ الْيَوْمَ فَاجٍ فِي غَدِي ... وَالْمَوْتُ مِنْ بَعْدُ لَنَا بِالْمَرْصَدِ

فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي لِلّٰهِ دَرُّكَ فَمَا أَعْذَبَ نَفَثَاتِ فِيكَ، وَوَاهًا لَكَ لَوْلَا خِلَاعٌ فِيكَ، وَإِنِّي لَكَ لَمِنَ الْمُنْذِرِينَ، وَعَلَيْكَ مِنَ الْحَذِرِينَ، فَلَا تُمَاكِرْ بَعْدَهَا الْحَاكِمِينَ، وَاتَّقِ سَطْوَةَ الْمُتَحَكِّمِينَ، فَمَا كُلُّ مُسَيْطِرٍ يُقِيلُ، وَلَا كُلُّ أَوَانٍ يُسْمَعُ الْقِيلُ، فَعَاهَدَهُ الشَّيْخُ عَلَى اتِّبَاعِ مَشُورَتِهِ، وَالْارْتِدَاعِ عَنْ تَلْبِيسِ صُورَتِهِ، وَفَصَلَ عَنْ جِهَتِهِ، وَالْخَتْرُ يَلْمَعُ مِنْ جَبْهَتِهِ، قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ، فَلَمْ أَرَ أَعْجَبَ مِنْهَا فِي تَصَارِيفِ الْأَسْفَارِ، وَلَا قَرَأْتُ مِثْلَهَا فِي تَصَانِيفِ الْأَسْفَارِ،

الْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ الْإِسْكَنْدَرَانِيَّةُ

قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ طَحَا بِي مَرَحُ الشَّبَابِ، وَهَوَى الْاكْتِسَابِ، إِلَى أَنْ جُبْتُ مَا بَيْنَ فَرْغَانَةَ، وَغَانَةَ، أَخُوضُ الْغِمَارَ، لِأَجْنِيَ الثِّمَارَ، وَأَقْتَحِمُ الْأَخْطَارَ، لِكَيْ أُدْرِكَ الْأَوْطَارَ، وَكُنْتُ لَقِفْتُ مِنْ أَفْوَاهِ الْعُلَمَاءِ، وَثَقِفْتُ مِنْ وَصَايَا الْحُكَمَاءِ، أَنَّهُ يَلْزَمُ الْأَدِيبَ، إِذَا دَخَلَ الْبَلَدَ الْغَرِيبَ، أَنْ يَسْتَمِيلَ قَاضِيَهُ، وَيَسْتَخْلِصَ مَرَاضِيَهُ، لِيَشْتَدَّ ظَهْرُهُ عِنْدَ الْخِصَامِ، وَيَأْمَنَ فِي الْغُرْبَةِ جَوْرَ الْحُكَّامِ، فَاتَّخَذْتُ هٰذَا الْأَدَبَ إِمَامًا، وَجَعَلْتُهُ لِمَصَالِحِي زِمَامًا، فَمَا دَخَلْتُ مَدِينَةً، وَلَا وَلَجْتُ عَرِينَةً، إِلَّا وَامْتَزَجْتُ بِحَاكِمِهَا امْتِزَاجَ الْمَاءِ بِالرَّاحِ،

لغات) مرصد (فنف) جاۓ انتظار + مسیطر (ضنف) حاکم، امیر مسلط + یقیل صون لاقاله گناہ بخشنا + ختر (فنس) خداع۔ مکر۔ دھوکہ + اسفاد۔ اول ج سفر۔ وثانی ج سِفر بمعنی کتاب + مرح نشاط، سرور، جوش + فرغانہ (فنس) اقصاۓ خراسان میں سمرقند سے ترپن فرسخ کے فاصلہ پر ایک شہر ہے + غانہ۔ بلادِ سوڈان میں سے ایک شہر ہے فرغانہ اور غانہ کی درمیانی مسافت ۴½ ماہ کی راہ ہے۔ مراد مغرب سے مشرق تک ہے + غمار (ف) ج غمر آبِ کثیر + اخطار (ف) جاۓ خوف و خطر + اوطار (ف) ج۔ وطر حاجت + ثقفت۔ اے اخذت و قیدت + راح (ف) شراب +

شرح) بعد ازیں موت ہمارے انتظار میں ہے اگر آج نہیں آئی تو کل ضرور آ جائیگی + اس پر قاضی اُس سے کہنے لگا کیا خوب سُبحان اللہ تیرے مُنہ کی سانسیں کس قدر شیریں ہیں + اگر مکر نہوتا تو ایک عجیب شے تھا میں تجھے ڈرانے والا۔ اور تیری حالت پر خوف کرنیوالا ہوں۔ تجھے چاہیے کہ تو اس کے بعد حاکموں سے مکر نہ کرے! اور حکمرانوں کی سخت گیری سے بچے + کیونکہ ہر حاکم عفو سے کام نہیں لیتا اور ہر وقت بات نہیں سُنی جاتی۔ اس پر بوڑھے نے قاضی کے مشورے پر چلنے، اور تلبیس صورت سے باز رہنے کا وعدہ کیا اور اُس سے علحدہ ہو گیا درآنحالیکہ اُس کی پیشانی سے مکر و فریب چمک (ظاہر) ہو رہا تھا۔ حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے نہ تو سفر کی گردشوں میں اس سے زیادہ کوئی عجیب قصہ دیکھا، اور نہ کسی قصہ کی کتاب میں پڑھا +

نویں مجلس (جو اسکندریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے جوانی کی ترنگ اور کمائی کی خواہش نے کہیں، بے چلنے پر مجبور کیا، یہاں تک کہ میں نے ملک فرغانہ اور غانہ کی درمیانی مسافت طے کی ہیں خوشہ چینی کے خیال سے بڑے گہرے گہرے پانیوں میں گھسا۔ اور دکھ دیکر مراد پانے کے لئے خوفناک جگہوں (تک) میں داخل ہوا۔ چونکہ میں عالموں کی زبان اور حکیموں کی نصیحتوں سے یہ بات پا چکا تھا (سُن چکا تھا) کہ عقلمند آدمی پر واجب ہے کہ کسی بیگانے شہر میں داخل ہو تو اُس کے قاضی کو اپنی طرف مائل کرے۔ اور اُس کی خوشنودی مزاج کو اپنے لئے مخصوص کر لے تا کہ بوقت خصومت اُس کی کمر مضبوط ہو جاۓ اور وہ جورِ حکام سے محفوظ رہے + لہذا میں نے اس طریقہ کو اپنا پیشوا اور اپنی مصلحتوں کی لگام بنا لیا + پس جب کسی شہر میں داخل ہوتا یا شہر کی کچھاروں میں گھستا تو اُس کے حاکم کے ساتھ اس طرح خلط ملط پیدا کر لیتا جس طرح شراب و پانی باہم مخلوط ہوں +

وَنُفُوثَتُ بِعِنَايَتِهِ تَقْوَى الْأَجْسَادُ بِالْأَرْوَاحِ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَ حَاكِمِ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ فِي عَشِيَّةٍ عَرِيَّةٍ، وَقَدْ أَحْضَرَ مَالَ الصَّدَقَاتِ، لِيَفُضَّهُ عَلَى ذَوِي الْفَاقَاتِ، إِذْ دَخَلَ شَيْخٌ عِفْرِيَةٌ، تَعْتَلُهُ امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ، فَقَالَتْ أَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيَ، وَأَدَامَ بِهِ التَّرَاضِيَ، إِنِّي امْرَأَةٌ مِنْ أَكْرَمِ جُرْثُومَةٍ، وَأَطْهَرِ أَرُومَةٍ، وَأَشْرَفِ خُؤُولَةٍ وَعُمُومَةٍ، مِيسَمِي الصَّوْنُ، وَشِيمَتِي الْهَوْنُ، وَخُلُقِي نِعْمَ الْعَوْنُ، وَبَيْنِي وَبَيْنَ جَارَاتِي بَوْنٌ، وَكَانَ إِذَا خَطَبَنِي نُبَاةُ الْمَجْدِ، وَأَرْبَابُ الْجَدِّ، سَكَّتَهُمْ وَبَكَّتَهُمْ، وَعَافَ وُصْلَتَهُمْ وَصِلَتَهُمْ، وَاحْتَجَّ بِأَنَّهُ عَاهَدَ اللّٰهَ تَعَالَى بِحَلْفَةٍ، أَنْ لَا يُصَاهِرَ غَيْرَ ذِي حِرْفَةٍ، فَقَيَّضَ الْقَدَرُ لِنَصَبِي وَوَصَبِي، أَنْ حَضَرَ هٰذَا الْخُدَعَةُ نَادِيَ أَبِي، فَأَقْسَمَ بَيْنَ رَهْطِهِ، أَنَّهُ وَفْقُ شَرْطِهِ، وَادَّعَى أَنَّهُ طَالَمَا نَظَمَ دُرَّةً إِلَى دُرَّةٍ فَبَاعَهُمَا بِبَدْرَةٍ، فَاغْتَرَّ أَبِي بِزَخْرَفَةِ مُحَالِهِ، وَزَوَّجَنِيهِ قَبْلَ اخْتِبَارِ حَالِهِ، فَلَمَّا اسْتَخْرَجَنِي مِنْ كِنَاسِي، وَرَحَّلَنِي عَنْ أُنَاسِي، وَنَقَلَنِي إِلَى كِسْرِهِ، وَحَصَّلَنِي تَحْتَ أَسْرِهِ، وَجَدْتُهُ قُعَدَةً جُثَمَةً، وَأَلْفَيْتُهُ ضُجَعَةً نُوَمَةً، وَكُنْتُ صَحِبْتُهُ بِرِيَاشٍ وَزِيٍّ، وَأَثَاثٍ وَرِيٍّ، فَمَا بَرِحَ يَبِيعُهُ فِي سُوقِ الْهَضْمِ، وَيُتْلِفُ ثَمَنَهُ فِي الْخَضْمِ وَالْقَضْمِ، إِلَى أَنْ مَزَّقَ مَالِي بِأَسْرِهِ، وَأَنْفَقَ مَالِي فِي عُسْرِهِ، فَلَمَّا أَنْسَانِي طَعْمَ الرَّاحَةِ، وَغَادَرَ بَيْتِي أَنْقَى مِنَ الرَّاحَةِ، قُلْتُ لَهُ يَا هٰذَا إِنَّهُ لَا مَخْبَأَ بَعْدَ بُؤْسٍ، وَلَا عِطْرَ بَعْدَ عَرُوسٍ،

لغات) اسکندریہ (ث) بلادِ مصر میں اسکندر ذوالقرنین کا بنایا ہوا ایک بہت بڑا شہر ہے + عرینہ (فکت) شدیدۃ البرد۔ باد و سرد + عفریتہ (کس) زشت مکار خبیث + مصیبۃ (ضس) بچہ والی عورت + جرثومۃ (ضس) اصل قبیلہ و کذالک ارومہ + ھون (ف) نرمی + عاف۔ کرہ یعاف۔ المصاھرۃ خسر اِل بنانا۔ حرفۃ (ث) پیشہ بنشر + قیض۔ قدر۔ نصیب (فف) تعب۔ رنج + وصب (فف) مرض + خدعۃ (ضف) مکار + مدبرۃ (شسف) توڑا ہزار روپیہ کی تھیلی + کناسی (ث) خوابگاہ۔ آہو۔ مراد گھر ہے کسرۃ (فسف) مکانہ + جثمۃ (ضف) صیغہ مبالغہ من الجثوم ہو التزام الارض + ریاش (ث) لباس فاخرہ + اثاث (ف) سامان خانگی + ھضم (ف) کسر مراد کم قیمت۔ ارزان + قضم (ف) سخت چیز دانتوں سے کھانا + قضم (ف) دانتوں کے کناروں سے چبانا + باسرۃ۔ بتمامہ + لا مخبأ لعطر بعد عروس یعنی سختی کے بعد مال یا ہنر کو پوشیدہ نہیں رکھا جاتا + لاعطر الخ یہ ایک ضرب المثل ہے اصل اس کی یہ ہے کہ ایک عورت مسماۃ بہ اسماء نے اپنے شوہر جس کا نام عروس تھا کے مرنے کے بعد دوسرا نکاح کیا۔ زوج ثانی نے اس سے کہا ضمی الیک عطرک اس نے جواب دیا لا عطر بعد عروس نیز اس کی اصل یہ بھی کہی جاتی ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت سے عقد کیا۔ اس کی طبیعت میں گرانی دیکھ کر پوچھا کہ این عطرک اس نے جواب دیا خباتہ لغیر ھذا الوقت شوہر نے اس پر کہا لا مخبأ العطر بعد عروس

شرح) اور اس کی مہربانی سے اس طرح تقویت پاتا جیسے جسم روح سے + ایک روز کا واقعہ ہے کہ میں اسکندریہ کے ایک حاکم کے پاس شام کے ٹھنڈے وقت بیٹھا تھا۔ کہ صدقوں کا مال لایا گیا۔ تاکہ وہ اسے محتاجوں پر تقسیم کر دے۔ اس اثناء میں ایک بوڑھا جس کو ایک صاحب اولاد بڑھیا کھینچ رہی تھی۔ آیا + وہ عورت کہنے لگی کہ خدا قاضی جی کو تقویت بخشے اور سدا ان سے فریقین کو راضی رکھے۔ سنئے میں شریف خاندان، اور پاک وصاف اصل کی ایک نجیب الطرفین عورت ہوں۔ میری احسن شناخت حفاظتِ نفس (پاک دامنی) تھی اور میری خصلت نرمی ہے۔ میری سرشت اچھی مددگار رہی ہے + اور میرے اور میرے ہمسایوں کے درمیان بعد ہے۔ (میں غریب الوطن ہوں) میرے باپ کا یہ قاعدہ تھا۔ کہ جب صاحبان بزرگی اور ارباب بخت میری باتیں لاتے تو ان کو وہ خاموش و عاجز کر دیتے۔ اور انکے میل جول اور صلہ وبخشش کو کراہیت کی نظر سے دیکھتے اور یہ بات بنا دیتے تھے کہ بحلف میں نے خدا سے عہد کر لیا ہے کہ اہل صنعت و پیشہ ور کے علاوہ کسی کو داماد نہیں بناؤں گا + مگر میرے رنج اور مرض کی خاطر حکم خداوندی نے یہ بات مقرر کر دی کہ اس مکار نے آکر میرے باپ سے قوم کے روبرو قسم کھا کر کہا کہ وہ (میں) آپ کی شرط کے موافق ہے (ہوں) اور دعویٰ کیا کہ بسا اوقات میں نے موتیوں کو موتیوں کے ساتھ پرو کر ایک ایک توڑے کو فروخت کیا ہے۔ میرے باپ نے اس کے ملمع شدہ دروغ کلام سے دھوکہ کھایا اور بغیر اس کی حالت کا امتحان کئے ہوئے اس سے نکاح کر دیا جس وقت اس نے مجھ کو میرے گھر سے نکالا اور میرے رشتہ داروں سے رخصت کر کے اپنے مکان کو لے گیا اور مجھ کو اپنی قید میں داخل کیا، تو میں نے اس کو ہر وقت بیٹھا ہوا اور صاحب فراش ہمیشہ پڑا ہوا اور سوتے ہوا دیکھا کہ بڑا سست ہے اور سوائے پڑے رہنے کے کچھ نہیں کرتا) میں اس کے ساتھ اچھے کپڑوں، اور حسن صورت اثاث البیت اور خندہ روئی سے رہا کرتی تھی۔ اور یہ ہمیشہ ان کو سستے بازار (پینٹھ) میں بیچتا اور اس کی قیمت کو کھانے اڑانے میں صرف (تلف) کرتا رہا۔ یہاں تک کہ میرا تمام و کمال مال توڑ ڈالا (ضائع کر دیا) اور میری ہر شئے کو اپنی تنگ حالی میں خرچ کر بیٹھا۔ پس جب اس نے مجھ کو ذائقہ عیش و آرام بھلا دیا اور میرے مکان کو ہتھیلی سے زیادہ صاف (خالی) کر چھوڑا تو میں بولی کہ اچھی سختی کے بعد (علم و ہنر کو پوشیدہ رکھنا (اچھا) نہیں۔ اور دولہے کے بعد عطر لگانا بیکار ہے (بیاہ پیچھے عطر حماقت ہے) +

فَانْهَضْ لِلاِكْتِسَابِ بِصِنَاعَتِكَ، وَاجْتَنِ ثَمَرَةَ بَرَاعَتِكَ. فَزَعَمَ أَنَّ صِنَاعَتَهُ قَدْ رُمِيَتْ بِالْكَسَادِ، لِمَا ظَهَرَ فِي الْأَرْضِ مِنَ الْفَسَادِ، وَلِي مِنْهُ سُلَالَةٌ، كَأَنَّهَا خُلَالَةٌ، وَكِلَانَا مَا يَنَالُ مَعَهُ شُبْعَةً، وَلَا تَرْقَأُ لَهُ مِنَ الطَّوَى دَمْعَةٌ، وَقَدْ قُدْتُهُ إِلَيْكَ، وَأَحْضَرْتُهُ لَدَيْكَ، لِتَعْجُمَ عُودَ دَعْوَاهُ، وَتَحْكُمَ بَيْنَنَا بِمَا أَرَاكَ اللهُ، فَأَقْبَلَ الْقَاضِي عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ: قَدْ وَعَيْتُ قَصَصَ عِرْسِكَ، فَبَرْهِنِ الْآنَ عَنْ نَفْسِكَ، وَإِلَّا كَشَفْتُ عَنْ لَبْسِكَ، وَأَمَرْتُ بِحَبْسِكَ، فَأَطْرَقَ إِطْرَاقَ الْأُفْعُوَانِ، ثُمَّ شَمَّرَ لِلْحَرْبِ الْعَوَانِ، وَقَالَ:

اِسْمَعْ حَدِيثِي فَإِنَّهُ عَجَبُ ... يُضْحِكُ مِنْ شَرْحِهِ وَيُنْتَحَبُ

أَنَا امْرُؤٌ لَيْسَ فِي خَصَائِصِهِ ... عَيْبٌ وَلَا فِي فَخَارِهِ رَيْبُ

سَرُوجُ دَارِي الَّتِي وُلِدْتُ بِهَا ... وَالْأَصْلُ غَسَّانُ حِينَ أَنْتَسِبُ

وَشُغْلِيَ الدَّرْسُ وَالتَّبَحُّرُ فِي الْـ ... ـعِلْمِ طِلَابِي وَحَبَّذَا الطَّلَبُ

وَرَأْسُ مَالِي سِحْرُ الْكَلَامِ الَّذِي ... مِنْهُ يُصَاغُ الْقَرِيضُ وَالْخُطَبُ

أَغُوصُ فِي لُجَّةِ الْبَيَانِ فَأَخْتَـ ... ـارُ اللَّآلِي مِنْهَا وَأَنْتَخِبُ

وَأَجْتَنِي الْيَانِعَ الْجَنِيَّ مِنَ الْـ ... ـقَوْلِ وَغَيْرِي لِلْعُودِ يَحْتَطِبُ

وَآخُذُ اللَّفْظَ فِضَّةً فَإِذَا ... مَا صُغْتُهُ قِيلَ إِنَّهُ ذَهَبُ

وَكُنْتُ مِنْ قَبْلُ أَمْتَرِي نَشَبًا ... بِالْأَدَبِ الْمُقْتَنَى وَأَجْتَلِبُ

لغات) سلالۃ (ض) بچہ۔ شبعۃ (ضف) بقدر سیری + ترقاء الرقوء۔ ایستادن اشک وخوں + حوان (ف) جنگ بعد از جنگ اول را بکر نامند طلاب (ک) مطلب۔ مقصد + قریض (ف ک) شعر۔ نظم۔ عود (ض) چوب تا تر اشیدہ + یانع (فسک) یا ثمر پختہ + نشب (فف) مال غیر منقولہ کالعقار وغیرہ +

شرح) لہذا اب تم اپنی کاری گری سے کمائی کے لئے اُٹھو۔ اور اپنی جودتِ تدبیر کا پھل چنو (پاؤ) اس پر وہ کہنے لگا کہ میرا سبزہ زمین (زمانہ) میں فساد پھیل جانے کے سبب سے کھوٹا سمجھ کر غیر مروج قرار دے دیا گیا ہے۔ اور میرے پاس اس سے ایک بچہ (بھی) ہے جو بسبب غایت جوع) خلال کی طرح ضعیف و نحیف ہے۔ اور ہم دونوں (مجھے اور بچہ) کو اُس کے پاس پیٹ بھر کے روٹی نہیں ملتی + اور بسبب بھوک کے اُس بچہ کے آنسو نہیں رُکتے + اب میں ان کو کھینچ کر آپ کے پاس لائی ہوں۔ تا کہ اُن کے دعوے کی لکڑی کو چبا کر امتحان کریں۔ اور خدا نے جو آپ کو سکھایا ہے آپ اُس کے ساتھ ہمارا انصاف کریں + یہ سُن کر قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا۔ اور کہنے لگا کہ اپنی بیوی کا قصہ تو سُن چکا اب اپنی طرف دلیل بیان کر۔ وگرنہ یاد رکھنا کہ میں تیرا سارا مکر و حیلہ کھول کر رکھ دوں گا۔ اور تجھے قید کرنے کا حکم سُنا دوں گا + اس پر بوڑھے نے ذرا دیر اژدھے کی طرح گردن جھکائی۔ پھر دوبارہ جنگ کے لئے آمادہ ہو کر کہنے لگا

۵ تو میری بات سُنو کیونکہ وہ ایک عجب شے ہے، اُس کے بیان کرنے سے ہنسی بھی آتی ہے اور رونا بھی + میں[۲] ایک ایسا مرد ہوں جس کے فضائل میں نہ تو کوئی عیب ہے۔ اور نہ اُس کے فخر میں کچھ شک (کی گنجائش) میرا[۳] پیدائشی مکان سروج (میں) ہے۔ اور میری اصل قبیلہ غسان + میرا[۴] کام پڑھنا۔ اور میرا مطلب علم کی زیادتی ہے + اور کیا کہنا ہے اس طلب کا میری[۵] اصلی پونجی وہ جادو بیانی ہے۔ جس سے شعر و خطبے (نظم و نثر) بنائے جاتے ہیں + میں[۶] دریائے فصاحت میں غوطہ لگا کے موتی نکالتا اور منتخب کرتا ہوں + اور[۷] باتوں میں سے پختہ میوے چُن لیتا ہوں + اور علاوہ میرے ہر ایک شخص لکڑیاں بیننے والا ہے میں[۸] الفاظ کو چاندی کا لیکر جب اُس میں زرگری کرتا ہوں تو وہ سونا کہلانے لگتا ہے +[۹] اس سے پہلے میری یہ حالت تھی کہ میں اپنے حاصل کردہ علم کے ذریعہ مال نکالتا (حاصل کرتا) تھا +

وَمَنْطِقِي أَخْلَصِي لِجَوْهَرِهِ ... مَرَاتِبًا لَيْسَ فَوْقَهَا رُتَبُ

وَطَالَمَا زُفَّتِ الصِّلَاتُ إِلَى ... رَبْعِي فَلَمْ أَرْضَ كُلَّ مَنْ يَهَبُ

فَالْيَوْمَ مَنْ يَعْلَقُ الرَّجَاءُ بِهِ ... أَكْسَدُ شَيْءٍ فِي سُوقِهِ الْأَدَبُ

لَا عِرْضُ أَبْنَائِهِ يُصَانُ وَلَا ... يُرْقَبُ فِيهِمْ إِلٌّ وَلَا سَبَبُ

كَأَنَّهُمْ فِي عِرَاصِهِمْ جِيَفٌ ... يُبْعَدُ مِنْ نَتْنِهَا وَيُجْتَنَبُ

جمع عرصہ ۱۲ — بدبو ۱۲

فَحَارَ لُبِّي لِمَا مُنِيتُ بِهِ ... مِنَ اللَّيَالِي وَصَرْفُهَا عَجَبُ

وَضَاقَ ذَرْعِي لِضِيقِ ذَاتِ يَدِي ... وَسَاوَرَتْنِي الْهُمُومُ وَالْكُرَبُ

وَقَادَنِي دَهْرِيَ الْمُلِيمُ إِلَى ... سُلُوكِ مَا يَسْتَشِينُهُ الْحَسَبُ

فَبِعْتُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ لِي لَبَدٌ ... وَلَا بِتَاتٌ إِلَيْهِ أَنْقَلِبُ

وَادَّنْتُ حَتَّى أَثْقَلْتُ سَالِفَتِي ... بِحِمْلِ دَيْنٍ مِنْ دُونِهِ الْعَطَبُ

قرض کشیدم ۱۲

ثُمَّ طَوَيْتُ الْحَشَى عَلَى سَغَبٍ ... خَمْسًا فَلَمَّا أَمَضَّنِي السَّغَبُ

گرسنگی ۱۲

لَمْ أَرَ إِلَّا جِهَازَهَا عَرَضًا ... أَجُولُ فِي بَيْعِهِ وَأَضْطَرِبُ

فَجُلْتُ فِيهِ وَالنَّفْسُ كَارِهَةٌ ... وَالْعَيْنُ عَبْرَى وَالْقَلْبُ مُكْتَئِبُ

باکریہ ۱۲

وَمَا تَجَاوَزْتُ إِذْ عَبَثْتُ بِهِ ... حَدَّ التَّرَاضِي فَيَحْدُثَ الْغَضَبُ

فَإِنْ يَكُنْ غَاظَهَا تَوَهُّمُهَا ... أَنَّ بَنَانِي بِالنَّظْمِ تَكْتَسِبُ

أَوْ أَنَّنِي إِذْ عَزَمْتُ خِطْبَتَهَا ... زَخْرَفْتُ قَوْلِي لِيَنْجَحَ الْأَرَبُ

فَوَالَّذِي سَارَتِ الرِّفَاقُ إِلَى ... كَعْبَتِهِ تَسْتَحِثُّهَا النُّجُبُ

لغات) یمتطی: الامتطاء بارگی گرفتن سواری لینا + اخمص (فسف) باطن قدم تلوا یا ل۔ قرابت رشتہ داری + عراص (لث) ج عرصہ صحن + جیف (لث) مردار + لبد (فف) صوف لیثم مراد یہ ہے کہ نہ تھوڑا باقی رہا نہ زیادہ + بتات (ف) توشہ زادراہ عطب (فف) ہلاکت + جہاز (لث) جہیز + نجب (ضض) الابل الکرام +

شرح) اور اُسکی عزت کی وجہ سے میرے پاؤں کے تلے وہ وہ مراتب تھے جن سے بلند کوئی اور رتبہ نہیں تھا + اور[۱۱] بسا اوقات ہدیئے اور انعامات میرے گھر پر بھیجے گئے مگر میں ہر ایک بخشندہ سے راضی نہوا + مگر[۱۲] آج وہ دن ہے کہ جس شخص سے اُمیدیں وابستہ تھیں، اُسکی بازار میں ادب کاسد ترین اور ناقابل خرید شے (تصور کیجاتی) ہے اب[۱۳] نہ تو آدمیوں کی عزت کی حفاظت ہے اور نہ قرابت داری و شناسائیکا پاس + گویا[۱۴] کہ ادیب مردار جانور ہیں کہ اپنے صحنوں میں پڑے ہیں اور اُن کی بدبو، او گندگی سے لوگ بھاگتے اور محترز رہتے ہیں + لہٰذا[۱۵] میری عقل جو اُنکا زمانہ میں مبتلا ہو جانیکے باعث چکر میں ہے + اور اسکی گردشیں ہیں بھی عجیب و غریب + قلت[۱۶] مال کی وجہ سے میرا سینہ تنگ ہوگیا ہے اور اندوہ و غم مجھ پر ٹوٹ پڑے ہیں + مجھ[۱۷] کو میرے قابل ملامت زمانہ نے اُس شے کو اختیار کرنے پر مجبور کر دیا جسکو شرافت و مردانگی معیوب خیال کرتی ہے (بیوی کے مال کھانے پر) پس[۱۸] میں نے (اُسکو) فروخت کرڈالا۔ یہانتک کہ میرے پاس نہ تشیم باقی رہا اور نہ کوئی ایسا توشہ جس کی طرف میں لوٹ سکوں + اور[۱۹] میں نے یہانتک قرض لیا کہ اُس کے بوجھ سے میری گردن جھک گئی۔ اور اُس سے مرجانا بدرجہا بہتر ہے + پھر[۲۰] میں نے پانچ روز برابر گرسنگی پر اپنی انتڑیاں لپیٹیں + مگر جب بھوک نے مجھے بالکل جلا ڈالا + تو[۲۱] میں نے سوائے اس کے جہیز کے کوئی متاع نہ پایا + (لہٰذا) میں اُس کے بیع و فروخت میں مضطربانہ دوڑ دھوپ کرنے لگا + میں[۲۲] اس میں مصروف تو ضرور تھا مگر میرا نفس کراہیت کر رہا تھا (میری) آنکھیں رو رہی تھیں، اور (میرا) دل ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا تھا + ہاں[۲۳] جب میں نے اُس مال کو صرف کیا ہے تو حدِ رضامندی سے باہر نہ گیا جو مجھپر (آج) غصہ پیدا ہو (جو کچھ کیا ہے اُس کی رضامندی سے کیا ہے) لہٰذا[۲۴] اگر اُس کو اس خیال نے غضبناک کر دیا ہے کہ میرے پور روٹے موتی پرونے سے کمائی کرتے ہیں + یا[۲۵] میں نے اُس کو جب نکاح میں لانا چاہا ہے تو محض چکنی چپڑی باتیں بنائی ہیں تاکہ میری حاجت روا ہو جائے + تو[۲۶] میں اُس خدا کی قسم کھاتا ہوں، جس کے کعبے کی طرف رفیقانِ سفر اس حال میں قصد کرتے ہیں کہ اُن کو شریف اونٹ دوڑائے لئے جاتے ہیں +

مَا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِي ... وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيهُ وَالْكَذِبُ

بَلْ فِكْرَتِي تَنْظِمُ الْقَلَائِدَ لَا ... كَفِّي وَشِعْرِي الْمَنْظُومُ لَا السُّخُبُ

وَلَا يَدِي مُذْ نَشَأْتُ يَعْلَقُ بِهَا ... إِلَّا مَوَاضِي الْيَرَاعِ وَالْكُتُبُ

فَهٰذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ إِلَيَّ ... مَا كُنْتُ أَحْوِي بِهَا وَأَجْتَلِبُ

فَأْذَنْ لِشَرْحِي كَمَا أَذِنْتَ لَهَا ... وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْكُمْ بِمَا يَجِبُ

قَالَ فَلَمَّا أَحْكَمَ مَا شَادَهُ، وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهُ، عَطَفَ الْقَاضِي إِلَى الْفَتَاةِ، بَعْدَ أَنْ شُغِفَ بِالْأَبْيَاتِ، وَقَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ ثَبَتَ عِنْدَ جَمِيعِ الْحُكَّامِ، وَوُلَاةِ الْأَحْكَامِ، انْقِرَاضُ جِيلِ الْكِرَامِ، وَمَيْلُ الْأَيَّامِ إِلَى اللِّئَامِ، وَإِنِّي لَأَخَالُ بَعْلَكِ صَدُوقًا فِي الْكَلَامِ، بَرِيئًا مِنَ الْمَلَامِ، وَهَا هُوَ قَدِ اعْتَرَفَ لَكِ بِالْقَرْضِ، وَصَرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ، وَبَيَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ، وَتَبَيَّنَ أَنَّهُ مَعْرُوقُ الْعَظْمِ، وَإِعْنَاتُ الْمُعْذِرِ مَلَامَةٌ، وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَأْثَمَةٌ، وَكِتْمَانُ الْفَقْرِ زَهَادَةٌ، وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ، فَارْجِعِي إِلَى خِدْرِكِ، وَاعْذِرِي أَبَا عُذْرِكِ، وَنَهْنِهِي عَنْ غَرْبِكِ، وَسَلِّمِي لِقَضَاءِ رَبِّكِ، ثُمَّ إِنَّهُ فَرَضَ لَهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ حِصَّةً، وَنَاوَلَهُمَا مِنْ دَرَاهِمِهَا قُبْصَةً، وَقَالَ لَهُمَا تَعَلَّلَا بِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ، وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبُلَالَةِ، وَاصْبِرَا عَلَى كَيْدِ الزَّمَانِ وَكَدِّهِ، فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ، فَنَهَضَا وَلِلشَّيْخِ فَرْحَةُ الْمُطْلَقِ مِنَ الْإِسَارِ، وَهِزَّةُ الْمُوسِرِ بَعْدَ الْإِعْسَارِ.

لغات) محصنات (ص) ج محصنۃ زن پارسا + سخب (ضعص) ج سخاب لونگوں کا ہار + مواضی۔ سُرح تیز رو + انشاد (ث) شعر پڑھنا۔ انقراض (ک) انقطاع + قرض (س) وام مرد ثمن جمانہ صرح الخ ضرب المثل ہے جو کسی پوشیدہ بات کے ظاہر ہونے پر کہی جاتی ہے + معروق۔ العرق وہ ہڈی جس سے گوشت چھڑا لیا گیا ہو یہاں مراد مفلس ہے + زھادۃ (ف) پرہیزگاری + مخلب (ث) مکھن + طریدہ + غرب (ض) تیزی زبان + قبضۃ (ض) مٹھی بھر + علالۃ (ص) شئے نزک اصل میں تن میں بچے ہوئے پانی یا تھن میں بچے ہوئے دودھ کو کہتے ہیں + بلالۃ (ف) آب قلیل + ھزۃ (ک) فرط نشاط +

شرح) کہ نہ پارسا عورتوں کے ساتھ حیلہ سازی میری عادت ہے اور نہ تلبیس دروغ میرا شغل + بلکہ میری فکر گردن بند پروتی ہے نہ کہ میرے ہاتھ اور میرے اشعار منظوم ہوتے ہیں نہ کہ گلے کی مالا، اور رنج تو یہ ہے کہ میرے ہاتھوں میں جب سے میں پیدا ہوا ہوں، بجز دوات قلم اور کتابوں کے کوئی گلوبند نہ لٹکا اور یہی وہ صنعت ہے جسکی طرف میں نے اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں اسکے گرد پھرتا ہوں، اور (اسکے ذریعہ مال) حاصل کرتا ہوں + لہذا آپ میرے حال کی شرح کو بھی ویسے غور سے سنیئے (ملاحظہ فرمائیے) جیسے اُس کے بیان کو سنا ہے اور بلا رو رعایت حکم مناسب صادر فرمائیے + راوی کہتا ہے کہ جب اُس نے اپنے دعوے کو مضبوط کر دیا اور اشعار ختم کئے تو قاضی نے اِن ابیات سے مفتوں ہو کر عورت کی طرف منہ کیا اور کہنے لگا + سُن! تمام حاکموں اور فرمانرواؤں کے نزدیک شرفا کے گروہ کی ہلاکت اور نالائقوں کی طرف زمانہ کا رجحان ثابت و مسلم ہو چکا ہے اور میں یقیناً تیرے شوہر کو راست گو اور ملامت و نکوہش سے بری خیال کرتا ہوں۔ دیکھ اُس نے تیرے مال و اسباب کا اقرار کیا۔ اور اپنی اصلی حالت ظاہر کر دی + اور نظم کا مصداق بیان کر دیا + اور یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ مفلس محتاج ہے۔ اور معذور کو تکلیف دینا بڑی بات ہے اور تنگ دست کو قید کرنا گناہ، فقیری کو پوشیدہ رکھنا ایک قسم کا زہد ہے اور صبر کے ساتھ فراخی کا انتظار کرنا ایک عبادت + لہذا اب تو اپنے گھر کو جا اور اپنے شوہر کا عذر قبول کر + اپنی تیزی زبان سے باز رہ، اور اپنے پروردگار کا حکم مان + یہ کہہ کر قاضی نے صدقوں میں اُن کا ایک حصہ مقرر کر دیا + اور اُنکے درہموں میں سے ایک مٹھی اُن کو بخش دی، اور اُن سے بولا۔ کہ اس تھوڑی سی چیز سے (اپنے نفس کو) بہلاؤ + اور اس تھوڑے سے پانی سے سیراب ہو جاؤ + اور زمانہ کے مکر و سختی پر صبر کرو + کیونکہ عنقریب اللہ تعالیٰ فراخی یا کوئی حکم مناسب صادر فرمائیگا + پس یہ دونوں کے دونوں اُٹھے اور بوڑھا ایسا خوش تھا جیسے قید سے چھوٹنے والا + اور تنگدستی کے بعد غنی (ہونیوالا) خوش و خرم ہو +

قَالَ الرَّاوِي: وَكُنْتُ عَرَفْتُ أَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ سَاعَةَ بَزَغَتْ شَمْسُهُ، وَنَزَغَتْ

عِرْسُهُ، وَكِدْتُ أُفْصِحُ عَنِ افْتِنَانِهِ، وَثِمَارِ أَفْنَانِهِ، ثُمَّ أَشْفَقْتُ مِنْ

عُثُورِ الْقَاضِي عَلَى بُهْتَانِهِ، وَتَزْوِيقِ لِسَانِهِ، فَلَا يَرَى عِنْدَ عِرْفَانِهِ

أَنْ يُرَشِّحَهُ لِإِحْسَانِهِ، فَأَحْجَمْتُ عَنِ الْقَوْلِ إِحْجَامَ الْمُهَابِ، وَطَوَيْتُ ذِكْرَهُ

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكِتَابِ، إِلَّا أَنِّي قُلْتُ بَعْدَ مَا فَصَلَ، وَوَصَلَ إِلَى مَا وَصَلَ: لَوْ أَنَّ

لَنَا مَنْ يَنْطَلِقُ فِي أَثَرِهِ، لَأَتَانَا بِفَصِّ خَبَرِهِ، وَمَا يُنْشَرُ مِنْ حِبَرِهِ، فَأَتْبَعَهُ

الْقَاضِي أَحَدَ أُمَنَائِهِ، وَأَمَرَهُ بِالتَّجَسُّسِ عَنْ أَنْبَائِهِ، فَمَا لَبِثَ أَنْ رَجَعَ

مُتَدَهْدِهًا، وَتَعَقَّرَ مُقَهْقِهًا، فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي: مَهْيَمْ يَا أَبَا مَرْيَمْ،

فَقَالَ: لَقَدْ عَايَنْتُ عَجَبًا، وَسَمِعْتُ مَا أَنْشَأَ لِي طَرَبًا، فَقَالَ لَهُ:

مَاذَا رَأَيْتَ وَمَا الَّذِي وَعَيْتَ، قَالَ: لَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ مُذْ خَرَجَ

يُصَفِّقُ بِيَدَيْهِ، وَيُخَالِفُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ، وَيُغَرِّدُ بِمِلْءِ شِدْقَيْهِ، وَيَقُولُ:

كِدْتُ أَصْلَى بِبَلِيَّهْ — مِنْ وَقَاحٍ شَمَّرِيَّهْ

وَأَزُورُ السِّجْنَ لَوْلَا — حَاكِمُ الْإِسْكَنْدَرِيَّهْ

فَضَحِكَ الْقَاضِي حَتَّى هَوَتْ دَنِّيَّتُهُ، وَذَوَتْ سَكِينَتُهُ، فَلَمَّا فَاءَ

إِلَى الْوَقَارِ، وَعَقَّبَ الْاسْتِغْرَابَ بِالْاسْتِغْفَارِ، قَالَ: اللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ

عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِينَ، حَرِّمْ حَبْسِي عَلَى الْمُتَأَدِّبِينَ، ثُمَّ قَالَ

لِذٰلِكَ الْأَمِينِ: عَلَيَّ بِهِ، فَانْطَلَقَ مُجِدًّا فِي طَلَبِهِ، ثُمَّ عَادَ بَعْدَ لَأْيِهِ،

لغات) نزغت۔ النزغ۔ مخاصمۃ مقاتلۃ۔ عثور (ض) ظہور + اطلاع یافتن بر چیزے تزویق (ف) تزئین + ابناء (ف) ج نباء۔ خبر + احجام (ك) مؤخر ہونا۔ باز رہنا + فص (فت) حقیقت۔ اصلیت + حبر (ك) ج حبرة۔ چادر یمانی مراد حسن کلام + متدھدھا۔ التدہدہ۔ پتھر کا بلندی سے پستی کی طرف گرنا مراد تیزی و زودی ہے + تقہقر۔ القہقرة پیچھے کو لوٹنا۔ مہیم (فسف) کلمۂ استفہام معناہا ما الامر۔ یصفق الخ تالیاں بجا رہا تھا + یغرد۔ التغرید۔ آواز بلند کرنا۔ گانا + شدقین (فس) باچھیں۔ کنج دہن + رقاحۃ (ف) بے شرم۔ بے حیا + شہر بتہ (فتکت) جلدباز عورت دنیۃ (فاك) ایک خاص قسم کی ٹوپی ہوتی تھی جس کو قضاۃ عراق استعمال کرتے تھے۔ شریشی کی رائے ہے کہ یہ لفظ حقیقتاً دنیتا ایک نون سے ہے نہ کہ دو نونوں سے جیسا کہ مقامات میں رعایت قافیہ کی وجہ سے آیا ہے + زدت لے زالت + استغراب (ك) اسقدر ہنسنا کہ آنکھوں میں آنسو بھر آئیں + علی بہ لے جئنی بہ یعنی اس کو میرے سامنے لا + لائی۔ اے ابطاء یعنی بہت دیر کے بعد +

شرح) راوی کہتا ہے کہ میں اس کے آفتاب کے چمکنے، اور اسکی زوجہ کی لڑائی کے وقت ہی پہچان چکا تھا کہ وہ ابو زید ہے اور قریب تھا کہ اسکے ہر فن مولا ہونے اور اسکی شاخوں کے بارور ہونے کو ظاہر کر دوں، مگر میں قاضی کو اس کا جھوٹ، اور اس کی تزئین زبان معلوم ہو جانے سے ڈرا اور اس بات کا خوف کیا کہ کہیں قاضی تک اس کے مقامات کی خبریں، اور مقالات کا غبار نہ پہنچ جائے کیونکہ وہ اس کو پہچان کر ہرگز لائق احسان شمار نہیں کرے گا۔ لہذا میں مشکوک آدمی کی طرح بات کہنے سے باز رہا اور اس کا ذکر اس طرح لپیٹ دیا (پوشیدہ رکھا) جسطرح سجل نامی فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹ دیتا ہے۔ مگر میں اسکے چلے جانے اور عطا و بخشش مل جانیکے بعد بولا:۔ کہ کاش کہ ہمارا کوئی شخص اسکے پیچھے جاتا اور دیتا کہ ہمکو اسکی اصلی حالت اور چھپی ہوئی یمنی چادر (حسن کلام) کی خبر دیتا۔ اس پر قاضی نے اپنے امینوں میں سے ایک آدمی اس کے پیچھے بھیجا اور اس کی خبر معلوم کرنے کا حکم دیا تھوڑی ہی دیر میں وہ شخص دوڑتا اور ٹھٹے مارتا ہوا واپس آیا۔ یہ دیکھ کر قاضی نے پوچھا کہ ابو مریم کیا بات ہے؟ جواب دیا کہ میں نے عجیب و غریب واقعہ دیکھا اور ایک ایسی بات سنی جس سے خواہ مخواہ ہنسی آگئی۔ قاضی کہنے لگا بھلا (بتاؤ تو سہی) کیا دیکھا؟ اور کیا یا دکیا؟ (سنا) اس نے جواب دیا کہ بوڑھا جس وقت سے نکلا ہے تالیاں بجاتا اور پیروں سے ناچتا کودتا اور زور زور سے گاتا پھر رہا ہے اور کہہ رہا ہے ۔۔ قریب تھا کہ میں بے شرم اور جلدباز عورت کے ہاتھوں مصیبت سے جلایا جاتا۔ اور اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتا تو مجھے جیلخانہ دیکھنا پڑتا اس پر قاضی اتنا ہنسا کہ اسکی ٹوپی پیچھے گر پڑی + اور سارا وقار جاتا رہا پھر جب وہ وقار (سکون) کیطرف لوٹا اور زیادہ ہنسنے کے بعد استغفار پڑھ چکا تو کہنے لگا:۔ خداوندا! اپنے مقرب بندوں کے طفیل میں ادب آموز بندوں پر میری قید حرام کر دے۔ اس کے بعد امین سے بولا کہ اس کو میرے پاس لا۔ یہ سنکر وہ اس کی تلاش میں بہت تیزی سے روانہ ہوا +

بِخُبْزِ ابنائِهِ، فقالَ لَهُ القاضي اَمَا اِنَّهُ لو حضر لَكُفِيَ الحِدَّةَ، ثُمَّ لَاَوْلَيْتُهُ مَاهُوَ بِهِ اَوْلٰى، وَلَاَرَيْتُهُ اَنَّ الْاٰخِرَةَ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْاُوْلٰى، قَالَ الحارِثُ ابْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَاَيْتُ صَغْوَ القَاضِي اِلَيْهِ، وَفَوْتَ ثَمَرَةِ التَّنْبِيْهِ عَلَيْهِ غَشِيَتْنِيْ نَدَامَةُ الفَرَزْدَقِ حِيْنَ اَبَانَ النَّوَارَ، وَالْكُسَعِيِّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارُ

اَلْمَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ الرَّحْبِيَّةُ

حَكَى الحارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ هَتَفَ بِيْ دَاعِي الشَّوْقِ، اِلٰى رَحْبَةِ مَالِكِ بْنِ طَوْقٍ، فَلَبَّيْتُهُ مُمْتَطِيًا شِمِلَّةً، وَمُنْتَضِيًا عَزْمَةً مُشْمَعِلَّةً، فَلَمَّا اَلْقَيْتُ بِهَا الْمَرَاسِيَ، وَشَدَّدْتُ اَمْرَاسِيْ، وَبَرَزْتُ مِنَ الْحَمَّامِ بَعْدَ سَبْتِ رَاسِيْ، رَاَيْتُ غُلَامًا اُفْرِغَ فِيْ قَالَبِ الْجَمَالِ، وَاُلْبِسَ مِنَ الْحُسْنِ حُلَّةَ الْكَمَالِ، وَقَدِ اعْتَلَقَ شَيْخٌ بِرُدْنِهِ، يَدَّعِيْ اَنَّهُ فَتَكَ بِابْنِهِ، وَالْغُلَامُ يُنْكِرُ عِرْفَتَهُ، وَيُكْبِرُ قِرْفَتَهُ، وَالْخِصَامُ بَيْنَهُمَا مُتَطَايِرُ الشَّرَارِ، وَالزِّحَامُ عَلَيْهِمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْاَخْيَارِ وَالْاَشْرَارِ، اِلٰى اَنْ تَرَاضَيَا بَعْدَ اشْتِطَاطِ اللِّدَادِ، بِالتَّنَافُرِ اِلٰى وَالِي الْبَلَدِ، وَكَانَ مِمَّنْ يُزَنُّ بِالْهَنَاتِ، وَيُغَلِّبُ حُبَّ الْبَنِيْنَ عَلَى الْبَنَاتِ، فَاَسْرَعَا اِلٰى نَدْوَتِهِ، كَالسُّلَيْكِ فِيْ عَدْوَتِهِ، فَلَمَّا حَضَرَاهُ، جَدَّدَ الشَّيْخُ دَعْوَاهُ، وَاسْتَدْعٰى عَدْوَاهُ، فَاسْتَنْطَقَ الْغُلَامَ وَقَدْ فَتَنَهُ بِمَحَاسِنِ غُرَّتِهِ وَطَرَّ عَقْلَهُ بِتَصْفِيْفِ طُرَّتِهِ

لغات) ناي۔ بُعد۔ دُوری + صغو (فس) میلان خواہش + ندامۃ الفرزوق الخ۔ ایک مشہور شاعر۔ جس کا نامُ ہمام ابنِ غالب ہے۔ یہ ایک بدشکل انسان تھا۔ اس وجہ سے اس کا لقب فرزوق ہے۔ کیونکہ فرزوق آنٹے کے پیڑے یا موٹی روٹی کو کہتے ہیں۔ فرزوق کی شادی اس کی چچازاد بہن نوار کے ساتھ ہوئی تھی۔ نوار نہایت خوب صورت عورت تھی۔ اور فرزوق اس کے برعکس نہایت بدصورت شخص تھا۔ بایں وجہ دونوں میں موافقت نہ ہوئی۔ اور نوار نے عبید کے ذریعہ فرزوق سے طلاق چاہی۔ فرزوق نے حضرت امام حسن علیہ السلام کی مجلس میں اُس کو طلاق دیدی۔ چند روز بعد فرزوق کو نوار راستہ میں ملی۔ اس کو دوسرا خیال پیدا ہوا اور نوار پر دست اندازی کی نوار نے کہا کیا کرتا ہے تو مجھے طلاق دے چکا ہے فرزوق نے طلاق سے انکار کیا اور اُس کو پکڑ کر بوسہ لیا۔ نوار نے کہا دیکھ میں امام حسن علیہ السلام کو خبر کرتی ہوں۔ وہ تجھ کو سخت سزا دینگے یہ سُن کر فرزوق رجم کے خوف سے اپنے ارادے سے باز رہا اور کہنے لگا ؎ ندامت ندامۃ الکسعی لما + غدت منی مطلقۃ النوارا + لہذا ندامت فرزوق بھی ندامت کسعی کی طرح ضرب المثل ہو گیا۔ فرزوق نے ۱۱۰ھ میں وفات پائی + والکسعی الخ کسعی منسوب ہے طرف قبیلہ کسع کے اس کا نام محارب ابن قیس تھا۔ یہ ندامت میں ضرب المثل ہے یقال "اندم من الکسعی" اس نے ایک نبعہ کا درخت پرورش کیا اور اُس سے ایک کمان اور پانچ تیر تیار کئے۔ اور اُن کو لے کر ایک گھاٹ پر بیٹھ گیا۔ جس وقت رات کو نیل گائیں پانی پینے آئیں تو اُس نے باری باری پانچوں تیر مارے اور برابر خیال کرتا رہا کہ تیر خطا گیا۔ جب سب تیر ختم ہو گئے تو اُس کو بہت غصہ آیا اور کمان توڑ کر پھینک دی۔ جب اُجالا ہوا تو اُس کو پانچوں نیل گائیں تیر سے زخمی پڑے ملے۔ اب تو یہ کمان کے توڑ ڈالنے پر بڑا نادم ہوا۔ اور کہنے لگا ؎ ندمت ندامۃ لو ان نفسی + تطاوعنی اذ القطعت خمسی + تبین لی سفاہ الرای منی + لعمر ابیک حین کسرت قوسی + هتف - دعا و هتف اطما متصوتها + رحبیۃ (فس) دریائے فرات پر ایک مشہور شہر ہے۔ اس کے کپڑے بھی مشہور ہیں یقال الثیاب الرحبیۃ + مالک ابن طوق۔ اس کی کنیت ابو الکلثوم تھی۔ یہ قبیلہ بنی تغلب کا بڑا بہادر فیاض بادشاہ تھا + شملۃ (ککت) ناقۂ تیز رفتار + مراسی (ف) ج مرسی لنگر کشتی + امراس (ف) ج مرس خیمہ کی رسی + سبلت (ف) حلق سر منڈانا ردن (ضس) آستین وقد مضا معناہ + فتک۔ الفتاک۔ ایسے شخص کو قتل کرنا جو امن کیلئے تیرے پاس آیا ہو + قرفتہ (کسف) تہمت + اشتطاط (ث) حد سے بڑھجانا + لدد (فف) سخت خصومت + تنافر (ف) حاکم کے پاس جانا مرافعہ کرنا + یزن اسے متہم + هنات (ف) ج هنۃ خصلت قبیحہ + ندوۃ (فسف) مجلس۔ اجلاس + سلیک (ضنف) ایک مشہور شاعر جو تیز روی میں ضرب المثل ہے۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ بنی بکر نے بنی تمیم کو لوٹنے کا ارادہ کیا۔ یہ بنی تمیم کو خبر کرنے کے لئے پیدل چلا لوگ اس کے پیچھے تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر پکڑنے چلے مگر یہ ہاتھ نہ آیا۔ اور جاکر بنی تمیم کو خبر دیدی۔ جس نے اسکو سچا جانا وہ محفوظ رہا اور جس نے جھوٹا خیال کیا وہ غارت سے تباہ ہوا۔ علدا (فس) اعانت مدد + طرۃ (فت) گیسو +

شرح) کچھ دیر کے بعد اُس کے دُور ہو جانے کی خبر لے کر لوٹا۔ قاضی اُس سے بولا کہ اگر وہ حاضر ہوتا تو خوف سے بے خطر ہوتا۔ نیز میں اُس کو اُس کے لائق انعام و اکرام دیتا + اور اس پر ظاہر کرتا کہ آخری بخشش اول سے زیادہ اچھی ہے حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب قاضی کا میلان طبع اُس کی طرف پایا۔ اور نیز قاضی کو اُس کے حال سے آگاہ کرنے کے فائدے کو فوت ہوتے دیکھا تو میں ندامت و پشیمانی میں اس طرح غرق ہو گیا جیسے فرزوق اپنی بیوی نوار کو طلاق دیتے وقت، اور کسعی صبح دیکھکر پشیمان ہوا تھا +

دسویں مجلس (جو رحبیۃ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے داعی شوق نے مالک ابن طوق کے (تعمیر کردہ) شہر رحبۃ کی طرف آواز دی (بلایا) میں نے تیز رو اونٹنی پر سوار ہو کر تیز اور شتاباں ارادہ کو کھینچتے ہوئے لبیک کہا + جب میں نے اُس (شہر رحبہ) میں لنگر ڈالا۔ اور خیمہ کی رسّیاں کس لیں (وہاں مقیم ہوا) اور سر منڈانے کے بعد حمام سے باہر نکلا تو ایک لڑکے کو دیکھا۔ جو حُسن و جمال کے کالبد میں ڈھالا گیا تھا۔ اور جسے حُسن کا کمل ترین لباس پہنایا گیا تھا + ایک بوڑھا اُس کی آستین پکڑے دعوے کر رہا تھا کہ اُس نے میرے لڑکے کو قتل کیا ہے۔ لڑکا اُس کے پہچاننے سے منکر تھا + اور اُس کی اس تہمت کو امر عظیم تصور کر رہا تھا + اُن کی باہمی مخالفت چنگاریاں اُڑا رہی تھی۔ اور اچھے بُرے آدمی اُن کے پاس جمع ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ وہ دونوں خوب لڑ جھگڑ کر حاکم شہر کے پاس مرافعہ کرنے پر رضامند ہو گئے + حاکم شہر کی یہ حالت تھی کہ خصائل قبیحہ سے متہم تھا۔ اور لڑکوں کی محبت لڑکیوں سے زیادہ رکھتا تھا۔ یہ دونوں سلیک کی طرح اُس کے اجلاس کی طرف تیز دوڑے۔ جب اُس کے سامنے پہنچے تو بوڑھے نے اپنا دعوے از سر نو بیان کیا۔ اور اُس کی اعانت کا مستدعی ہوا۔ اس قاضی نے لڑکے سے جواب چاہا (قاضی جی کو وہ پہلے ہی اپنی خوبروئی سے مفتوں اور اپنے گیسوؤں کی بناوٹ سے بیخود کر چکا تھا) +

فَقَالَ اِنَّهَا اَفِیکَةُ اَفَّاکٍ، عَلٰی غَیْرِ سَفَّاکٍ، وَعَضِیهَةُ مُحْتَالٍ، عَلٰی مَنْ لَیْسَ بِمُغْتَالٍ، فَقَالَ الْوَالِی لِلشَّیْخِ اِنْ شَهِدَ لَكَ عَدْلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِلَّا فَاسْتَوْفِ مِنْهُ الْیَمِیْنَ، فَقَالَ الشَّیْخُ اِنَّهٗ جَدَّلَهٗ خَاسِیًا، وَاَفَاحَ دَمَهٗ خَالِیًا، فَاَنّٰی لِیْ شَاهِدٌ، وَلَمْ یَكُنْ ثَمَّ مُشَاهِدٌ، وَلٰكِنْ وَلِّنِیْ تَلْقِیْنَهُ الْیَمِیْنَ، لِیَبِیْنَ لَكَ اَیَصْدُقُ اَمْ یَمِیْنُ، فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ الْمَالِكُ لِذٰلِكَ، مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ، عَلَى ابْنِكَ الْهَالِكِ، فَقَالَ الشَّیْخُ لِلْغُلَامِ قُلْ وَالَّذِیْ زَیَّنَ الْجِبَاهَ بِالطُّرَرِ، وَالْعُیُوْنَ بِالْحَوَرِ، وَالْحَوَاجِبَ بِالْبَلَجِ، وَالْمَبَاسِمَ بِالْفَلَجِ، وَالْجُفُوْنَ بِالسَّقَمِ، وَالْاُنُوْفَ بِالشَّمَمِ، وَالْخُدُوْدَ بِاللَّهَبِ، وَالثُّغُوْرَ بِالشَّنَبِ، وَالْبَنَانَ بِالتَّرَفِ، وَالْخُصُوْرَ بِالْهَیَفِ، اِنَّنِیْ مَا قَتَلْتُ ابْنَكَ سَهْوًا وَلَا عَمْدًا، وَلَا جَعَلْتُ هَامَتَهٗ لِسَیْفِیْ غِمْدًا، وَاِلَّا فَرَمَی اللّٰهُ جَفْنِیْ بِالْعَمَشِ وَخَدِّیْ بِالنَّمَشِ، وَطُرَّتِیْ بِالْجَلَحِ وَطَلْعِیْ بِالْبَلَحِ، وَوَرْدَتِیْ بِالْبَهَارِ، وَمِسْكَتِیْ بِالْبَخَارِ، وَبَدْرِیْ بِالْمُحَاقِ، وَفِضَّتِیْ بِالْاِحْتِرَاقِ، وَشُعَاعِیْ بِالْاِظْلَامِ، وَدَوَاتِیْ بِالْاَقْلَامِ، فَقَالَ الْغُلَامُ الْاِصْطِلَاءُ بِالْبَلِیَّةِ، وَلَا الْاِیْلَاءُ بِهٰذِهِ الْاَلِیَّةِ، وَالْاِنْقِیَادُ بِالْقَوَدِ، وَلَا الْحَلِفُ بِمَا لَمْ یَحْلِفْ بِهٖ اَحَدٌ، وَاَبَی الشَّیْخُ اِلَّا تَجْرِیْعَهُ الْیَمِیْنَ الَّتِیْ اخْتَرَعَهَا وَاَمْقَرَ لَهٗ جُرَعَهَا، وَلَمْ یَزَلِ التَّلَاحِیْ بَیْنَهُمَا یَسْتَعِرُ، وَمَحَجَّةُ التَّرَاضِیْ تَعِرُ، وَالْغُلَامُ فِیْ ضِمْنِ تَاَبِّیْهِ، یَجْلِبُ قَلْبَ الْوَالِیْ بِتَلَوِّیْهِ

لغات) افیکۃ (ف) کذب۔ دروغ وافاک کذّاب + عضیھۃ (ف) بہتان۔ باطل + مغتال (ض) القاتل علی الغفلۃ + خاسیًا دُور از مردم خویش واقارب + افاح۔ افاحۃ خون بہُونا۔ ہانڈی کا جوش مارنا + یمین۔ بصیغۃ المضارع من الیمون۔ اے دروغ گفتن + وجل (فس) آشفتگی۔ اندوہ + متہالک (ض) کثیر جباہ (ک) ج جبھۃ پیشانی + طرر (ضف) ج طرۃ۔ مُو۔ پیشانی نیز زلف۔ گیسو + حور (ضف) آنکھ کی سفیدی کا سفید اور سیاہی کا سیاہ ہونا + بلج (فف) دونوں ابروؤں کے درمیان ایک بالوں کی لکیر ہونا + فلج (فف) دانتوں میں جھری یعنی کشادگی ہونا + شمم (فف) ناک کا بلند ہونا + لھب (فف) آگ کا بغیر دھوئیں کے شعلہ مارنا مراد سُرخی + ثغور (ض) ج ثغر دانت۔ والشنب آب + ترف (فف) نرمی ونزاکت + خصور (ض) ج خصر۔ کمر + ھیف (فف) باریکی رقت + ھامۃ۔ راس سر + عمش (فس) ضعف بصر۔ پلک گرجانا + نمش (فف) سیاہ سپید داغ + حلج (فف) اوپر کے سر کے بال گرجانا۔ یا کم ہوجانا + طلع (فف) قد تقدم فی المقامۃ الثانیۃ + بلج (فف) سبزی وسرخی + بھار (ف) زردی + مسکت۔ (فس) خوشبو + بخار (ض) بدبو + محاق (ض) چاند کی روشنی جاتی رہنا + احراق (ک) سیاہ کرنا + اصطلاء (ک) اتصال بلبیس + ایلاء (ک) حلف + قود (فف) قتل النفس بالنفس۔ قصاص + تجرع۔ گھونٹ گھونٹ پلانا مراد لفظ کہنا ہے + تلاحی (ف) ایک دوسرے کو گالیاں دینا + تاجی (فعت) سرکشی + تلوی (ف) انعطاف +

شرح) لڑکا بولا۔ یہ دعوے بالکل جھوٹا اور غیر قابل پذیر ہے۔ یہ غیر کشندہ پر ایک حیلہ گر کا بہتان ہے + حاکم بوڑھے سے بولا۔ کہ اگر تیری دو گواہ مسلم، عادل شہادت دیں تو خیر ورنہ اُس سے حلف لے!! اس پر بوڑھا بولا کہ اس نے آدمیوں سے علیحدہ اُسکو پچھاڑا۔ اور خلوت میں اُس کا خون بہایا ہے + اُس جگہ کوئی دیکھنے والا آدمی موجود نہ تھا۔ مگر ہاں آپ مجھے اجازت دیں کہ میں خود اُس کو قسم سکھاؤں۔ تاکہ اس کا سچ جھوٹ ظاہر ہوجائے قاضی نے کہا ہاں مجھے اپنے لڑکے کے غم واندوہ کے ہوتے ہوئے اس کا اختیار ہے + یہ سُن کر بوڑھا جوان سے کہنے لگا۔ اچھا کہو اُس خدا کی قسم جس نے پیشانی کو گیسوؤں سے، اور آنکھوں کو سیاہی وسپیدی سے،، ابروؤں کو کشادگی سے، اور دانتوں کو جھریوں سے، پپوٹوں کو بیماری سے (باریک ہونے سے) اور ناکوں کو بلندی سے رُخساروں کو سُرخی سے، اور دانتوں کو آب سے، پوروؤں کو نزاکت سے، اور کمروں کو پتلے پن" سے زینت دی ہے میں نے تیرے لڑکے کو نہ عمداً مارا ہے اور نہ سہواً + اور نہ اُس کے سر کو اپنی شمشیر کا نیام بنایا ہے + وگرنہ (اگر مارا ہو) تو خدا میری پلکوں کو گرانے سے۔ اور میرے رُخساروں کو داغوں سے، میرے گیسوؤں کو بال گرانے سے میرے سپید دانتوں کو سبزی سے میرے رُخسار کو زردی سے، اور میری خوشبو کو بدبو سے میرے نور کو تاریکی سے اور میری چاندی کو سیاہی سے، میری روشنی کو اندھیرے سے، اور میری دوات کو قلم سے (این کنایہ از لواطت است) مفوش کردے اس پر لڑکا بولا کہ مصیبت میں مبتلا ہونا مجھے منظور ہے اور اس طور پر قسم کھانا منظور نہیں، اور قصاص کیلئے میں تیار ہوں مگر اس جدید ترین حلف کیلئے نہیں اب شیخ نے بجز اپنی ایجاد کردہ حرف بحرف قسم کھانے کوئی بات منظور نہ کی۔ اور اُس کیلئے سر بات کو تلخ کر دیا اُن دونوں میں خوب گالی گلوچ جاری رہی + اور راہ رضامندی دشوار ہوگئی + لڑکا اپنی سرکشی کے اثناء میں بل کھا کھا کر قاضی کو فریفتہ کر رہا تھا +

وَيُطْمِعُهُ فِي اَنْ يُلْبِسَهُ، اِلٰى اَنْ رَانَ هَوَاهُ عَلٰى قَلْبِهٖ، وَاَلَبَّ
بِلُبِّهٖ، فَسَوَّلَ لَهُ الْوَجْدُ الَّذِيْ تَيَّمَهٗ، وَالطَّمَعُ الَّذِيْ تَوَهَّمَهٗ، اَنْ يُخَلِّصَ
الْغُلَامَ وَيَسْتَخْلِصَهٗ، وَاَنْ يُنْقِذَهٗ مِنْ حِبَالَةِ الشَّيْخِ ثُمَّ يَقْتَنِصَهٗ، فَقَالَ
لِلشَّيْخِ هَلْ لَكَ فِيْمَا هُوَ اَلْيَقُ بِالْاَتْقٰى، وَاَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى، فَقَالَ
اِلَامَ تُشِيْرُ لِاَقْتَفِيَهٗ، وَلَا اَقِفُ لَكَ فِيْهِ، فَقَالَ اَرٰى اَنْ تَقْصُرَ عَنِ الْقِيْلِ
وَالْقَالِ وَتَقْتَصِرَ مِنْهُ عَلٰى مِائَةِ مِثْقَالٍ، لِاَتَحَمَّلَ مِنْهَا بَعْضًا وَاَجْبِيَ
الْبَاقِيَ لَكَ عَرْضًا، فَقَالَ الشَّيْخُ مَا مِنِّيْ خِلَافٌ، فَلَا يَكُنْ لِوَعْدِكَ
اِخْلَافٌ، فَنَقَدَهُ الْوَالِيْ عِشْرِيْنَ، وَوَزَّعَ عَلٰى وَزَعَتِهٖ تَكْمِلَةَ
خَمْسِيْنَ، وَرَقَّ ثَوْبُ الْاَصِيْلِ، وَانْقَطَعَ لِاَجْلِهٖ صَوْبُ التَّحْصِيْلِ،
فَقَالَ لَنَخُذْ مَا رَاجَ، وَدَعْ عَنْكَ اللِّجَاجَ، وَعَلَيَّ فِيْ غَدٍ اَنْ اَتَوَصَّلَ
اِلٰى اَنْ يَنِضَّ لَكَ الْبَاقِيْ وَيَتَحَصَّلَ، فَقَالَ الشَّيْخُ اَقْبَلُ مِنْكَ عَلٰى اَنْ
اُلَازِمَهٗ لَيْلَتِيْ، وَيَرْعَاهُ اِنْسَانُ مُقْلَتِيْ، حَتّٰى اِذَا عَفّٰى بَعْدَ اِسْفَارِ
الصُّبْحِ، بِمَا بَقِيَ مِنْ مَالِ الصُّلْحِ، تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوْبٍ،
وَبَرَاَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوْبَ، فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ مَا اَرَاكَ سُمْتَ
شَطَطًا، وَلَا رُمْتَ فَرَطًا، قَالَ الْحَارِثُ ابْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَاَيْتُ حُجَجَ الشَّيْخِ
كَالْحُجَجِ السُّرَيْجِيَّةِ، عَلِمْتُ اَنَّهٗ عَلَمُ السَّرُوْجِيَّةِ، فَلَبِثْتُ اِلٰى اَنْ زَهَرَتْ نُجُوْمُ الظَّلَامِ،
وَانْتَثَرَتْ عُقُوْدُ الزِّحَامِ، ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِيْ فَاِذَا الشَّيْخُ لِلْفَتٰى كَالِيْ،

لغات) رَانَ ۔ من الرین غالب شدن + سَوَّل ۔ من التسویل آراستہ کردن + وجد (ف) عشق و محبت + تکیۃ ۔ اے عبد و ذلل + عرض (ضس) ہر غیر ذی روح یعنی وہ متاع جو نقد نہو + لجاج (ف) خصومت ۔ جھگڑا + انسان (لث) مردمک ۔ آنکھ کی پتلی + قائبۃ (ھنلث) بیضہ + قوب (ضس) فرخ چوزہ ۔ یہ ایک ضرب المثل ہے جو دو شخصوں کے ملکر جدا ہوجانے پر استعمال کی جاتی ہے + شطط (فف) مجاوزۃ القدر ۔ حد سے تجاوز کرنا + سریجیۃ (صف) ابو العباس ابن احمد بن سریج امام اصحاب شافعیہؒ احکام شرع میں ان کے دلائل بڑے مضبوط ہوتے ہیں + انتثرت ۔ اے افترقت + کالئ ۔ محافظ ۔ نگہبان +

شرح) اور امیدوار رہا تھا کہ حسب دلخواہ جواب دے + تا آنکہ قاضی کے دل پر اس کی محبت غالب آگئی ۔ اور اس کی عقل میں اقامت پذیر ہوگئی ۔ اور اس محبت نے جس نے اس کو بندہ بنادیا تھا ۔ اور اس امید نے جس کا قاضی خیال کئے ہوئے تھا یہ کام آراستہ (آسان کردیا اور بنادیا) کہ اس کو رہا کرکے اپنے واسطے مخصوص کرے + اور شیخ کے پھندے سے نجات دلاکر خود شکار کرے + لہذا شیخ سے کہنے لگا ۔ کیا تجھے ایسی کوئی شے مرغوب ہے جو صاحب قوت کے لائق اور پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہو؟ اس پر بوڑھا بولا کہ یہ اشارہ کس شے کی طرف ہے (بتائیے) تاکہ میں اس کی پیروی کروں ۔ اور اس کے لینے میں توقف نہ کروں + حاکم بولا : میری یہ رائے ہے کہ تو سوال و جواب سے باز رہے اور سو اشرفیاں لیلے ۔ میں کچھ تو تیرے لئے (ابھی) برداشت کرتا ہوں (نقد دیتا ہوں) باقی جہاں سے ہوسکے فراہم کردوں گا + اس پر بوڑھا بولا کہ اچھا میری طرف سے تو کوئی جھگڑا نہیں ہوگا ۔ تمہارا وعدہ بھی خلاف نہو + اس پر حاکم نے بیس اشرفیاں نقد اس کو دیں اور اپنے افسروں پر تقسیم کرکے پچاس پوری کردیں ۔ اور شام کا لباس تنگ ہوجانے کی وجہ سے (اور) تحصیل ملتوی رہی + لہذا بوڑھے سے بولا کہ جو کچھ حاضر ہے وہ لے ، اور جھگڑا ختم کر + کل باقی وصول کرکے تجھے دینا مجھپر واجب ہے + یہ سُن کر بوڑھا بولا کہ اچھا اس شرط پر میں اس کو قبول کرتا ہوں کہ آج رات اس لڑکے کی حفاظت میں خود کروں ۔ اور میری آنکھیں اس کی نگہبان رہیں + حتے کہ جب آپ صبح ہونے پر بقیہ مال صلح ادا کردیں ۔ تو بیضہ چوزے سے رہائی پائیگا ۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام کے خون سے جیسے بھیڑیا بری ہوا تھا ویسے ہی وہ بھی (اس جرم سے) بری ہوجائیگا + اس پر حاکم بولا کہ میں نہیں چاہتا کہ تو کسی بعید (دشوار) امر کی تکلیف اٹھائے ۔ اور شے متفاوت کا طالب بنے + حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب اس کی حضرت ابو العباس کی سی دلیلیں دیکھیں ۔ تو سمجھا کہ ہو نہو قبیلہ سروجیہ کا سردار ہے ۔ میں بھیڑ چھٹ جانے ، اور ستارے چمک جانے تک رک کر حاکم کے صحن میں گیا ۔ دیکھا ! کہ شیخ جوان کی نگہبانی کررہا ہے +

فنشدته الله أهو أبو زيد فقال اي ومحلّ الصيد، فقلت من هذا الغلام الذي هفت له الأحلام، قال في النسب فرخي، وفي المكتسب فخّي، قلت فهلّا اكتفيت بمحاسن فطرته، وكفيت الوالي الافتتان بطرّته، فقال لو لم تبرز جبهته السين، لما اقتنصت الخمسين، ثمّ قال بت الليلة عندي لنطفئ نار الجوى ونذيل الهوى من النوى، فقد أجمعت على أن أنسلّ بسحرة، وأصلي قلب الوالي نار حسرة، قال فقضيت الليلة معه في سمر أنق من حديقة زهر، وخميلة شجر، حتى إذا لألأ الأفق ذنب السرحان، وآن انبلاج الفجر وحان، ركب متن الطريق، وأذاق الوالي عذاب الحريق، وسلّم إليّ ساعة الفراق، رقعة محكمة الإلصاق، وقال ادفعها إلى الوالي إذا سلب القرار، وتحقّق منّا الفرار، ففضضتها فعل المتلمّس من مثل صحيفة المتلمّس، فإذا فيها مكتوب، شعر

قل لوالٍ غادرته بعد بيني ساهماً نادماً يعضّ اليدين

سلب الشيخ ماله وفتاه لبّه فاصطلى لظى حسرتين

جاد بالعين حين أعمى هواه عينه فانثنى بلا عينين

خفّض الحزن يا معنّى فما يجدي طلاب الآثار من بعد عين

ولئن جلّ ما عراك لما جلّ لدى المسلمين رزء الحسين

لغات) ھفت ۔ اے طارت + فرخ (ض) بچہ + فخ (ف) دام ۔ جال + الطرۃ (ضت)
قد مضے معناھا ۔ وشبھہ اعتدال الشعر علی الجبھتہ بالسین واخذہ من قول
التھامی ۔ الطرس کالخد والنونات دائرۃ ۔ مثل الحواجب والسینات کالطرد +
ندلی ۔ اے نعوض + نوی (ف) بعد ۔ فراق جدائی + انسل ۔ الانسلال چھپ کر نکل جانا +
سحرۃ (ضس) صبح کاذب + حدایقۃ (ف) گلستان + خمیلۃ (ف) درختوں والا باغ
ذنب السرحان (قف) بھیڑئے کی دُم یعنی صبح کاذب ۔ محکمۃ الخز (ض) مضبوط
بند کیا ہوا + فضضت ۔ اے کسرت ختامھا + صحیفۃ المتلمس ۔ متلمس ایک مشہور
شاعر ہے ۔ اس کا نام جریر بن عبد المسیح ہے ۔ واقعہ صحیفہ یہ ہے کہ متلمس اور طرفہ دونوں عمر ابن ہند
شاہ حیرۃ کے مصاحب تھے ۔ عمر مذکور نہایت ہی بدخلق اور بدکردار شخص تھا ۔ اس نے بنی تمیم
کے سو آدمی جلوا دیئے تھے ۔ اس پر انہوں نے اس کی ہجو لکھی تھی ۔ اور متلمس و طرفہ نے بھی اسکی
ہجو میں قصیدے لکھے تھے + اس وجہ سے عمر ان سے کینہ رکھنے لگا تھا ۔ چونکہ ان کو اپنے دربار میں
قتل کرتے ہوئے شرماتا تھا ۔ اس لئے ان دونوں کو دو رقعے لکھ دیئے ۔ اور ان پر اپنی مہر لگا دی
(لفافہ پر مہر کا طریقہ یہیں سے نکلا ہے) اور کہا کہ ان کو ملک بحرین میں میرے گورنر کے پاس لیجاؤ میں نے
اُس کو حکم دیا ہے کہ تمکو زر و جواہر سے مالا مال کر دے ۔ یہ دونوں خط لیکر چل دیئے ۔ راستہ میں ایک
بوڑھا ملا جو روٹی کھا رہا تھا اور اپنے کپڑوں سے جوئیں پکڑ پکڑ کر چبا رہا تھا ۔ متلمس اُسکو دیکھ کر بولا
کہ میں نے آجتک اس سے زیادہ بیوقوف کوئی بوڑھا نہیں دیکھا ۔ وہ بولا کہ بھلا تو نے میری کون سی
حماقت دیکھی ۔ میں درد کھو رہا ہوں اور دوا کھا رہا ہوں ۔ ہاں مجھ سے زیادہ بیوقوف وہ شخص
ہے جو اپنی موت اپنے ہاتھ میں لئے جاتا ہو ۔ متلمس یہ سنکر پریشان ہوا اور ایک لڑکے سے اپنا خط کھلوا کر پڑھوایا ۔ اُس میں
لکھا تھا ۔ یہ جب تیرے پاس پہنچیں تو فوراً قتل کر ڈالنا ۔ متلمس نے خط کو دریا میں ڈال دیا اور شام کو چل دیا ۔ اس نے طرفہ کو
بھی سمجھایا کہ اپنا خط پڑھوالے مگر وہ اپنی صغیر سنی کی وجہ سے نہ مانا اور بحرین میں جا کر قتل ہو گیا + مغتنے ۔ اے برنج افگندہ + زرین

میں نے خدا کی قسم دیکر پوچھا کہ کیا تو ابو زید ہے ؟ اُس نے جواب دیا کہ ہاں ! شکار کو حلال کرنے والے کی قسم میں نے پوچھا
یہ لڑکا کون ہے ؟ جس (کے حسن سے) عقل کٹی جاتی ہے ۔ وہ بولا یہ نسبا میرا بچہ ، اور کسبا میرا جال ہے ۔ میں نے کہا
تو نے اس بچہ کے محاسن فطرت ہی پر کیوں نہیں اکتفا کیا ؟ اور حاکم کو اس کے گیسوؤں سے کیوں مفتون کرایا ؟
اس پر بوڑھا کہنے لگا کہ اگر اُس کی پیشانی سین (جیسے گیسوؤں) کو ظاہر نہ کرتی تو میں یہاں اشرفیاں نہ جمع کر سکتا
پھر بولا آج کی رات ہمارے پاس رہ تاکہ ہم آتش اندرونی کو ٹھنڈا کریں ، اور جدید محبت کو فراق کا بدلہ بنا دیں
کیونکہ میں تہیہ کر چکا ہوں کہ حاکم کے دل میں حسرت کی آگ لگا کر صبح کاذب سے دبے پاؤں نکل بھاگوں ۔ راوی کہتا ہے
کہ میں نے اُس کے ساتھ ایسے افسانوں میں (جو شگوفوں کے گلستان اور درختوں کے بوستان سے زیادہ خوش آیند
تھے) رات گذاری یہاں تک کہ جب اُفق پر صبح کاذب نمودار ہوئی اور طلوع فجر کا وقت آیا تو اُسنے اپنا رستہ لیا ۔ اور حاکم کو
آتش سوزاں کا مزہ چکھایا ۔ اور جاتے وقت ایک سر بمہر رقعہ مجھے دیا اور کہا کہ جس وقت میرا چلا جانا پایہ تحقیق کو پہنچ
جائے اور حاکم کا صبر و قرار جاتا رہے تو یہ اُس کو دیدینا ۔ میں نے اُس شخص کی طرح جو رُشد کاری کا
خواہاں ہو ، اس متلمس جیسے خط کی مہر توڑی ۔ تو اُس میں لکھا ہوا تھا ۔ ؎ اُس حاکم سے کہدو جسکو
میں نے جدا ہوتے وقت پشیمان ، غمگین اور ہاتھ کاٹتا ہوا چھوڑا ہے + جس کا مال بوڑھا اور عقل بچہ
لیگیا ۔ پس وہ دو حسرتوں کی آگ میں جل رہا ہے + جب اُس کی محبت نے آنکھیں پھوڑ دیں ۔ تو اُس نے زر
بخشا ۔ پس وہ بے آنکھ اور بے زر والا ہو گیا + (یہ کہہ دے) کہ اے غمگین غم کو کم کر کیونکہ اصل چیز کے بعد
نشانات کی تلاش کچھ فائدہ نہیں دیتی + واقعی تیری مصیبت ایسی ہی بڑی مصیبت ہے
جیسے مسلمانوں کے لئے حضرت امام حسین علیہ السلام کی +

فَقَدِ اغْتَضَتَ مِنْهُ فَهْمًا وَحَزْمًا — وَاللَّبِيبُ الْاَرِيْبُ يَبْغِيْ ذَيْنِ

فَاعْصِ مِنْ بَعْدِهَا الْمَطَامِعَ وَاعْلَمْ — اَنَّ صَيْدَ الظِّبَاءِ لَيْسَ بِهَيْنِ

كَلَّا وَلَا كُلُّ طَائِرٍ يَلِجُ الْفَخَّ — وَلَوْ كَانَ مُحَدِّقًا بِاللُّجَيْنِ

وَلَكَمْ مَنْ سَعٰى لِيَصْطَادَ فَاصْطِيْدَ — وَلَمْ يَلْقَ غَيْرَ خُفَّيْ حُنَيْنِ

فَتَبَصَّرْ وَلَا تَشِمْ كُلَّ بَرْقٍ — رُبَّ بَرْقٍ فِيْهِ صَوَاعِقُ حَيْنِ

وَاغْضُضِ الطَّرْفَ تَسْتَرِحْ مِنْ غَرَامٍ — تَكْتَسِيْ فِيْهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَيْنِ

فَبَلَاءُ الْفَتٰى اِتِّبَاعُ هَوَى النَّفْسِ — وَبَذْرُ الْهَوٰى طُمُوْحُ الْعَيْنِ

قَالَ الرَّاوِيْ فَمَزَّقْتُ رُقْعَتَهُ شَذَرَ مَذَرَ + وَلَمْ اُبَالِ اَعَذَلَ اَمْ عَذَرَ

(حواشی: آیا ہوا ۱۲ — دام ۱۲ — پر قبل ۱۲ — یہ کے یا لفظ ۱۲ — بند کو ۱۲ — عیب ۱۲ — چاک کردم ۱۲ — نہ کے بالا باشی ۱۲ — ملامت کند — معذور شمارد ۱۲)

لغات) ذَيْن (ف) اے ھٰذین + ھَیْن (ف) آسان + خُفّے حُنَین۔ یہ ایک ضرب المثل ہے خائب و خاسر کیلئے استعمال کیجاتی ہے اسکے قصے میں اختلاف ہے۔ غالباً صحیح یہ ہے کہ ایک دیہاتی شخص۔ حنین کفشگر کے پاس موزے خریدنے گیا۔ قیمت پر جھگڑا ہوگیا۔ دیہاتی نے موزے نہیں خریدے اور گھر کو لوٹا حنین کو غصہ آیا اُس نے خیال کیا کہ اس کو چوٹ دینا چاہیئے۔ لہٰذا اس نے اپنا موزہ رستہ میں ڈالا اور کچھ دور آگے دوسرا بھی سرراہ ڈال کر خود چھپکر بیٹھ گیا دیہاتی نے جب موزہ پڑا دیکھا تو دل میں کہنے لگا کہ یہ موزہ تو بالکل حنین کا سا ہے اگر دوسرا بھی مل گیا تو اُس کو اٹھا لونگا آگے چل کر جب اس نے دوسرا موزہ پڑا دیکھا تو اپنی اونٹنی کو چھوڑ کر پہلا موزہ اٹھانے لوٹا۔ حنین تو تاک میں لگا ہی تھا۔ موقع پاکر اونٹنی کو لے اُڑا + دیہاتی دونوں موزے لئے وطن میں پہنچا + لوگوں نے پوچھا کیا لائے؟ وہ کہنے لگا میں دو موزے حنین کے لایا ہوں + صواعق (ف) ج صاعقہ گرنے والی بجلی + حَین (ف) مرگ۔ ہلاکت + بِذر (فس) تخم۔ بیج + طموح (ض) ارتفاع + شَذَرَ مَذَرَ۔ اے قطعہ قطعہ۔ ریزہ ریزہ +

شرح) مگر تو نے اُس کے بدلہ میں دانائی اور تجربہ کاری پالی۔ اور عقلمند دانا شخص یہی چاہتا ہے + لہٰذا اب تو اپنے طمعوں کی نافرمانی کر اور یہ خوب جان لے کہ ہرن کا شکار کوئی آسان کام نہیں + اور نہ ہر پرندہ جال میں پھنس جاتا ہے خواہ اُس میں چاندی کے دانے ہی کیوں نہ پڑے ہوں + بہت سے آدمی شکار کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر خود شکار ہو جاتے ہیں۔ اور سوائے حنین کے دو موزوں کے کچھ نہیں پاتے (ناکام و نامراد رہتے ہیں) + لہٰذا تو صاحب بصیرت بن، اور ہر چمک کو باراں کی اُمید سے نہ دیکھ کیونکہ بہت سی بجلیوں میں ہلاکت پوشیدہ ہوتی ہے + اور آنکھیں بند کرکے اُس عشق سے راحت میں (مامون) رہ جس میں ذلت و عیب کا لباس پہننا پڑتا ہے + کیونکہ خواہشات نفسانی کی تابعداری نوجوان کے لئے مصیبت ہے۔ اور خواہشات نفسانی کا بیج نظارہ بازی + راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ دیکھکر اُس کے رقعہ کو پھاڑ کر پرزے پرزے کر دیا اور یہ کچھ خیال نہ کیا کہ ابوزید مجھے برا بھلا کہے گا یا معذور سمجھے گا + ختم شد

۱۳۴۴ھ

اللهم بلغنا امانینا وسهل لنا مرجاتنا

تقریظ الفاضل العلام الحبر الذکی القمقام العلامۃ المتورع والفہامۃ المتبرع مولانا المولوی محمد خلیل اللہ المحدث والمہتمم فی المدرسۃ مطلع العلوم الواقعۃ فی الرامفور

مقاماتِ حریری علم الادب کی وہ مشکل ترین کتاب ہے جسکے اکثر مواقع درحقیقت ایسے ہیں جن کو بجز ایک لائق اور وسیع النظر ادیب کے کوئی شخص پڑھا نہیں سکتا خصوصًا وہ معلمین جو کتبِ لغت کی مدد سے طلبا کی تشنگی دُور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس کے اکثر مقامات سمجھنے سے عاجز رہتے ہیں +

اسی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہمارے مدرسے کے مدرسِ اوّل مولوی سید احمد صاحب کے لائق شاگرد مولوی حافظ نبی احمد خاں نے اس کی طرف اعتنا کیا۔ اور اُردو زبان میں اس کتاب کی ایک مکمل اور نہایت قابلانہ شرح لکھ کر طلاب عربیۃ پر احسان عظیم کیا +

میں نے اس شرح کو اکثر جگہ سے بغور دیکھا واقعی آپ کی محنت قابلِ صد آفریں ہے میری ذاتی رائے ہے کہ اس شرح سے اُردو دُنیا اِ ادب میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہوگا اور یہ شرح اپنی نوعیت کی واحد شرح ہوگی + خدا آپ کی سعی کو مشکور فرمائے اور علمی خدمات کی اور زیادہ توفیق عطا فرمائے + اٰمین

الراجی الی اللہ **محمد خلیل اللہ** عفی عنہ اللہ

مہتمم و محدّث مدرسۂ مطلع العلوم

ریاست رامپور

تقریظ شیخ العلماء الاعلام مرجع حکماء الانام وحید الائمۃ الاسلامیہ علی التحقیق رئیس اہل الحقیقۃ والتدقیق الفاضل المحترم حضرۃ اُستاذنا المکرم مولٰنا المولوی محمد فضل حق الرامفوری پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور

مقامات حریری علم ادب کی ایک مشہور و مشکل ترین کتاب ہے۔ ہر چند کہ بہت سے اصحاب نے اس کے مشکلات کے حل میں مختلف کوششیں کی ہیں اور بہت سی شروح و حواشی اس کے لئے تصنیف کئے تاہم اس کا اشکال ایک طالبعلم کے لئے پھر بھی محتاج تشریح تھا۔ مقام اعتنام ہے کہ ہمارے مدرسۂ عالیہ کے ایک لائق و فارغ التحصیل شخص مولوی حافظ نبی احمد خاں رامپوری نے اس کی شرح و ترجمہ کے لئے جدید خوش پسند اسلوب اختیار کر کے بڑی حد تک اس کی دقت و اشکال کو دور کر دیا ہے۔ چونکہ آجکل زبان اُردو کی طرف خاص توجہ اور اُس کی تہذیب و ترویج کی جانب عام میلان ہے۔ اس لئے یہ بہت ہی مناسب ہوا کہ انہوں نے اس کا ترجمہ و تشریح زبان اُردو میں کیا۔ اس سے علاوہ حل کتاب کی ایک خاص خدمت زبان اُردو کی بھی متصور ہے۔ میں نے اس کتاب کے اکثر موقعوں کو دیکھا ضروری حل لغات و سلیس ترجمہ جس شان سے اس میں پایا کسی دوسری کتاب کو جو اس کتاب کی شرح و حل سے متعلق ہو نہیں پایا۔ مترجم کی یہ کوشش قابل تعریف اور اس لائق ہے کہ ملک اس کو بنظر قبول رواج دے۔ اس سے مترجم کی حوصلہ افزائی اور مترجم و دیگر حضرات کو اس قسم کی علمی خدمات کے لئے آمادگی کا سبب ہو سکے۔ فقط

(محمد فضل حق)

پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور۔ یو۔ پی۔ ۱۶۔ فروری ۱۹۲۶ء

تقریظ امام الہمام الرحلۃ المصقع القمقام یمّ العلوم والفضائل خضمّ الادب بلا ساحل راس العلما مفخر الفضلاء مولانا و استاذنا المولوی عبدالعزیز المیمنی (ممبر عرب اکاڈمی دمشق) ریڈر ان عربک مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مقامات حریری جس کو گذشتہ علما نے بالاتفاق عربی دُنیا کا انسانی معجزہ تسلیم کیا ہے مدتوں سے ہندوستانی مدارس میں داخلِ درس ہے۔ مولوی ذوالفقار علی مرحوم جنھوں نے متعدد درسی ادبیات کے تراجم دھر گھسیٹے ہیں نہ معلوم اس متداول کتاب سے کیوں غافل رہے۔ الغرض اس کے ترجمہ کی طلبہ کو اشد ضرورت تھی اور جہاں تک خاکسار کو معلوم ہے میرے مخلص مولوی نبی احمد خاں صاحب سے پہلے کسی نے باقاعدہ کوشش نہیں کی۔ مصروفیتوں نے اتنی مہلت نہیں دی کہ جی بھر کر کتاب کی سیر سے لذت اندوز ہوتا، مگر جو کچھ دیکھا وہ اپنے مخلص کی آئندہ علمی زندگی کیلئے پیش گوئی کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اللہ اُس کو کامیاب سے کامیاب تر کرے اور اُنہیں علمی خدمات کی مزید توفیق بخشے۔ آمین

عبدالعزیز المیمنی

(ممبر عرب اکاڈمی دمشق)

ریڈر ان عربک مسلم یونیورسٹی

علی گڈھ

۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء

تقریظ روضۃ فصاحۃ المتفتقۃ الازہار وحدیقۃ بلاغۃ المتفتحۃ الانوار الفاضل الادیب والعریق الالمعی اللبیب الصدیق الصفی والخل الوفی المولوی امتیاز علی خان الرامفوری

مولوی فاضل منشی فاضل انڈر گریجویٹ

مقامات حریری ادب عربی کی گرانمایہ ترین کتاب ہے بدیع الزماں ہمدانی کے تتبع میں مصنف نے (فصیح و بلیغ عبارت میں) روزمرّہ زندگی کے پہلوؤں پر سارٹ اسٹوریز (مختصر افسانے) لکھے ہیں (چونکہ) یہ فسانے ایک فرضی کیرکٹر کے ایڈونچرز (سرگذشت) ہیں جو خود اسکی اپنی زبان سے بیان ہوئے ہیں اور زیادہ ممکن الوقوع اور حقیقی معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ تصنیف کا کام ختم ہونے بھی نہ پایا تھا کہ قوم نے پذیرائی شروع کر دی۔ اور آخر کار عربی کے اعلےٰ کورس میں داخل ہوگئی +

ہندوستان میں بھی یہ بلند پایہ مختصر فسانے ایک عرصہ سے اعلےٰ نصاب میں داخل ہیں۔ لیکن ہندوستان کی بدقسمتی کہ ابھی تک خود ملکی زبان اس کے جواہر ریزوں سے خالی تھی۔ اور بجز ایک لفظی فارسی ترجمہ کے طلبا اور مشتاقان ادب کیلئے کوئی سہل ترین شرح دستیاب ہو سکتی تھی +

میں فخریہ یہ کہنے کی جرأت رکھتا ہوں کہ میرے پرخلوص دوست مولوی نبی احمد خانصاحب شاد نعمانی نے جو اپنے شغف ادبی اور خداداد سلامت طبع کے باعث اپنے ہمعصروں میں امتیاز رکھتے ہیں، سب سے پہلے اس طرف توجہ کی۔ اور ضرورت کو پورا کر دیا +

میں نے یہ شرح الف سے یا تک دیکھی ہے اور یہ کہہ سکتا ہوں کہ مقامات کی پیچیدگیاں اس کے معمے، اور چیستانے، ضرب الامثال اور محاورات کا اس سے بہتر حل اُردو زبان میں ملنا دشوار ہے + یہ کتاب نہ صرف طلباء کے لئے مفید ہے بلکہ اُن حضرات کو بھی منفعت رساں ہے۔ جو مقامات حریری کا اس لئے مطالعہ کرنا چاہتے ہیں، کہ وہ عربی کے اعلےٰ لٹریچر کا نمونہ ہے +

(امتیاز)
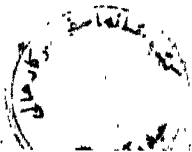
ملنے کا پتہ
مکتبہ تجارتی مدرسہ مطلع العلوم ریاست رامپور
یو۔ پی